بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فَسْئَلُوْٓا اَھْلَ الذِّکْرِ اِنْ کُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۔

قرآنی کوئز

جس میں قرآن کریم کی بنیادی معلومات، قرآنی سورتوں کے نام رکھنے کی وجوہات، قرآنی سورتوں کا شانِ نزول، قرآنی سورتوں کی خاصیّات، قرآنی سورتوں کو خواب میں دیکھنے کی تعبیرات، قرآنِ مجید کی عددی معلومات وغیرہ سوال وجواب کی شکل میں، مستند حوالوں کے ساتھ جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

مُرَتِّب

نظام الدین قاسمی سیتامڑھی

استاذ جامعہ اشاعت العلوم، اکل کوا (مہاراشٹر)

تفصیلات

نام کتاب	:	قرآنی کوئز
نام مرتب	:	نظام الدین قاسمی
کمپوزنگ	:	محمد مہر علی قاسمی (دھنباد، جھارکھنڈ)، جامعہ اکل کوا
پروف ریڈنگ	:	مولانا شفیع احمد صاحب قاسمی مدھوبنی
	:	مولانا جہانگیر صاحب قاسمی، مدھوبنی
تعداد	:	1100
قیمت	:	RS. 60/-
صفحات	:	152
تیسرا ایڈیشن	:	2014

ملنے کا پتہ

(مولانا) نظام الدین قاسمی، استاد جامعہ اشاعت العلوم اکل کوا، نندوربار، مہاراشٹر

Mau. Nizamuddin Qasmi Sitamarhi
Jamia Islamia Ishaatul Uloom
At & Po. Akkalkuwa, Dist. Nandurbar (MS) 425415
Ph:8180963955

فہرستِ مضامین

انتساب 5
کلماتِ مبارکہ (حضرت مولانا سید ذوالفقار احمد صاحب مدظلۂ العالی) 6
کلماتِ دعائیہ (حضرت مولانا غلام محمد صاحب وستانوی مدظلۂ العالی) 8
''قرآنی کوئز'' اپنی نوعیت کی ایک منفرد کتاب! 9
(حضرت مولانا مفتی محمد اشفاق صاحب سورتی مدظلۂ العالی)
''حسنِ تاثر'' بر کتابِ عزیز قرآنی کوئز (نظم) 10
عرضِ مرتّب 11
(1) قرآن کریم کی بنیادی معلومات 13
(2) قرآنی سورتوں کے نام رکھنے کی وجوہات 30
(3) قرآنی سورتوں کا شانِ نزول 49
(4) قرآنی سورتوں کو خواب میں دیکھنے کی تعبیرات 75
(5) قرآنی سورتوں کی خاصیّات 97
(6) قرآنِ مجید کی عددی معلومات 106
(7) متفرق قرآنی معلومات 136

قرآن میں ہو غوطہ زن اے مردِ مسلماں
اللہ کرے تجھ کو عطا جدتِ کردار

(علامہ اقبالؒ)

انتساب

☆ اُس ہادیٔ برحق کے نام

☆ جس سے سوال کیا گیا؟

☆ يَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْاَهِلَّةِ

☆ جس سے سوال کیا گیا؟

☆ يَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ

☆ جس سے سوال کیا گیا؟

☆ وَ يَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْاَنْفَالِ

☆ جس سے سوال کیا گیا؟

☆ وَ يَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْجِبَالِ

☆ جس سے سوال کیا گیا؟

☆ وَ يَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الرُّوْحِ .... وغیرہ وغیرہ۔

☆ اور آپ نے ان سب سوالوں کا تشفی بخش جواب
وحیِ الٰہی کے ذریعہ مرحمت فرمایا

☆ درود وسلام ہو آپ کی ذات پر

يَارَبِّ صَلِّ وَ سَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِيْبِکَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

نظام الدین قاسمی

17/03/2009

کلماتِ مبارکہ

حضرت مولانا سید ذوالفقار احمد صاحب مدظلہٗ العالی
شیخ الحدیث دار العلوم فلاحِ دارین ترکیسر (گجرات)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

زیرِ نظر کتاب ''قرآنی کوئز'' قرآن پاک کی ایسی ڈائرکٹری ہے جس میں قرآن عزیز کے بارے میں جتنے بھی امکانی سوالات ہو سکتے تھے ان کے مختصر الفاظ میں جامع جوابات دیئے گئے ہیں جو قرآن پر ایمان لانے والوں کو قرآن سے دلچسپی رکھنے والوں اور اس کے اندر موجود خوبیوں کو جاننے والوں کے لئے ایک ایسا معلوماتی سمندر ہے جس میں غوطہ لگانے والا اندر سے ایک کے بعد ایک موتی نکالتا چلا جاتا ہے قرآن پاک کے لفظی معنی کیا ہیں؛ اس کی سورتوں کے نام، ان کی وجہ تسمیہ، ناموں کی کیفیت، مکی مدنی سورتوں کی تعداد، ان میں موجود کلمات حروف حرکات وسکنات کی تعداد، قرآن میں مذکور انبیاء کی تعداد، ان کے اسماء، قرآن میں کن کن اماکن اور شخصیات کے نام، چیزوں کے نام، کون کون سے جانوروں پھلوں کے اسماء ذکر کئے گئے ہیں ان کی تعداد وتفصیل، اس وقت کی قوموں اور ان کے سرغنوں کے نام، کون کون سا واقعہ کب پیش آیا، غرض انسانی دماغ پوری قوت کے ساتھ جتنے سوالات کرنے کی طاقت رکھتا ہے ان سوالات کو قائم کر کے ان کے جوابات سیکڑوں کی تعداد میں نقل کئے گئے ہیں جو معلومات سیکڑوں کتابوں میں اس طرح پھیلی ہوئی تھیں جن کو جمع کرنا، تلاش کرنا، بڑی عرق ریزی اور طویل وقت خرچ کرنے کے بعد بھی مشکل تھا حضرت مولانا نظام الدین قاسمی سلمہٗ مدرس از ہر ہند جامعہ اشاعت العلوم اکل کوانے بلاشبہ دریا کو کوزے میں بند کر دیا ہے، قرآن کے قاری اور ایک عاشق قرآن کے لیے یہ کتاب ایسا قیمتی تحفہ ہے جس کی جتنی بھی قدر کی جائے کم ہے۔

میں موصوف کی اس سعی جمیل پر دل کی گہرائی سے مبارک باد دیتا ہوں اور دعاء کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ موصوف کی دیگر کتب کی طرح قرآن کی اس خدمت کو بھی شرف قبول بخشے، اور امت اس کتاب سے اپنی معلومات میں اضافہ کرے اور ڈائری کی طرح ہر وقت اپنے پاس رکھے، تا کہ جب بھی کوئی سوال پیش آئے اسے دیکھ کر فوراً جواب دیا جاسکے، اس کتاب کو پڑھ کر یہ احساس ہوا کہ قرآن کے چاہنے والوں نے کس کس جہت سے محنت کی ہے، اتنی ضخیم کتاب کے جملہ حروف، حرکات وسکنات، کلمات، رکوع، پارے، منزلیں، اور ہر سورت کے بارے میں اس میں موجود تمام معلومات کا پوری جزء رسی کے ساتھ احاطہ کیا ہے، حتی کہ قرآن میں موجود سورتوں کو اگر کسی نے خواب میں اپنے آپ کو پڑھتے دیکھا ہو تو ماہرینِ فن تعبیر نے اس کی کیا کیا تعبیر دی ہے، مصنف موصوف نے اس کو بھی تحریر فرما دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ ان مساعی جمیلہ کا بھرپور بدلہ عطا فرمائے اور کتاب کو ان کے لئے ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین!

خاکسار خیر اندیش

ذوالفقار احمد غفرلہ

۸؍فروری ۲۰۰۹ء، بروز یکشنبہ

کلماتِ دعائیہ

خادم القرآن حضرت مولانا غلام محمد صاحب وستانوی مدظلہ العالی
رئیس جامعہ اشاعت العلوم اکل کوا

حامدًا و مصلیاً و مسلماً!

مذکورہ کتاب پر استاذ محترم کے کلمات وقیعہ کے بعد کسی کی تحریر کی ضرورت نہیں ہے تاہم مُرتِّب کتاب مولانا نظام الدین صاحب استاذ جامعہ ہذا کو مبارک باد دیتا ہوں کہ انہوں نے بڑی محنت سے یہ کام کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو تمام لوگوں کے لئے عموماً اور طلبائے مدارس کے لئے خصوصاً مفید بنائے۔

(مولانا) غلام محمد (صاحب) وستانوی
۲۱رفروری ۲۰۰۹ء

”قرآنی کوئز“

اپنی نوعیت کی ایک منفرد کتاب!

حضرت مولانا مفتی محمد اشفاق صاحب سورتی مدظلہٗ العالی، سابق ناظم مدرسہ انوار العلوم مہرون جلگاؤں، ومقیم حال بریڈفورڈ، انگلینڈ

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے نوع انسانی کے لیے ایک آفاقی پیغام ہدایت ہے، ایک درختِ بار آور ہے جس کے اثمار سے نسل انسانی مستفید ہورہی ہے، ایک مینارۂ نور ہے جس کی روشنی میں صراطِ مستقیم پر گامزن ہونا آسان ہے، امتِ مسلمہ کی فوز وفلاح، کامرانی وکامیابی قرآن مجید پر عمل کرنے ہی سے حاصل ہوسکتی ہے، قرآن مجید سے مسلمانوں کا تعلق بڑھانے کے لیے بہت سی مفید اور معلوماتی کتابیں موجود ہیں، یہ کتابچہ جو آپ کے ہاتھوں میں ہے، مولانا نظام الدین صاحب سیتامڑھی (استاذ جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم اکل کوا) کی کاوشوں کا نتیجہ ہے، موصوف نے کئی مفید کتابیں بھی تحریر فرمائی ہیں ”قرآنی کوئز“ اپنی نوعیت کی ایک منفرد کتاب ہے، بالخصوص اسماء سور کی وجہ تسمیہ اور شانِ نزول وغیرہ۔

حق تعالیٰ شانہٗ سے دعا ہے کہ اس رسالہ کو مسلمانوں کے لیے قرآن سے تعلق بڑھانے کا ذریعہ بنائے، اور بچوں اور بڑوں کے لیے دینی معلومات کے شغف کا وسیلہ بنائے۔ (آمین)

(مفتی) محمد اشفاق (صاحب)
بریڈفورڈ، انگلینڈ
۲۶/دسمبر ۲۰۰۸ء بروز جمعہ

’’حسنِ تأثر‘‘

بر کتابِ عزیز قرآنی کوئز

نتیجۂ فکر: شاعرِ عرب وعجم، حضرت مولانا الحاج ولی اللہ صاحب ولیؔ قاسمی بستوی زید مجدہم

کتاب اللہ اسرار وحِکَم کا اک خزینہ ہے — ہے ذخّارِ علومِ دیں ، معارف کا دفینہ ہے
یہ انساں کے لیے دنیا میں سامانِ ہدایت ہے — شرافت ہے، کرامت ہے، یہ قانونِ شریعت ہے
کلامِ پاک ہے، ہاں ہاں یہی ہے، نطقِ رحمانی — سراپا نور ہے، ہاں ہاں یہ ہے، تنویرِ ایمانی
کمی بیشی سے ہے محفوظ، حق اس کا محافظ ہے — سعید ونیک ہے خوش بخت ہے، جو اس کا حافظ ہے
خدا کی ہے صفت زندہ، کتابِ آخری ہے یہ — کہ اس دنیا میں سوغاتِ رسولِ آخری ہے یہ
نظامؔ قاسمی نے اک لکھی ’’قرآنی کوئز‘‘ ہے — بھری علم و حِکَم سے ہے حسیں ایمانی کوئز ہے
بڑی پُر مغز ہے، دلکش ہے، پُر ہے علم وحکمت سے — مُزَیَّن ہے یہ کوئز جلوہ ہائے نورِ قدرت سے
ذخیرہ ،علم وفن کے موتیوں کی ہے ، نرالی ہے — بڑی اچھی ہے ،عمدہ ہے انوکھی ہے ،مثالی ہے
حسیں انداز میں اس کے سوالوں کے جواب آئے — سوال ایسے ہیں کہ جن کے جوابِ لاجواب آئے
زبان ومعنیٔ لغوی کی اور تنزیل کی باتیں — شبِ انزال اور غارِ حرا ، جبریل کی باتیں
ہیں کتنے پیش اس میں، اور ہیں زیر وزبر کتنے ؟ — ہیں کتنے مَدّ اس میں اور نقطوں کے گھر کتنے ؟
ہیں کتنے انبیاء کے نام اس قرآن میں آئے؟ — فرشتوں کے ہیں کتنے نام اس قرآن میں آئے
فضائل سورتوں کے اور خاصیّات کیا کیا ہیں؟ — جو دیکھیں خواب میں تو ان کی تعبیرات کیا کیا ہیں؟
نہاں ’’قرآنی کوئز‘‘ میں بڑے علمی ذخائر ہیں — بڑے ہی مستند اس کے مراجع ہیں ،مصادر ہیں
حِکَم کے موتیوں کو ، سِلکِ علمی میں پرویا ہے — حقیقت یہ ہے کہ، دریا کو، کوزے میں سمویا ہے
کتابی شکل میں عمدہ سلیقے سے مُرَتَّب ہے — عناویں خوب ہیں، بہتر طریقے سے مُبَوَّب ہے
کتابیں ایک درجن اور بھی اس کے علاوہ ہیں — جو اسلامی کتب خانوں میں، اک زرّیں اضافہ ہیں
’’ولیؔ‘‘ کی ہے دعا ان کا قلم جاری برابر ہو — انہیں حاصل جہاں میں نصرتِ باری سراسر ہو

عرضِ مرتِّب

حامدًا و مصلیًا و مسلمًا !

قرآنِ مجید، اللہ تعالیٰ کی مُحکم کتاب ہے، اس کے عجائبات و حِکَم تا قیامت ختم ہونے والے نہیں ہیں، اس کے اندر جتنی غوّاصی کی جائے، اتنی ہی زیادہ بیش بہا ہیرے جواہرات، اور موتیاں نظر آئیں گے، اس سے اُس کے اعجاز کا پتہ چلتا ہے۔

ناچیز نے اُنہی میں سے کچھ موتیوں کو نِکال نِکال کر قارئین کے سامنے سوال و جواب کی شکل میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے، ہوسکتا ہے کسی غوّاص کو کوئی صَدف ہاتھ آ جائے۔

آخر میں، میں اپنے اُن تمام اکابر واحباب کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے میری، اس سلسلہ میں قولاً، یا تحریراً حوصلہ افزائی فرمائی ہے۔

اللہ تعالیٰ ان حضرات کو اس کا بہترین بدلہ عنایت فرمائے، اور اس کتاب کو میرے، اور میرے والدین واساتذہ کے لئے نجات کا ذریعہ بنائے۔

نظام الدین قاسمی سیتامڑھی

استاذ: جامعہ اکل کوا

13/04/2009

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن کریم کی بنیادی معلومات

سوال ☆ لفظ قرآن کے لغوی معنی کیا ہیں؟
جواب ☆ بار بار پڑھی جانے والی کتاب۔
سوال ☆ قرآن پاک کس زبان میں نازل ہوا؟
جواب ☆ قرآن پاک عربی زبان میں نازل ہوا۔
سوال ☆ قرآن مجید کا نزول کس طرح ہوا؟
جواب ☆ وحی کے ذریعہ۔
سوال ☆ قرآن مجید کس کا کلام ہے؟
جواب ☆ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔
سوال ☆ قرآن پاک کس پیغمبر پر نازل ہوا؟
جواب ☆ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔
سوال ☆ قرآن پاک کا نزول کب شروع ہوا؟
جواب ☆ قرآن مجید کا نزول ماہِ رمضان کی ایک مبارک رات (جس کا نام لیلۃ القدر ہے) میں شروع ہوا۔
سوال ☆ وحی لانے والے فرشتے کا کیا نام ہے؟
جواب ☆ حضرت جبرئیل علیہ السلام۔
سوال ☆ قرآن مجید کے نزول کا آغاز کس جگہ سے ہوا؟
جواب ☆ غارِ حرا سے۔

سوال ☆ قرآن پاک کا نزول کس شہر سے ہوا؟

جواب ☆ مکہ معظّمہ سے۔

سوال ☆ قرآن پاک کی حفاظت کا ذمہ دار کون ہے؟

جواب ☆ خدا تعالیٰ (اس نے خود حفاظت کی ذمہ داری لی ہے)۔

سوال ☆ پہلی وحی میں کس سورت کی کتنی آیتیں نازل ہوئیں؟

جواب ☆ سورۂ علق کی پانچ آیتیں۔

سوال ☆ نزول قرآن کی ابتدا کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب ☆ 40 سال۔

سوال ☆ مکہ کے کاتبِ وحی کا نام بتاؤ؟

جواب ☆ شرجیل ابن حسنہ کندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

سوال ☆ اہل مدینہ میں سب سے پہلے کاتبِ وحی کون تھے؟

جواب ☆ حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

سوال ☆ قریش میں سب سے پہلے کس صحابی کو کتابت وحی کا شرف حاصل ہوا؟

جواب ☆ حضرت عبداللہ بن ابوسرح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔

سوال ☆ خلفائے راشدین کے علاوہ چار کاتبینِ وحی کے نام بتاؤ؟

جواب ☆ (۱) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ (۲) حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ
(۳) حضرت عمر بن حفص رضی اللہ عنہ (۴) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ۔

سوال ☆ قرآن کا نزول کتنی مرتبہ ہوا؟

جواب ☆ لوح محفوظ سے دو مرتبہ ہوا۔ ایک مرتبہ آسمان دنیا کے بیت العزت میں پورا اور پھر تھوڑا تھوڑا کر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر مکمل نازل ہوا۔

سوال ☆ بتایئے قرآن کا موضوع کیا ہے؟

جواب ☆ قرآن کا موضوع انسان ہے کیوں کہ یہ انسانی زندگی کے ہر پہلو پر بحث کرتا ہے۔

سوال ☆ قرآن کے موضوعات کو کن بڑے حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے؟
جواب ☆ سوشیالوجی یعنی سماجی یا معاشرتی پہلو، کائنات اور زندگی کے بارے میں حقائق، وہ تاریخی اصول جن کے تحت قوموں کو عروج و زوال آیا۔ وہ اخلاقی ضابطے جن سے معاشرے کی زندگی سنورتی ہے اور ترک کرنے سے خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔
سوال ☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تلاوت کلام پاک کا کیا اَجر بتایا ہے؟
جواب ☆ ''جو قرآن مجید کا ایک لفظ تلاوت کرے اسے دس نیکیوں کا ثواب ملے گا۔
سوال ☆ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے قاری کی فضیلت کے بارے میں کیا فرمایا؟
جواب ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جس طرح مجھے تمام مخلوق پر فضیلت ہے اسی طرح قاریٔ قرآن کو دوسرے لوگوں پر فضیلت ہے''۔
سوال ☆ ''اپنے گھروں کو قرآن کی تلاوت اور نماز سے روشن رکھو'' یہ الفاظ کن کے ہیں؟
جواب ☆ یہ پیغمبر آخرالزماں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔
سوال ☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے افضل عبادت کسے قرار دیا ہے؟
جواب ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے ''میری امت کی سب سے افضل ترین عبادت تلاوتِ قرآن مجید ہے''۔
سوال ☆ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کا دستر خوان کس چیز کو فرمایا؟
جواب ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: ''تلاوت اللہ کا دستر خوان ہے، اسے نہ چھوڑو''۔
سوال ☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن پڑھنے پر کس انداز میں زور دیا ہے؟
جواب ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قرآن والو! قرآن کو اس طرح پڑھو جس طرح اس کے پڑھنے کا حق ہے، رات دن پڑھو، اسے پھیلاؤ، اس کے مضامین پر غور کرو تاکہ تم کامیاب رہو''۔
سوال ☆ مقدار تلاوت کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا ارشاد ہے؟
جواب ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: ''جو قرآن مجید کو تین دن سے کم میں ختم

کرے گا وہ اسے کچھ نہ سمجھے گا''۔ایک اور موقع پر فرمایا:''تین دن سے کم میں قرآن ختم نہ کرو''۔

سوال ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق قوموں کی بلندی اور پستی کس میں ہے؟

جواب ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''اللہ تعالیٰ اس کتاب کے ذریعے قوموں کو بلندی وعظمت بخشتے ہیں اور اس کی نافرمانی سے (ذلت کے گڑھوں میں) گرادیتے ہیں''۔

سوال ☆ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُجڑا گھر کسے قرار دیا ہے؟

جواب ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''وہ شخص جس کے اندر قرآن کا کوئی حصہ محفوظ نہیں وہ اجڑے گھر کی طرح ہے''۔

سوال ☆ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کا مخالف کس مسلمان کو بتایا ہے؟

جواب ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''جو شخص قرآن کی حرام کردہ چیزوں کو حلال سمجھے اس کا قرآن پر ایمان ہی نہیں''۔

سوال ☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی تعلیم کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''تم میں بہترین ہے وہ شخص جو خود قرآن کی تعلیم حاصل کرے اور دوسرے کو سکھائے''۔

سوال ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے روانی سے قرآن پڑھنے والے اور اٹک اٹک کر پڑھنے والے کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''قرآن کا ماہر نیکوکار عظمت والے فرشتوں کے ساتھ ہوگا۔ جو شخص قرآن اٹک اٹک کر پڑھتا ہے اور اس کے لئے پڑھنا مشکل ہے۔اس کے لئے دوہرا ثواب ہے''۔

سوال ☆ صاحب قرآن کی جنت میں عزت کے بارے میں ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہے؟

جواب ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''صاحب قرآن سے کہا جائے گا، پڑھو اور

چڑھو اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔ جیسا کہ دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے تھے۔ یقیناً تمہاری منزل اس آخری آیت کے پاس ہے جسے تم پڑھو گے''۔

سوال ☆ حافظ قرآن اور اس کے والدین کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا اَجر بتایا ہے؟

جواب ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن پڑھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے والے کو اور اس کے والدین کو قیامت کے دن ایسا تاج پہنائے جانے کا ذکر کیا ہے جس کی روشنی سورج سے بھی بہتر ہو گی۔

سوال ☆ قرآن میں مہارت رکھنے والے کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے قرآن میں مہارت حاصل کر لی وہ معزز فرشتوں کے ساتھ ہو گا''۔

سوال ☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کے اشراف کن لوگوں کو فرمایا ہے؟

جواب ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میری امت کے اشراف حاملینِ قرآن اور راتوں کو عبادت کرنے والے ہیں''۔

سوال ☆ سردارِ انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن سے گھروں کو آباد کرنے کا حکم کس طرح دیا ہے؟

جواب ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔ شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے''

سوال ☆ قرآن کی شفاعت کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کیا ہے؟

جواب ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قرآن مجید پڑھا کرو، وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لئے شفیع (سفارش کرنے والا) بن کر آئے گا''۔

سوال ☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی عظمت اور فضیلت کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بے شک سب سے اچھا کلام اللہ کا کلام ہے''

حدیث کے الفاظ ہیں: ''اِنَّ خَیرَ الْحَدِیْثِ کِتَابُ اللّٰهِ ''۔

سوال ☆ ناظرہ قرآن پڑھنے اور حفظ قرآن کا اجر وثواب بتا دیجئے؟

جواب ☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قرآن کو حفظ پڑھنا (بغیر دیکھے پڑھنا) ہزار درجہ ثواب رکھتا ہے اور قرآن پاک کو دیکھ کر پڑھنا دو ہزار تک بڑھ جاتا ہے''۔

سوال ☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتنوں سے بچانے والی کون سی چیز بتائی ہے؟

جواب ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن ہر زمانے کے فتنوں سے بچانے والا ہے۔

سوال ☆ بتایئے وحی میں آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر کتنی آیات نازل ہوتی تھیں؟

جواب ☆ رفتہ رفتہ اور بوقت ضرورت، کبھی پانچ آیتیں، کبھی دس یا کم وبیش، واقعہ افک میں سورۂ نور کی دس آیات (11 تا 21) اور سورۃ المؤمنون کی ابتدائی دس آیت بیک وقت نازل ہوئیں۔

سوال ☆ وحی کے شرعی معنی کیا ہیں؟

جواب ☆ اللہ تعالیٰ کا وہ کلام جو کسی نبی پر نازل ہوا، ایحاء کا استعمال نبی اور غیر نبی دونوں کے لیے ہے، جب کہ وحی کا لفظ صرف انبیاء کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

سوال ☆ نزول قرآن کا آغاز کب ہوا؟

جواب ☆ پہلے پہل قرآن کا نزول رمضان ۱ ؍ نبوی بمطابق اگست ۶۱۰ ء میں ہوا۔ تاریخ میں اختلاف ہے بعض تیئس رمضان کہتے ہیں بعض پچیس لیکن شب قدر پر سب کا اتفاق ہے۔ احادیث میں آخری طاق راتوں میں سے ایک رات بتائی گئی ہے۔

سوال ☆ بتایئے پیغمبروں پر وحی کا نزول کون سی زبان میں ہوتا تھا؟

جواب ☆ پیغمبروں پر وحی کا نزول ان کی قومی زبان میں ہوتا تھا جیسا کہ سورۂ ابراہیم آیت ایک میں ہے ''ہم نے پیغمبروں میں سے کسی کو نہیں بھیجا مگر اس کی قوم کی زبان میں تا کہ ان کو اچھی طرح سمجھا دے''۔

سوال ☆ بتایئے قرآن کا رسم الخط کس نے ایجاد کیا تھا؟
جواب ☆ قرآن کا رسم الخط عربی سے ماخوذ ہے جسے حضرت اسماعیلؑ نے ایجاد کیا تھا۔
سوال ☆ آخری وحی کب اور کس نے لکھی تھی؟
جواب ☆ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر آخری وحی ۳؍ربیع الاول ۱۱؍ھ کو نازل ہوئی جو حضرت ابی بن کعب نے لکھی۔
سوال ☆ سب سے پہلے کتابتِ وحی کی سعادت کسے حاصل ہوئی؟
جواب ☆ حضرت خالد بن سعید بن العاص کو سب سے پہلے وحی لکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ آپؓ پانچویں مسلمان تھے۔
سوال ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں قرآن کے نسخوں کی کیا کیفیت تھی؟
جواب ☆ اس دَور میں پتوں، درختوں کی چھال اور چمڑے وغیرہ پر لکھے ہوئے قرآن پاک کے نسخے عام طور پر صحابہؓ کے پاس موجود تھے۔ بعض صحابہؓ نے خود لکھے اور اکثر نے لکھوائے۔ امہات المؤمنین حضرت ام سلمہؓ، حضرت حفصہؓ اور حضرت عائشہؓ نے قرآن پاک لکھوائے اور یہ سب دیکھ کر تلاوت کرتی تھیں۔
سوال ☆ بتایئے حضرت عبداللہ بن مسعود نے کتنی مرتبہ مکمل قرآن لکھا؟
جواب ☆ آپ نے چار مرتبہ قرآن پاک لکھا۔ ایک بار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ میں لکھا۔ پھر مکمل قرآن ترتیب نزول کے لحاظ سے لکھا۔ تیسری بار عہد صدیق اور چوتھی مرتبہ عہد عثمانی میں لکھا۔
سوال ☆ خلافت صدیقی میں کس نے قرآن لکھا اور اس کا نام کیا تھا؟
جواب ☆ حضرت ابوبکرؓ کے حکم سے حضرت زید بن ثابتؓ نے چمڑے کے ٹکڑوں پر قرآن پاک لکھا۔ یہ خط حمیری میں تھا اور اس نسخے کو اُمّ کہتے ہیں۔ عہد صدیقی کے ایک مصحف کا ورق جس پر سورۂ جن کی آیات لکھی ہیں یورپ کے مشہور کتب خانے ''بورولین لائبریری'' میں موجود ہے۔

سوال ☆ قرآن کوخوبصورت انداز میں پڑھنے کے بارے میں کیا ارشادنبویؐ ہے؟
جواب ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم اپنی اچھی آوازوں سے قرآن کو زینت دو''۔
سوال ☆ قرآن کی تلاوت سے پہلے پاک صاف ہونا ضروری ہے یہ حکم کس آیت میں آیا ہے؟
جواب ☆ لَا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ''اسے صرف پاک وصاف لوگ ہی چھو سکتے ہیں''۔
سوال ☆ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی تلاوت کے کیا آداب بتائے ہیں؟
جواب ☆ سورۃ المزمل آیت 4 میں ہے ''وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا'' اور قرآن مجید کو صاف صاف (ٹھہر کر) پڑھو۔
سوال ☆ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاوت کرنے کا حکم کس سورۃ میں دیا گیا ہے؟
جواب ☆ سورۃ النمل آیت 92 میں۔
سوال ☆ قرآن پڑھنے سے پہلے اعوذ باللہ پڑھنے کی تلقین کس آیت میں ہے؟
جواب ☆ سورۃ النحل آیت 98 میں۔
سوال ☆ بتایئے مقدار تلاوت کیا ہونی چاہئے؟
جواب ☆ ارشادنبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے: ''جو قرآن مجید کو تین دن سے کم میں ختم کرے گا وہ کچھ نہ سمجھے گا'' اور حضرت ابن مسعودؓ اور حضرت معاذؓ بن جبل کی روایت ہے کہ تین دن سے کم میں قرآن مجید ختم نہ کرو'' لیکن حضرت عبد اللہ بن عمروؓ کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک ماہ میں ختم کرو، ہر دس دن اور پھر سات دن فرمایا۔ اس سے کم میں نہیں، اسی طرح حضرت صعصعہؓ کی روایت میں بھی ہے کہ ان کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری حد سات دن کی بتائی۔
سوال ☆ قرأت قرآن سے کیا مراد ہے؟ تجوید کسے کہتے ہیں؟
جواب ☆ تجوید، تحدید اور ترتیل کا نام قرآت قرآن ہے، جبکہ حروف کو ان کے اصل مخارج سے نکالنے کا نام تجوید ہے۔ حضرت علیؓ نے ترتیل، جودت الفاظ اور معرفت وقوف کو قرأت قرآن کا نام دیا ہے۔ ملا علی قاری کے بقول الفاظ کو خوبصورتی کے ساتھ ادا کرتے ہوئے مخارج کا لحاظ رکھنا تجوید قرآن ہے۔

سوال ☆ بتائیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن مجید کی تلاوت (قرأت) کس طرح فرماتے تھے؟

جواب ☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں: ''آپ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن مجید کی آہستہ آہستہ اور الفاظ کو علیحدہ علیحدہ کر کے تلاوت فرماتے تھے''۔

سوال ☆ حضرت علیؓ تجوید اور ترتیل کے بارے میں کیا فرماتے تھے؟

جواب ☆ تحدید وتمدید کا نام تجوید ہے جسے عرف عام میں قرأت کہتے ہیں۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں: ترتیل، جودتِ الفاظ اور معرفت وقوف کا نام ہے، اور تجوید حروف کا ان کے مخارج سے ادا کرنا ہے۔

سوال ☆ بتائیے اعراب قرآن سے کیا مراد ہے؟

جواب ☆ اعراب قرآن سے مراد الفاظ کی اصوات کو ظاہر کرنے کے لئے استعمال کی گئی حرکات کا نام ہے۔ ان میں زبر، زیر، پیش وغیرہ کو اعراب کہتے ہیں۔

سوال ☆ قرآن مجید کے اعراب کب اور کس نے لگوائے؟

جواب ☆ قرآن مجید کے اعراب 73ھ میں عراق کے اس وقت کے گورنر حجاج بن یوسف نے لگوائے۔ جن ماہرین فن نے یہ اعراب لگائے ان میں انصر بن محمد عاصم اور یحیٰ بن یعمر کے علاوہ راشد العمادی، امام حسن بصری، مالک بن دینار، عاصم بن میمون اور ابو العالیہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ قرآن مجید میں تشدید اور جزم کا استعمال خلیل بن احمد بصری نے کیا۔

سوال ☆ آیت کے لغوی معنی بتا دیجئے؟

جواب:☆ آیت کے لغوی معنی واضح، علامت، اور نشانی کے ہیں راستے کے نشانات کو بھی آیات کہتے ہیں کائنات کی نشانیوں کو بھی آیات کہا گیا ہے قرآن نے حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی اور کشتی نوح علیہ السلام کو بھی آیات کہا ہے۔

سوال ☆ قرآن مجید کے لفظِ سورۃ کا کیا مطلب ہے؟

جواب ☆ سورت کے معنی فصیل یا شہر پناہ کے ہیں، جس طرح فصیل کی وجہ سے ایک شہر

زمیں کے دوسرے حصوں سے نمایاں اور علیحدہ ہوجاتا ہے، اسی طرح ایک سورۃ بھی قرآن پاک کے ایک حصے کو دوسرے حصے سے ممتاز اور علیحدہ کرتی ہے، نیز جس طرح ایک شہر فصیل سے محفوظ ہوجاتا ہے، اسی طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو مختلف ٹکڑوں میں تقسیم کر کے اس کے الفاظ اور مضامین کو محفوظ کر دیا ہے، اور تا قیامت قرآن پاک اپنی اصلی حالت میں من وعن محفوظ رہے گا۔ (انشاء اللہ)

سوال ☆ قرآن پاک کے تیس پاروں کے نام بتائیے؟

جواب ☆ **الم، سیقول، تلک الرسل، لن تنالوا، والمحصنت، لا یحب اللہ، و اذا سمعوا، ولو اننا، قال الملا، واعلموا، یعتذرون، وما من دابۃ، و ما ابرئ، ربما، سبحن الذی، قال الم، اقترب للناس، قد افلح، و قال الذین، امن خلق، اتل ما اوحی، ومن یقنت، ومالی، فمن اظلم، الیہ یرد، حمٓ، قال فما خطبکم، قد سمع اللہ، تبارک الذی، عم۔**

سوال ☆ مدنی سورتوں کی تعداد اٹھائیس ہے کیا آپ ان کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب ☆ سورۂ بقرہ، سورۂ آل عمران، سورۃ النساء، سورۂ مائدہ، سورۂ انفال، سورۂ توبہ، سورۂ رعد، سورۂ حج، سورۂ نور، سورۂ احزاب، سورۂ محمد، سورۂ فتح، سورۂ حجرات، سورۂ رحمان، سورۂ حدید، سورۂ مجادلہ، سورۃ الحشر، سورۂ ممتحنہ، سورۂ صف، سورۂ جمعہ، سورۂ منافقون، سورۂ تغابن، سورۃ الطلاق، سورۂ تحریم، سورۂ دہر، سورۃ البینہ، سورۂ زلزال، سورۂ نصر۔

سوال ☆ مکی سورتوں کی خصوصیات بتائیے؟

جواب ☆ ان میں زیادہ زور عقائد اور اخلاق پر دیا گیا ہے۔ توحید، رسالت، معاد یا آخرت، تقویٰ، فضیلتِ اخلاق، صبر وثبات، انفاق فی سبیل اللہ، حق سے منہ موڑنے والوں کا انجام، کفار اور مشرکین کے شبہات اور الزامات کا جواب خاص طور پر موضوع ہیں۔ یہ سورتیں مختصر ہیں۔

سوال ☆ کیا آپ جانتے ہیں کہ مدنی سورتوں کی کیا خصوصیات ہیں؟
جواب ☆ یہ سورتیں عموماً طویل ہیں اور ان میں اخلاق تہذیب وتمدن اور ریاست کے مسائل بیان کئے گئے ہیں۔
سوال ☆ بتایئے مکی سورتوں کی تعداد کتنی ہے؟
جواب ☆ 32 سورتوں کے علاوہ باقی سورتیں بالاتفاق مکی ہیں۔زرکشی کے نزدیک مختلف فیہا سورتوں میں سے اکثر مدنی ہیں لہٰذا ان کے نزدیک مکی سورتوں کی تعداد 85 اور مدنی سورتیں 29 ہیں۔
سوال ☆ بتایئے مکی دور کے ابتدائی مرحلے میں کتنی سورتیں نازل ہوئیں؟
جواب ☆ ۹ سورتیں: **النجم، المدثر، التکویر، العلق، الاعلی، اللّیل، الم نشرح، العادیات اور التکاثر**۔
سوال ☆ مکی دور کے درمیانی عرصے میں نازل ہونے والی سورتوں کے نام بتادیجئے؟
جواب ☆ **الحجر، القیامۃ، المرسلات، عبس، البلد، التین، القارعۃ** سات سورتیں۔
سوال ☆ بتایئے مکی دور کے آخری عرصے میں نازل ہونے والی سورتوں کی تعداد کیا ہے؟
جواب ☆ آخری مرحلے میں جو سات سورتیں نازل ہوئیں وہ: **ابراھیم، الکھف، السجدہ، الصافات، الزخرف، الدخان، الذٰریات** ہیں۔
سوال ☆ بتایئے مکی سورتوں کی چند اہم علامات کیا بتائی گئی ہیں؟
جواب ☆ مفسرین نے کہا ہے کہ:

1) ہر وہ سورت جس میں لفظ کلا (ہر گز نہیں) آیا ہے وہ مکی ہے۔ یہ لفظ پندرہ سورتوں میں 33 بار آیا ہے۔
2) ہر وہ سورۃ جس میں سجدے کی کوئی آیت ہے وہ مکی ہے۔
3) سورۂ بقرہ کے سوا ہر وہ سورۃ جس میں آدمؑ و ابلیس کا واقعہ آیا ہے وہ مکی ہے۔
4) مکی سورتیں عموماً چھوٹی اور مختصر ہیں۔

5) مکی سورتوں میں زیادہ تر توحید، رسالت اور آخرت کا ذکر ہے۔
6) مکی سورتوں میں زیادہ تر مقابلہ بت پرستوں سے ہے۔
7) مکی سورتوں کا اسلوب عموماً زیادہ پرشکوہ ہے۔

سوال ☆ مدنی سورتوں کی چند اہم علامات بتائیے؟

جواب 1) شوافع کے نزدیک سورۂ حج میں سجدہ ہے لیکن وہ مدنی ہے۔
2) سورۂ عنکبوت بحیثیت مجموعی مکی ہے لیکن جن آیات میں منافقین کا ذکر ہے وہ مدنی ہیں۔
3) ہر وہ سورۃ جس میں جہاد کی اجازت یا احکام ہیں وہ مدنی ہے۔
4) مدنی آیات اور سورتیں طویل اور مفصل ہیں۔
5) مدنی سورتوں میں خاندانی اور تمدنی قوانین، جہاد و قتال کے احکام اور حدود و فرائض کا ذکر ہے۔
6) مدنی سورتوں میں زیادہ تر مقابلہ اہل کتاب اور منافقین سے ہے۔

سوال ☆ بتائیے قرآن مجید کی سورتوں کو کس نے ترتیب دیا تھا؟

جواب ☆ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن مجید کی 114 سورتوں کو ہدایت ربانی کے مطابق ترتیب دیا تھا۔

سوال ☆ کیا آپ جانتے ہیں کہ سورتوں کے نام کس نے مقرر کئے تھے؟

جواب ☆ سورتوں کے نام بھی خود حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے مطابق مقرر فرمائے تھے۔

سوال ☆ آپ جانتے ہیں کہ حروف مقطعات کا کیا مطلب ہے؟

جواب ☆ ان کے متعلق مختلف آراء ہیں۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ”ہر کتاب میں ایک راز ہوتا ہے اور قرآن کریم کا راز حروف مقطعات ہیں“۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”ہر کتاب میں ایک بات منتخب ہوتی ہے اور قرآن کی چیدہ و برگزیدہ چیز حروف مقطعات ہیں“ امام شعبی کہتے ہیں: ”یہ قرآن

کے اسرار ہیں''۔حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:''حروف مقطعات کا علم ایک پوشیدہ راز ہے۔جسے خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا''۔

سوال ☆ قرآن کی بنیادی تعلیمات کیا ہیں؟

جواب ☆ مادیت کو اخلاقی تقاضوں کے مطابق رکھنا، ایمان، توحید، رسالت، کتاب، آخرت، دین، عبادت، توازن، نصب العین، شرف انسانیت۔

سوال ☆ پہلی وحی کون سی تھی اور کب نازل ہوئی؟

جواب ☆ تیسویں پارے کی سورۂ علق آیت 1 تا 5۔ یہ 610ء میں نازل ہوئی۔

سوال ☆ آخری وحی کونسی تھی؟ اور کب نازل ہوئی؟

جواب ☆ پہلے پارے کی سورۂ بقرہ کی آیت 281''وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ''یا پارہ 6 سورۃ المائدہ کی آیت 3''اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ''۔ 9 ذوالحجہ 10ہجری بروز جمعہ۔

سوال ☆ نزول قرآن کا مکی دور کب سے شروع ہوا اور کب ختم ہوا؟

جواب ☆ دو شنبہ 17/رمضان 13ق سے شروع ہوکر یک شنبہ 11 ربیع الاول 1/ہجری پر ختم ہوا، اس طرح کل چار ہزار چار سو چوبیس (4424) دن ہوئے۔ان میں ہجرت کے گیارہ دن بھی شامل ہیں۔

سوال ☆ بتائیے نزول قرآن کا مدنی دور کب تک ہے؟

جواب ☆ مدنی دور دوشنبہ 12 ربیع الاول 1/ہجری سے شروع ہوکر، 10/ہجری (حضور کی وفات سے اکیاسی 'اکیس یا سات دن پہلے تک) ہے۔یہ زمانے تین ہزار چار سو پینتیس (3435) دنوں پر مشتمل ہیں۔

سوال ☆ قرآن پاک میں آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تین فرائض منصبی کیا بتائے گئے ہیں؟

جواب ☆ اللہ کی آیتیں تلاوت کریں۔کتاب اور حکمت کی تعلیم دیں۔پاک صاف بنائیں۔سورۃ البقرہ آیت 129۔

سوال ☆ قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کو کیا کہتے ہیں؟
جواب ☆ قرآن پاک میں سورتوں کی موجودہ ترتیب کو توقیفی کہتے ہیں۔
سوال ☆ بتائیے سیپارہ کس زبان کا لفظ ہے اور اس کے معنی کیا ہیں؟
جواب ☆ سیپارہ فارسی زبان کا لفظ ہے اور اس کے معنے ہیں تیس پارے۔
سوال ☆ قرآن پاک میں مکی سورتوں کا آغاز عموماً کن الفاظ سے ہوتا ہے؟
جواب ☆ یَاایُّھَا النَّاس سے۔
سوال ☆ قرآن مجید میں مدنی سورتوں کا آغاز عموماً کن الفاظ سے ہوتا ہے؟
جواب ☆ مدنی سورتوں کا آغاز عموماً یَاَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا سے ہوتا ہے۔
سوال ☆ قرآن پاک کو 30 مختلف حصوں میں کس نے تقسیم کیا؟ ان حصوں کو کیا کہتے ہیں؟
جواب ☆ حضرت عثمان غنی نے۔ عربی میں حصوں کو جزو کہتے ہیں اور اردو میں پارے، اور فارسی میں سیپارے، جس کے معنی ہے تیس پارے۔
سوال ☆ قرآن کے عجائبات کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا تھا؟
جواب ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ قرآن ایسی کتاب ہے جس کے عجائبات ختم ہونے میں نہیں آسکتے۔
سوال ☆ بتائیے عہد نبوی میں کتنے صحابہ کرامؓ نے قرآن مجید جمع کیا؟
جواب ☆ حضرت انسؓ کی روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں چار صحابہ حضرت ابی بن کعب، حضرت معاذ بن جبل، حضرت زید بن ثابت اور حضرت ابوزید (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے جمع کیا۔
سوال ☆ بتائیے قرآن کی پہلی وحی عیسوی سال کے مطابق کب نازل ہوئی؟
جواب ☆ 12 فروری 610ء میں۔
سوال ☆ قرآن کی کل مدت نزول بتائیے؟
جواب ☆ تقریباً 22 سال 5 ماہ 14 دن۔

سوال ☆ قرآن پاک کی سب سے پہلی نازل ہونے والی مکمل سورت کونسی ہے؟
جواب ☆ سورۂ فاتحہ۔
سوال ☆ قرآن مجید کا رسم الخط کس نے بتایا؟
جواب ☆ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے۔
سوال ☆ قرآن کے سب سے پہلے حافظ کون ہوئے؟
جواب ☆ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔
سوال ☆ قرآن پاک کو کس نے کتابی شکل دی؟
جواب ☆ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں 75 صحابۂ کرامؓ نے مل کر قرآن کریم کو کتابی شکل دی۔
سوال ☆ قرآن لوح محفوظ میں موجود ہے، کس آیت سے پتہ چلتا ہے؟
جواب ☆ سورۃ البروج کی آیت 22 میں ہے ''بلکہ یہ قرآن مجید ہے، لوح محفوظ میں''۔
سوال ☆ خلافت فاروقی میں قرآن پاک کے کتنے نسخے تھے؟
جواب ☆ مدینہ طیبہ، مکہ اور عرب کے دوسرے علاقوں کے علاوہ صرف مصر، عراق، شام، اور یمن وغیرہ میں قرآن پاک کے ایک لاکھ سے زائد نسخے موجود تھے۔
سوال ☆ بتایئے سب سے پہلے قرآن پاک کب اور کہاں طبع ہوا؟
جواب ☆ البند قیہ کے مقام پر پہلی مرتبہ قرآن طبع ہوا جسے کلیسا کے غلبے کی وجہ سے ضبط کر لیا گیا۔ پھر مستشرق ہنکلمین نے ہیمبرگ سے 1694ء میں قرآن پاک طبع کیا، پھر مستشرق مراکی نے 1698ء میں پاڈو میں قرآن کریم چھپوایا، لیکن اسلامی دنیا میں ان کو قبولیت نہ مل سکی۔
سوال ☆ اسلامی دنیا میں پہلی مرتبہ قرآن کب اور کس نے چھپوایا؟
جواب ☆ مولائی عثمان نے روس کے شہر سینٹ پیٹرس برگ سے 1787ء میں اسلامی طباعت کے زیر اہتمام چھپوایا، اسی طرح تازاں کے شہر میں بھی قرآن کریم طبع ہوا۔

سوال ☆ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں سب سے پہلے قرآن کی تفسیر کس نے اور کیسے کی؟

جواب ☆ صحابہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضاحت فرما دیتے۔ بعض اوقات آیات کی تفسیر وتشریح کے لئے وحی نازل ہوئی اور بعض اوقات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود تشریح فرمائی۔

سوال ☆ اردو زبان میں قرآن پاک کا سب سے پہلا ترجمہ کس نے کیا؟

جواب ☆ قرآن پاک کا پہلا ترجمہ شاہ رفیع الدین دہلویؒ اور دوسرا شاہ عبدالقادر دہلویؒ کا سمجھا جاتا ہے، لیکن سب سے پہلی تفسیری کتاب پرانی گجراتی اردو میں لکھی گئی۔ یہ دسویں صدی کے آخر، یا گیارہویں کے شروع میں لکھی گئی جو سورۂ یوسف کی تفسیر ہے۔

سوال ☆ قرآن مجید کی منزلیں کس نے مقرر کی تھیں؟

جواب ☆ کہا جاتا ہے کہ یہ تقسیم خلافت راشدہ کے بعد حجاج بن یوسف کے زمانے میں ہوئی۔ لیکن روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود یہ منزلیں متعین کی تھیں اور بعض اہل علم کو ایک ہفتہ میں قرآن مجید کی تلاوت کی اجازت دے دی تھی۔

سوال ☆ نزول کے وقت اور مقام کے لحاظ سے مفسرین نے آیات کو کس طرح تقسیم کیا ہے؟

جواب 1) حضری آیات: جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وطن میں نازل ہوئیں۔ اکثر آیات ایسی ہیں۔

2) سفری آیات: جو سفر کی حالت میں نازل ہوئیں۔ اکثر آیات اسی قسم کی ہیں تقریباً 40۔

3) نہاری آیات: وہ آیات ہیں جو دن میں نازل ہوئیں اکثر آیات اسی قسم کی ہیں۔

4) لیلی: وہ آیات ہیں جو رات کے وقت نازل ہوئیں۔

5) صیفی: وہ آیات ہیں جو گرمی کے موسم میں نازل ہوئیں مثلاً سورۃ النساء کی آخری آیت۔

6) شتائی: وہ آیات ہیں جو سردی کے موسم میں نازل ہوئیں مثلاً سورۂ نور کی آیات۔

7) فراشی: یہ وہ آیات ہیں جو ایسے وقت میں نازل ہوئیں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم بستر پر تھے جیسے سورۂ مائدہ آیت 70۔

8) نومی: وہ آیات جو نیند کی حالت میں اتریں۔ جیسے سورۃ الکوثر کی آیت۔ اصل میں یہ نیند نہیں بلکہ وہ مخصوص حالت ہے جو نزول وحی کے وقت طاری ہوتی تھی۔

9) سماوی: وہ آیات ہیں جو معراج کے وقت آسمان پر نازل ہوئیں جیسے سورۃ البقرۃ کی آخری آیت۔

10) فضائی: وہ آیات جو نہ زمین پر اور نہ آسمان پر بلکہ فضاء میں نازل ہوئیں جیسے سورۃ الصّٰفّٰت کی تین آیتیں اور سورۃ الزخرف کی ایک آیت۔

سوال ☆ قرآن پاک کو تیس پاروں میں کس نے تقسیم کیا تھا؟

جواب ☆ سورتوں اور آیات کی تقسیم اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق حضور نے خود کی تھی جب کہ بعد میں اہلِ علم نے قرآن مجید کو تیس حصوں میں تقسیم کر دیا۔ جن کو پارہ یا جز کہتے ہیں۔

سوال ☆ بتائیے قرآن پاک کی آیات اور پاروں کو کس انداز میں تقسیم کیا گیا ہے؟

جواب ☆ علماء نے سہولت اور آسانی کے لیے قرآن کو تیس پاروں میں تقسیم کر کے ہر پارے کو ربع، نصف، ثلث پر اور ربع، نصف، ثلث کو رکوعوں پر، اور رکوعوں کو خمس اور عشر پر تقسیم کیا ہے۔

قرآنِ کریم، بہترین وظیفہ

قرآنِ کریم کو علم کے درجے میں دیکھو تو اعلیٰ ترین علم اس میں ہے، عمل کے درجے میں دیکھو اعلیٰ ترین عمل کی کتاب ہے، اس کا وظیفہ پڑھو تو وظیفہ کی بہترین کتاب ہے، اس میں سے حکمت نکالو تو بہترین حکمت کی کتاب ہے، آج اس کے علم و حکمت سے کتب خانے بھرے ہوئے ہیں۔ (ملفوظ قاری محمد طیب صاحبؒ، جواہر حکمت)

قرآنی سورتوں کے نام رکھنے کی وجوہات

سوال ☆ سورۂ فاتحہ کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ فاتحہ کا مطلب ہے افتتاح کرنا، دیباچہ، یا آغاز کلام، یہ قرآن پاک کا دیباچہ اور پہلی سورۃ ہے، اس لئے اس کا نام فاتحہ رکھا گیا۔

سوال ☆ **سورۃ البقرۃ** کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

جواب ☆ **بقرۃ** کے معنیٰ ''گائے'' کے ہیں۔ اس سورۃ کے آٹھویں رکوع میں ایک واقعہ کا ذکر ہے جس میں بنی اسرائیل کو اللہ کی جانب سے گائے ذبح کرنے کا حکم ہوا، اس لئے بطورِ علامت اس سورۃ کا نام ''**البقرۃ**'' رکھا گیا۔

سوال ☆ **سورۂ آل عمران** کی وجہ تسمیہ بیان کیجئے؟

جواب ☆ **آلِ عمران** کا مطلب ہے، عمران کا خاندان، اس سورۃ کے چوتھے رکوع میں آلِ عمران کا ذکر آیا ہے، اس مناسبت سے اس سورۃ کا نام ''آلِ عمران'' رکھا گیا۔

سوال ☆ **سورۃ النساء** کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ **نســـاء** کے معنیٰ ''عورتوں'' کے ہیں چوں کہ اس میں عورتوں کے متعلق زیادہ احکام ہیں اس لئے اس سورۃ کا نام سورۃ النساء رکھا گیا ہے۔

سوال ☆ سورۃ النساء میں سب سے پہلے کس پیغمبر کا نام آیا ہے، آیت نمبر بتا دیں؟

جواب ☆ آیت 163 میں حضرت ایوب علیہ السلام کا۔

سوال ☆ **سورۃ المائدۃ** کی وجہ تسمیہ بتائیں؟

جواب ☆ **مائدہ** ''کھانوں سے بھرے ہوئے خوان'' کو کہتے ہیں۔ پندرھویں رکوع میں مائدہ کا ذکر ہے اس لیے علامت کے طور پر اس سورۃ کا نام مائدہ رکھا گیا۔

سوال ☆ **سورۃ الانعام** کی وجہ تسمیہ بتائیں؟

جواب ☆ **انعام** ''مویشیوں'' کو کہتے ہیں، اس سورۃ میں کچھ مویشیوں کے حلال اور حرام ہونے کے متعلق اہلِ عرب کے توہمات کی تردید کی گئی ہے، اس مناسبت سے سورۃ کا نام ''**الانعام**'' رکھا گیا۔

سوال ☆ **سورۃ الاعراف** کی وجہ تسمیہ بتائیے؟

جواب ☆ **الاعراف** کے معنیٰ ''بلند مقام'' کے ہیں، ٹیلہ پہاڑی وغیرہ، اعراف جنت اور جہنم کے درمیانی جگہ کو بھی کہتے ہیں، اس سورۃ کی آیات 46,47 میں اعراف اور اصحاب اعراف کا ذکر ہے۔

سوال ☆ **سورۃ الانفال** کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ **الانفال** کے معنیٰ ''اموال غنیمت'' کے ہیں، یعنی وہ سورۃ جس میں اموال غنیمت کی تقسیم کے بارے میں احکام نازل ہوئے، اسی مناسبت سے اس کا نام ''الانفال'' رکھا گیا۔

سوال ☆ **سورۃ التوبۃ** کی وجہ تسمیہ بتادیجئے؟

جواب ☆ توبہ کے معنیٰ ''پلٹنا'' ہے، اس سورۃ کی آیات 117,118 میں بعض اہلِ ایمان کے توبہ کا ذکر ہے، اس سورۃ کو سورۂ برأت بھی کہتے ہیں، برأت کے معنیٰ بیزاری یا بری الذمہ ہونا، چوں کہ اس سورۃ میں مشرکین سے بری الذمہ ہونے یعنی بیزاری کا اعلان ہے اس لئے یہ سورۂ برأت کے نام سے بھی مشہور ہے۔

سوال ☆ **سورۂ یونس** کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

جواب ☆ یونس علیہ السلام ایک پیغمبر کا نام ہے، اس سورۃ کی آیت 98 میں قوم یونس کا ذکر ہے اسی مناسبت سے اس سورۃ کا نام سورۂ یونس رکھا گیا۔

سوال ☆ **سورۂ ھود** کی وجہ تسمیہ بتادیجئے؟

جواب ☆ ہود علیہ السلام ایک پیغمبر تھے، پانچویں رکوع کی آیت 49 تا 60 میں حضرت ہودؑ اور ان کی قوم کا ذکر ہے، اسی لئے اس سورۃ کا نام ''**ھود**'' رکھا گیا۔

سوال ☆ سورۂ یوسف کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟
جواب ☆ حضرت یوسف علیہ السلام ایک پیغمبر تھے، اس سورۃ میں چوں کہ حضرت یوسف علیہ السلام کے حالات کا ذکر ہے، اس لئے اس سورۃ کا نام ''یوسف'' رکھا گیا۔
سوال سورۃ الرعد کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟
جواب ☆ رعد ''بادل کی گرج'' کو کہتے ہیں، آیت نمبر 13 ''وَ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ'' میں اس کا ذکر ہے، اسی مناسبت سے سورۃ کا نام ''الرعد'' ہے۔ اس آیت میں 'رعد' فرشتے کا نام بھی بتایا گیا ہے۔
سوال ☆ سورۂ ابراھیم کا نام موضوعاتی نہیں، علاماتی ہے؛ اس کی وجہ تسمیہ بیان کیجئے؟
جواب ☆ حضرت ابراہیم علیہ السلام ایک پیغمبر تھے؛ چوں کہ اس سورۃ کی چھٹے رکوع کی آیت 35 سے 41 تک، حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعاؤں کا ذکر ہے، اس لئے بطور علامت اس سورۃ کا نام سورۂ ''ابراہیم'' رکھا گیا۔
سوال ☆ کیا آپ سورۃ الحجر کی وجہ تسمیہ جانتے ہیں؟
جواب ☆ حجر، قوم ثمود کا مرکزی شہر تھا، کیوں کہ حجر کی بستی اور اس کے باشندوں کا ذکر اس سورۃ کے چھٹے رکوع میں آیا ہے، اس لئے اس سورۃ کا نام ''الحجر'' رکھا گیا۔
سوال ☆ حجر کے معنی ہیں ''پتھر''۔ سورۃ الحجر سے مراد ''وادیٔ حجر'' یعنی پتھروں، پہاڑوں کی بنی ہوئی وادی ہے۔ بتائیے سورۃ الحجر کا نام کس آیت سے لیا گیا ہے؟
جواب ☆ آیت نمبر 80 کے فقرے ''وَ لَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِیْنَ'' سے۔
سوال ☆ سورۃ النحل کی وجہ تسمیہ بتا دیجئے؟
جواب ☆ نحل ''شہد کی مکھی'' کو کہتے ہیں۔ آیت نمبر 68 میں اس کا ذکر ہے، اسی مناسبت سے بطور علامت اس سورۃ کا نام ''النحل'' رکھا گیا۔
سوال ☆ سورۃ بنی اسرائیل کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟
جواب ☆ بنی اسرائیل میں حضرت یعقوبؑ کی اولاد کا نام ہے۔ چوں کہ اس سورۃ کی آیت 4 سے 8، اور آیت 101 سے 104 تک، بنی اسرائیل کا ذکر ہے، اس لئے

اس سورۃ کا نام ''بنی اسرائیل'' ہے۔اس سورۃ کو ''الاسراء'' بھی کہتے ہیں۔ اس کے معنی ہیں ''رات میں لے جانا'' چوں کہ سورۃ کے شروع میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسراء اور معراج کا ذکر ہے، اس لئے اس سورۃ کو ''الاسراء'' بھی کہتے ہیں۔

سوال ☆ **سورۃ الکھف** قرآن پاک کے پندرھویں اور سولھویں پارے میں ہے۔ بتایئے سورۃ الکہف کا نام ''کہف'' کیوں رکھا گیا ہے؟

جواب ☆ اس سورۃ میں غار والوں یعنی اصحاب کہف کا ذکر ہے؛ کہف کے معنی ہیں 'غار'۔

سوال ☆ **سورۂ مریم** کی وجہ تسمیہ بتایئے؟

جواب ☆ مریمؑ، حضرت عیسیٰؑ کی والدہ کا نام ہے، آیت 16 سے آیت 34 تک حضرت مریمؑ کا ذکر ہے، اس وجہ سے اس سورۃ کا نام سورۂ ''مریم'' رکھا گیا ہے۔

سوال ☆ **سورۂ طٰہٰ** کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ طٰہٰ حروف مقطعات میں سے ہے، چوں کہ اس سورۃ کی ابتدا ''طٰہٰ'' سے ہوتی ہے، اس لیے اس کا علاماتی نام ''طٰہٰ'' رکھا گیا۔

سوال ☆ **سورۃ الانبیاء** قرآن پاک کے سترھویں پارے ''**اقترب للناس**'' میں ہے۔ بتایئے سورۃ الانبیاء کا نام، انبیاء کیوں رکھا گیا؟

جواب ☆ اس میں بہت سے انبیاء علیہم السلام کا ذکر آیا ہے؛ انبیاء، نبی کی جمع ہے۔

سوال ☆ **سورۃ الحج** کا نام ''**الحج**'' کیوں رکھا گیا؟

جواب ☆ حج، ارکانِ اسلام میں سے ایک بنیادی رکن ہے، اس لئے یہ نام رکھا گیا۔

سوال ☆ **سورۃ المومنون** کی وجہ تسمیہ بتایئے؟

جواب ☆ پہلی ہی آیت **قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ** سے یہ علامتی نام ہے۔ اور اس کے معنی ہیں، یقین رکھنے والے۔

سوال ☆ سورۃ النور قرآن پاک کی چوتھی منزل میں ہے۔اس کی وجہ تسمیہ بتائیے؟
جواب ☆ نور کے معنی ہیں روشنی،اس سورۃ کی آیت 35 میں اللہ تعالیٰ کے نور کا ذکر ہے، اس مناسبت سے اس سورۃ کا نام سورۂ نور رکھا گیا ہے۔

سوال ☆ سورۃ الفرقان کی وجہ تسمیہ بتائیے؟
جواب ☆ فرقان کے لفظی معنی ہیں ''جدا کرنا''۔حق وباطل کے درمیان فرق کرنا۔قرآن مجید کے 55 ناموں میں سے ایک نام ''الفرقان'' ہے۔اس سورۃ کی پہلی آیت میں اس کا ذکر ہے،اس مناسبت سے یہ نام رکھا گیا۔

سوال ☆ بتائیے سورۃ الشعراء کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟
جواب ☆ شعراء،شاعر کی جمع ہے۔اس سورۃ کے آخر میں ''شعراء'' کی حقیقت بیان کی گئی ہے کہ وہ اپنے اشعار میں غلط سلط باتیں کہتے ہیں،اس مناسبت سے اس سورۃ کا نام سورۃ الشعراء رکھا گیا ہے۔

سوال ☆ سورۃ النمل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔اس کی وجہ تسمیہ بتادیجئے؟
جواب ☆ نمل عربی زبان میں چیونٹی کو کہتے ہیں ۔اس سورۃ کے آیت نمبر 18 میں وادیٔ نمل کا ذکر ہے،اس لئے اس سورۃ کا نام سورۃ النمل رکھا گیا۔

سوال ☆ سورۃ القصص کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟
جواب ☆ قصص کے معنی ''قصہ'' کے ہیں۔اس سورۃ میں حضرت عیسیٰؑ کے واقعات تفصیل سے بیان ہوئے ہیں،اور آیت نمبر 25 میں لفظ ''قصص'' آیا ہے،اس لئے اس سورۃ کا نام سورۃ ''القصص'' رکھا گیا۔

سوال ☆ سورۃ العنکبوت کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟
جواب ☆ عنکبوت کے معنی ''مکڑی'' کے ہیں۔اس سورۃ کی آیت 41 میں کفار ومشرکین کے عقائد کو ''مکڑی'' کے جالے سے تشبیہ دی گئی ہے، جو بے حد کمزور ہوتا ہے، اس وجہ سے اس سورۃ کا نام سورۃ العنکبوت رکھا گیا۔

سوال ☆ سورۃ الروم کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟
جواب ☆ روم ایک ملک کا نام ہے۔ چوں کہ اس سورۃ میں رومیوں کے مغلوب ہونے کے بعد غالب ہونے کی پیشین گوئی ہے، اس لیے اس سورۃ کا نام سورۃ الروم رکھا گیا۔
سوال ☆ سورۂ لقمان کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟
جواب ☆ لقمان ایک بزرگ حکیم ہے۔ لقمان حکیم نے اپنے بیٹے کو جو نصیحتیں کی تھیں وہ اس سورۃ کے دوسرے رکوع میں بیان کی گئی ہیں، اس لیے اس سورۃ کا نام لقمان رکھا گیا ہے۔
سوال ☆ سورۃ السجدۃ قرآن پاک کی پانچویں منزل میں ہے، اس سورۃ کی وجہ تسمیہ بتائیے؟
جواب ☆ سجدہ عربی زبان میں ماتھا زمین پر رکھنے کو کہتے ہیں، آیت نمبر 15 میں سجدہ کا ذکر ہے، اس لیے اس سورۃ کا نام سجدہ قرار دیا گیا ہے۔
سوال ☆ سورۃ الاحزاب کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟
جواب ☆ احزاب، حزبٌ کی جمع ہے جس کے معنی جماعت اور گروہ کے ہیں، آیت نمبر 20 میں ''احزاب'' کا لفظ آیا ہے اور چوں کہ اس سورۃ میں غزوۂ احزاب کا ذکر ہے، اس لئے اس سورۃ کا نام سورۂ احزاب رکھا گیا ہے۔
سوال ☆ سورۂ سبا قرآن پاک کی پانچویں منزل میں ہے، اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟
جواب ☆ ''سبا'' ایک ملک کا نام ہے، اس سورۃ کی آیت نمبر 15 میں قوم سبا کا ذکر آیا ہے، اس لئے اس سورۃ کا نام سبا رکھا گیا ہے۔
سوال ☆ سورۂ فاطر کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟
جواب ☆ فاطر کے معنی پیدا کرنے والا، پہلی ہی آیت کے لفظ فاطر کو سورۃ کا نام قرار دیا گیا۔
سوال ☆ سورۂ یٰسین قرآن پاک کی پانچویں منزل میں ہے، اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟
جواب ☆ اس سورۃ کی ابتدا میں جو حرف یٰسین آیا ہے، اسی کی مناسبت سے اس سورۃ کا نام یٰسین رکھا گیا ہے۔

سوال ☆ سورۃ الصّٰفّٰت قرآن پاک کے 23ویں پارے ''ومالی ''میں ہے، اس کا نام کس آیت سے لیا گیا ہے؟

جواب ☆ اس سورۃ کی پہلی آیت کے فقرے و الصّٰفّٰت سے ماخوذ ہے، الصّٰفّٰت کے معنی ہیں ''صف باندھنے والے''۔

سوال ☆ سورۂ صٓ قرآن پاک کے تیئیسویں پارے ''وَ مَالِیَ ''میں ہے۔ بتایئے اس کا نام سورۃ کے کس فقرے سے ماخوذ ہے؟

جواب ☆ سورۃ کے پہلے حرف صٓ کو سورۃ کا نام دیا گیا ہے۔

سوال ☆ سورۃ الزمر کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ زمر، زمرۃ کی جمع ہے، جس کے معنی ''گروہ'' کے ہیں۔ آیت نمبر 71 اور 73 میں ''زمرا'' کا لفظ آیا ہے، اسی مناسبت سے اس سورۃ کا نام ''الزمر'' رکھا گیا ہے۔

سوال ☆ سورۃ المومن کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ مومن کے معنی ''ایمان لانے والا'' ہے۔ اسی سورۃ کی آیت نمبر 28 میں ایک مومن آدمی کا ذکر ہے، اسی مناسبت سے اس سورۃ کا نام ''المومن'' ہے۔

سوال ☆ سورۂ حٰم السجدہ کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ حٰم السجدہ دو لفظوں کا مرکب ہے مطلب یہ ہے کہ وہ سورۃ جس کا آغاز ''حٰم'' سے ہوتا ہے اور جس میں آیت نمبر 38 پر سجدہ کرنے کا حکم ہے، اسی مناسبت سے سورۃ کا نام ''حٰم السجدہ'' رکھا گیا ہے۔

سوال ☆ سورۃ الشوریٰ کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

جواب ☆ شوریٰ مشورہ کو کہتے ہیں، اس سورۃ کی آیت نمبر 38 میں 'الشوریٰ' کا ذکر ہے، اسی وجہ سے اس سورت کا نام ''الشوری'' رکھا گیا۔

سوال ☆ سورۃ الزخرف کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

جواب ☆ زخرف کے معنی ''سنہرا، آراستہ، زینت''، اسی لیے سونے کو ''زخرف'' کہا جاتا

ہے۔ آیت نمبر 35 میں لفظ ''زخرف'' آیا ہے، اس لیے اس سورۃ کا نام الزخرف رکھا گیا ہے۔

سوال ☆ سورۃ الدخان کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ دخان عربی میں ''دھوئیں'' کو کہتے ہیں۔ آیت نمبر 10 میں لفظ ''دخان'' کو سورۃ کا نام دیا گیا ہے۔

سوال ☆ سورۃ الجاثیۃ کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ جاثیہ کے معنی ہیں ''خوف سے زانوں کی بل گری ہوئی، اوندھی''، اس سورۃ کے آخری رکوع میں بتایا گیا ہے کہ قیامت میں یہ اہلِ باطل خوف کے مارے زانوں کے بل گر پڑیں گے، آیت نمبر 28 میں لفظ ''جاثیہ'' ہی کو سورۃ کا نام بھی قرار دیا گیا ہے۔

سوال ☆ سورۃ الاحقاف کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ احقاف، حقف کی جمع ہے، جس کے معنی ہیں ''ریت کا جما ہوا تودہ'' جو کہ بلند ٹیلے کی شکل اختیار کر لیتا ہے، یہ صحرائے عرب کے جنوب مغربی حصہ کا نام ہے، جہاں قدیم زمانے میں قوم عاد آباد تھی، اس سورۃ کے تیسرے رکوع کی آیت نمبر 21 میں یہ لفظ احقاف ہی کو سورۃ کا نام دیا گیا ہے۔

سوال ☆ سورۂ محمد کی وجہ تسمیہ بتائیے؟

جواب ☆ محمد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک ہے اور اس سورۃ کے آیت نمبر 2 میں اس کا ذکر ہے۔ اس لئے اس سورۃ کا نام محمد قرار دیا گیا ہے۔

سوال ☆ سورۃ الفتح کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ فتح کے عربی زبان میں کئی معنی ہیں ''کھلنا، کھولنا، مدد، فیصلہ اور کامیابی''۔ اس سورۃ کی پہلی ہی آیت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح کی خوشخبری دی گئی۔ اس لیے اس سورۃ کا نام سورۃ ''الفتح'' رکھا گیا۔

سوال ☆ سورة الحجرات کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟
جواب ☆ حجرات 'حجرة کی جمع ہے۔ حجرة، عربی میں ''کوٹھری'' کو کہتے ہیں۔ آیت نمبر 4 میں ''الحجرات'' کا لفظ آیا ہے، اور اسی کی مناسبت سے اس سورة کا نام رکھا گیا ہے۔
سوال ☆ سورۂ قٓ کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟
جواب ☆ قٓ حروف مقطعات قرآنی میں سے ایک حرف ہے۔ اس سورة کی ابتدا اسی حرف سے ہوئی ہے۔ اس لئے اس سورة کا نام قٓ رکھا گیا ہے۔
سوال ☆ سورة الذّٰریٰت کی وجہ تسمیہ بتادیجئے؟
جواب ☆ الذریٰت کے معنی ''وہ ہوائیں جو گرد و غبار اڑاتی ہیں''۔ اس سورة کا آغاز الذّٰریٰت سے ہوا ہے، اسی مناسبت سے سورة کا نام بھی 'الذّٰریٰت' قرار پایا ہے۔
سوال ☆ سورة الطور کی وجہ تسمیہ بتائیے؟
جواب ☆ طور اس پہاڑ کا نام ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ہم کلامی کے شرف سے نوازا۔ اس سورة کی ابتدا ''و الطور'' سے ہوئی ہے، اس لئے بطور علامت اس سورة کا نام ''الطور'' رکھا گیا۔
سوال ☆ سورة النجم کی وجہ تسمیہ بتائیے؟
جواب ☆ نجم عربی میں ستارے کو کہتے ہیں۔ اس سورة کی ابتدا لفظ ''وَالنَّجم'' سے ہوئی ہے، اس لیے بطور علامت سورة کا نام ''النجم'' قرار پایا۔
سوال ☆ سورة القمر کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟
جواب ☆ قمر کے معنی چاند کے ہیں۔ اس سورة میں معجزۂ شق القمر یعنی حضورؐ کی انگلی کے اشارے سے چاند کے دو ٹکڑے ہونے کا ذکر ہے۔ اسی وجہ سے اس سورة کا نام ''القمر'' رکھا گیا ہے۔
سوال ☆ سورة الرحمٰن کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟
جواب ☆ رحمٰن کے معنی نہایت مہربان کے ہیں۔ یہ اللہ کی صفت خاص ہے، اور اسی

لفظ یعنی ''رحمٰن'' سے سورۃ کا آغاز ہوتا ہے، اور مضامین کے اعتبار سے سورۃ کے عنوان کے طور پر سورۃ کا نام ''**الرحمٰن**'' رکھا گیا۔

سوال ☆ **سورۃ الواقعۃ** کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ ''**واقعۃ**'' کے عربی زبان میں بہت سے معنی ہیں: مثلاً حادثہ، مصیبت، لڑائی اس کے علاوہ قیامت کے دن کو بھی واقعہ کہا جاتا ہے۔ سورۃ کی پہلی آیت میں لفظ ''**واقعۃ**'' آیا ہے۔ اسی مناسبت سے سورۃ کا نام ''**الواقعہ**'' قرار پایا ہے۔

سوال ☆ **سورۃ الحدید** کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ ''**حدید**'' عربی زبان میں لوہے کو کہتے ہیں، اس سورۃ کی آیت نمبر 25 میں ''**الحدید**'' کا لفظ آیا ہے، اسی مناسبت سے سورۃ کا نام '**الحدید**' رکھا گیا ہے۔

سوال ☆ **سورۃ المجادلۃ** کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ مجادلہ کے معنی بحث وتکرار کے ہیں، یعنی زبانی لڑائی کو کہتے ہیں۔ پہلے رکوع میں اسی مضمون کی بات کا تذکرہ ہے، اسی وجہ سے سورۃ کا نام بھی '**المجادلہ**' رکھا گیا۔

سوال ☆ **سورۃ الحشر** کی وجہ تسمیہ بتائیے؟

جواب ☆ حشر کے معنی ''لوگوں کو اکٹھا کرنا، ان کو گھیرنا''، چوں کہ اس سورۃ میں یہود کے قبیلے بنونضیر کے اکٹھا کرنے، ان کو گھیرنے اور گھروں سے نکالنے کا ذکر ہے، اس لئے سورۃ کا نام بھی علامتی طور پر ''**الحشر**'' رکھا گیا ہے۔

سوال ☆ **سورۃ الممتحنۃ** کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ ''**ممتحنۃ**'' کے معنی ''امتحان لینے والی'' ہے، اس سورۃ کے آیت نمبر 10 میں حکم ہے کہ جو عورتیں ہجرت کر کے آئیں اور مسلمان ہونے کا دعویٰ کریں تو ان کا امتحان لیا جائے؛ اسی لئے سورۃ کا نام ''**الممتحنہ**'' رکھا گیا۔

سوال ☆ **سورۃ الصف** کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ صف کے معنی قطار کے ہیں، اس سورت کے آیت نمبر 4 میں ''صَفًّا'' کا لفظ آیا ہے، اسی لئے سورۃ کا نام ''**الصف**'' رکھا گیا۔

سوال ☆ سورۃ الجمعة کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ جمعہ دراصل ایک اسلامی اصطلاح ہے، اور دن کا نام ہے، جس میں مسلمانوں کا خصوصی اجتماع ہوتا ہے، اس سورت کی آیت نمبر 9 میں نماز جمعہ کے احکام بیان ہوئے ہیں، اسی آیت میں لفظ جمعہ بھی آیا ہے، اسی مناسبت سے سورۃ کا نام ''الجمعة'' رکھا گیا ہے۔

سوال ☆ سورۃ المنافقون کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ ''منافقون'' جمع ہے ''منافق'' کی، جس کے معنی ہیں ''دورُویہ''۔ دل سے کچھ اور بظاہر کچھ، یعنی دوروی کرنے والے۔ چوں کہ اس سورۃ میں منافقین کے طرزِ عمل پر تبصرہ ہوا ہے، اس لئے اس سورۃ کا نام ''المنافقون'' رکھا گیا ہے۔

سوال ☆ سورۃ التغابن کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ تغابن کے معنی ''ہار جیت'' کے ہیں۔ اس سورۃ میں قیامت کو ''یوم التغابن'' کہا گیا ہے؛ اس وجہ سے اس سورۃ کا نام ''التغابن'' رکھا گیا ہے۔

سوال ☆ سورۂ طلاق کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ طلاق کے معنی ''جدائی، چھوڑنا، اور بیوی کو نکاح سے باہر کرنے کے ہیں''، اس سورۃ میں طلاق سے متعلق چند خاص احکام بیان ہوئے ہیں؛ اسی لئے اس سورۃ کا نام ''الطلاق'' رکھا گیا ہے۔

سوال ☆ سورۃ التحریم کی وجہ تسمیہ بتائیں؟

جواب ☆ تحریم کے معنی ''حرام کرنا''۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حلال چیز کو اپنے اوپر حرام فرمالیا تھا؛ اسی لئے اس سورۃ کا نام ''التحریم'' رکھا گیا ہے۔

سوال ☆ سورۃ الملک کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ ملک کے معنی بادشاہت اور حکومت کے ہیں۔ پہلی ہی آیت میں ''الملک'' کا لفظ آیا ہے؛ اسی لئے اس سورۃ کا نام ''الملک'' رکھا گیا ہے۔

سوال ☆ سورۃ القلم کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟
جواب ☆ قلم لکھنے کا آلہ ہے، یہاں مراد وہ قلم ہے جس سے تمام مخلوق کی تقدیریں لوح محفوظ میں لکھ دی گئی ہیں؛ اسی لئے سورۃ کی پہلی آیت میں ''القلم'' کا ذکر ہے، اسی لئے اس سورۃ کا نام ''القلم'' رکھا گیا ہے۔
سوال ☆ سورۃ الحاقۃ کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟
جواب ☆ حاقہ کے معنی ''وہ چیز جو ہوکر رہے'' اور ثابت ہونے والی ہو۔ مراد اس سے قیامت ہے۔ اس سورۃ کی ابتدا میں یہ لفظ آیا ہے۔ اسی وجہ سے سورۃ کا نام ''الحاقۃ'' رکھا گیا ہے۔
سوال ☆ سورۃ المعارج مکی سورۃ ہے اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟
جواب ☆ معارج، معراج کی جمع ہے۔ جس کے معنی ''سیڑھی یا زینے'' کے ہیں۔ تیسری آیت میں ''المعارج'' کے لفظ کو سورۃ کا نام قرار دیا گیا ہے۔
سوال ☆ سورۂ نوح کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟
جواب ☆ نوح علیہ السلام ایک پیغمبر کا نام ہے۔ سورۃ کی پہلی ہی آیت سے حضرت نوح علیہ السلام کا قصہ شروع ہوا ہے؛ اس لئے اس سورۃ کا نام بھی ہے اور اس سورۃ کے مضمون کا عنوان بھی ہے۔
سوال ☆ سورۃ الجن کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟
جواب ☆ جن کے لغوی معنی ''پوشیدہ'' کے ہیں۔ یہ بھی انسانوں کی طرح ایک مخلوق ہے اور مکلّف ہے۔ اس سورۃ میں جنوں کا قرآن سن کر اپنی قوم کو اسلام کی تبلیغ کرنے کا واقعہ تفصیل سے بیان ہوا ہے؛ اس لیے اس سورۃ کا نام سورۃ الجن رکھا گیا۔
سوال ☆ سورۃ المزمل کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟
جواب ☆ مزمل عربی لغت میں ''اس شخص کو کہتے ہیں جو کسی بڑے کپڑے جیسے کمبل یا چادر وغیرہ کو اپنے اوپر لپیٹ لے''، اس لحاظ سے مزمل کے معنی ''اوڑھ کر' لپیٹ کر سونے والے کے ہوئے'' چوں کہ پہلی آیت میں لفظ ''المزمل'' آیا ہے؛ اسی لیے سورۃ کا نام ''المزمل'' رکھا گیا ہے۔

سوال ☆ سورۃ المدثر کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ مدثر کے معنی ''کپڑا اوڑھنے والا'' پہلی ہی آیت میں مدثر کا لفظ آیا ہے؛ اسی لئے اس کا نام ''المدثر'' رکھا گیا۔

سوال ☆ سورۃ القیامۃ کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ قیامۃ کے معنی ''آخرت میں مُردوں کا جی اٹھنا'' اور ''قیامت'' کے ہے۔ پہلی آیت میں ''القیامۃ'' کا لفظ سورۃ کا عنوان ہے؛ اسی لیے سورۃ کا نام بھی یہی رکھا گیا۔

سوال ☆ سورۃ الدھر کی وجہ تسمیہ بتائیے؟

جواب ☆ دہر کے معنی ''زمانۂ دراز'' یا ''لمبی مدت'' کے ہیں۔ اس سورۃ کا ایک نام ''الانسان'' بھی ہے۔ دونوں نام پہلی آیت کے الفاظ سے ماخوذ ہے؛ اس لئے سورۃ کا نام ''الدھر'' رکھا گیا۔

سوال ☆ سورۃ المرسلات کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ مرسلات کے معنی ''بھیجی ہوئی'' ہے، جس سے مراد ''ہوائیں'' یا ''فرشتے'' ہیں۔ پہلی ہی آیت میں یہ لفظ آیا ہے؛ اس لئے سورۃ کا نام ''المرسلات'' رکھا گیا۔

سوال ☆ سورۃ النبا کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ نبـاء کے معنی ''خبر''۔ مراد اس سے ''آخرت اور قیامت کی خبر'' ہے۔ دوسری آیت میں ''النبا'' کا لفظ آیا ہے۔ اور یہ اس سورۃ کا عنوان بھی ہے؛ اس لئے اس سورۃ کا نام بھی ''النبا'' رکھا گیا۔

سوال ☆ سورۃ النازعات کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ نازعات کے معنی ''گھسنے والیاں''، ''جان نکالنے والیاں''۔ مراد اس سے دو فرشتے ہیں جو کہ موت کے وقت جان نکالتے ہیں۔ اس سورۃ کی پہلی آیت میں یہ لفظ آیا ہے؛ اسی لئے سورۃ کا نام ''النازعات'' رکھا گیا۔

سوال ☆ سورۂ عبس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟
جواب ☆ عبس کے معنی ہیں ''اس نے تیوری چڑھائی''، ''ترش رو ہوا''، چوں کہ اس سورۃ کے نزول کا سبب ہی 'عبوس' یعنی ترش روئی تھا، اس لئے ابتدائی لفظ ''عَبَسَ'' کو ہی سورۃ کا نام دیا گیا۔

سوال ☆ سورۃ التکویر کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟
جواب ☆ تکویر کے معنی ''لپیٹنے'' کے ہیں۔ پہلی آیت میں ''کورت'' کا لفظ آیا ہے، جس سے یہ نام ماخوذ ہے۔

سوال ☆ سورۃ الانفطار کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟
جواب ☆ انفطار کے معنی ہیں ''پھٹ جانا''۔ پہلی ہی آیت میں ''انفطرت'' کا لفظ آیا ہے، جس کے معنی ہیں ''پھٹ جائے گا''۔ 'انفطار' اس کا مصدر ہے۔ مطلب یہ ہے کہ وہ سورۃ جس میں آسمان کے پھٹ جانے کا ذکر ہے۔

سوال ☆ سورۃ المطففین کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟
جواب ☆ مطففین کے معنی ''ناپ تول میں کمی کرنے والے''، اور ''گھٹانے والے'' کے ہیں۔ پہلی ہی آیت میں ''مطففین'' کا ذکر ہے، اس لئے سورۃ کا نام ''المطففین'' رکھا گیا۔

سوال ☆ سورۃ الانشقاق میں ایک رکوع ہے، اس سورۃ کی وجہ تسمیہ بتائیے؟
جواب ☆ انشقاق کے معنی ''پھٹ جانے'' کے ہیں۔ پہلی ہی آیت میں ''انشقت'' سے ماخوذ ہے۔

سوال ☆ سورۃ البروج کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟
جواب ☆ بروج جمع ہے برج کی، جس کے معنی ہیں ''تاروں کے گھر، گنبد، قلعہ، محلات اور تاروں کے جمگھٹے''۔ یہاں بروج سے مراد یا تو وہ بارہ برج ہیں، جن کو (علم ہیئت کے مطابق) آفتاب ایک سال کی مدت میں طے کرتا ہے، یا آسمانی قلعہ کے وہ حصے ہیں، جن میں فرشتے پہرہ دیتے ہیں، اور اسی لئے سورۃ کا نام ''البروج'' رکھا گیا۔

سوال ☆ **سورۃ الطارق** کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ **طارق** کے معنی ''رات کو آنے والا، راستہ چلنے والا، جو چیز رات کو نمودار ہو''۔ اس سے مراد ''روشن ستارے'' ہیں، اسی لئے سورۃ کا نام ''**الطارق**'' رکھا گیا۔

سوال ☆ **سورۃ الاعلیٰ** کی وجہ تسمیہ بتائیے؟

جواب ☆ **اعلٰی** کے معنی ''سب سے اونچا، سب سے برتر ہیں''۔ پہلی ہی آیت میں لفظ ''اعلٰی'' کی وجہ سے سورۃ کا نام ''**الاعلی**'' رکھا گیا۔

سوال ☆ **سورۃ الغاشیۃ** کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ **غاشیۃ** کے معنی ''چھا جانے والی، ڈھانپ لینے والی، ایک ایسی چیز جس کی پکڑ سے کوئی بھی بچ نہیں سکتا''۔ اس سے مراد ''قیامت'' ہے۔ سورۃ کی پہلی ہی آیت میں لفظ ''غاشیہ'' آیا ہے۔ اسی لئے اس کا نام ''**الغاشیہ**'' رکھا گیا ہے۔

سوال ☆ **سورۃ الفجر**، قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے، اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ **فجر** کے معنی ''صبح صادق'' کے ہیں۔ اس سورۃ کی پہلی ہی آیت میں ''**الفجر**'' کا لفظ آیا ہے؛ اسی لئے سورۃ کا نام ''**الفجر**'' رکھا گیا۔

سوال ☆ **سورۃ البلد** کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ **بلد** کے معنی ''شہر'' کے ہیں۔ مراد اس سے ''مکہ'' ہے؛ اسی لئے سورۃ کا نام ''**البلد**'' رکھا گیا۔

سوال ☆ **سورۃ الشمس** کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ شمس کے معنی ہیں ''سورج''۔ پہلی آیت میں ''**الشمس**'' آیا ہے؛ اس لئے سورۃ کا نام ''**الشمس**'' رکھا گیا۔

سوال ☆ **سورۃ اللیل** میں ایک رکوع ہے، اس سورۃ کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ لیل کے معنی ''رات'' ہیں۔ اس سورۃ کی پہلی آیت میں لفظ ''**اللیل**'' آیا ہے، اسی لئے اس سورۃ کا نام ''**اللیل**'' رکھا گیا۔

سوال ☆ سورۃ الضحی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی، اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ ضحیٰ کے معنی ''چاشت، دن چڑھنے، اور آفتاب بلند ہونے کا وقت'' ہے۔ اس سورۃ کی پہلی آیت میں ''الضحی'' کا لفظ آیا ہے۔ اسی لئے سورۃ کا نام ''الضحی'' رکھا گیا۔

سوال ☆ سورۂ الم نشرح کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ نشرح کے معنی ''کھلنا، کشادہ ہونا'' ہیں۔ پہلی آیت میں ''ألم نشرح'' کے الفاظ سے ماخوذ ہے، جس کے معنی ہیں ''کیا ہم نے کھول نہیں دیا''۔

سوال ☆ سورۃ التین کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ تین عربی زبان میں ''انجیر'' کو کہتے ہیں، جو ایک پھل کا نام ہے۔ اس سورۃ کی ابتدا ''التین'' سے ہوتی ہے، اسی مناسبت سے اس کا نام ''التین'' رکھا گیا۔

سوال ☆ سورۃ العلق کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ علق عربی زبان میں ''جمے ہوئے خون کے لوتھڑے'' کو کہتے ہیں۔ دوسری آیت کے آخر میں لفظ ''العلق'' آیا ہے، اسی لئے سورۃ کا نام ''العلق'' رکھا گیا۔

سوال ☆ سورۃ القدر کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ قدر کے معنی ہیں ''بڑائی، عظمت، اندازہ، مقررہ وقت''۔ چوں کہ اس سورۃ میں ایک عظمتوں اور رحمتوں کی رات، لیلۃ القدر (شب قدر) کا تذکرہ ہے؛ اسی لئے اس سورۃ کا نام ''القدر'' رکھا گیا ہے۔

سوال ☆ سورۃ البینۃ مدنی سورۃ ہے، 1/ہجری میں نازل ہوئی، اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ بینہ کے معنی ہیں ''دلیل، کھلی ہوئی نشانی، گواہی، وضاحت''۔ پہلی آیت میں ''البینۃ'' کے ذکر ہونے کی وجہ سے سورۃ کا نام ''البینہ'' رکھا گیا۔

سوال ☆ سورۃ الزلزال کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ زلزال کے معنی ''بھونچال، لرزنا'' ہے۔ پہلی آیت کے لفظ ''زلزالھا'' سے ماخوذ ہے؛ اسی لئے اس کا نام ''الزلزال'' رکھا گیا۔

سوال ☆ سورة العٰدیٰت کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ عادیات کے معنی ''تیز دوڑنے والے گھوڑے''، پہلی ہی آیت میں لفظ ''العٰدیٰت'' کا ذکر ہوا ہے، اسی مناسبت سے سورۃ کا نام ''العٰدیٰت'' رکھا گیا۔

سوال ☆ سورة القارعة کی وجہ تسمیہ بتائیے؟

جواب ☆ قارعة کے معنی ہے ''کھڑکھڑانے والا حادثہ''، ''اچانک آجانے والی مصیبت''۔ اس سے مراد ''قیامت'' ہے۔ ابتدائی لفظ ''القارعة'' کو سورۃ کا نام دیا گیا ہے۔

سوال ☆ سورة التکاثر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی، اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ تکاثر کے معنی ہیں ''بہتات کی حرص، زیادتی کی لالچ، دولت حاصل کرنے کے لئے ایک دوسرے سے آگے بڑھنا''۔ پہلی ہی آیت میں ''تکاثر'' کا لفظ آیا ہے، اسی لئے سورۃ کا نام ''التکاثر'' رکھا گیا۔

سوال ☆ سورة العصر کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ عصر کے معنی ہیں ''زمانہ، وقت، سہ پہر، نماز عصر کا وقت'' ابتدائی لفظ ''وَالْعَصْرِ'' کی وجہ سے سورۃ کا نام ''العصر'' رکھا گیا۔

سوال ☆ سورة الھمزة حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ الہمزۃ کے معنی ہیں ''اشارہ سے طعنہ دینے والا۔ سامنے یا پیچھے برا کہنے والا۔ غیبت کرنے والا''۔ پہلی آیت کے لفظ ''الھمزہ'' کی وجہ سے سورۃ کا نام ''الھمزہ'' رکھا گیا۔

سوال ☆ سورة الفیل کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ فیل عربی زبان میں ''ہاتھی'' کو کہتے ہیں۔ اس سورۃ میں اصحاب الفیل (ہاتھی والوں) کا ذکر ہونے کی وجہ سے سورۃ کا نام ''الفیل'' رکھا گیا۔

سوال ☆ سورۃ القریش کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ قریش عرب کے مشہور قبیلے کا نام ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خاندان بنو ہاشم، اسی قبیلے سے تعلق رکھتا ہے۔ اس سورۃ میں چوں کہ قریش کا ذکر ہے؛ اس لئے سورۃ کا نام ''القریش'' رکھا گیا۔

سوال ☆ سورۃ الماعون کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ ماعون ''چھوٹی اور قلیل چیز'' کو کہتے ہیں، یعنی استعمال کی وہ عام چیزیں جن سے عام لوگوں کو فائدہ ہو۔ چوں کہ آخری آیت میں اس قسم کی چھوٹی اور عام فائدہ کی چیزیں پڑوسیوں کو تھوڑے سے وقت کے لئے نہ دینے پر وعید آئی ہے؛ اس لئے سورۃ کا نام ''الماعون'' رکھا گیا۔

سوال ☆ سورۃ الکوثر کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ کوثر، کثرت سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خیر و بھلائی کثرت سے دیئے جانے کا، کوثر کے عنوان سے تذکرہ ہونے کی وجہ سے، سورۃ کا نام ''الکوثر'' رکھا گیا۔

سوال ☆ سورۃ الکافرون کی وجہ تسمیہ کیا ہے۔

جواب ☆ کافروں کو خطاب کی وجہ سے پہلی ہی آیت میں ''الکٰفرون'' کے لفظ کو سورۃ کا نام دیا گیا۔

سوال ☆ سورۃ النصر کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ نصر کے معنیٰ ''مدد'' کے ہیں۔ اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کی خوشخبری ہے؛ اس لئے اس سورۃ کا نام سورۃ ''النصر'' رکھا گیا۔

سوال ☆ سورۃ اللھب کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ لہب کے معنیٰ ''شعلہ'' ہیں۔ عبد المطلب کا ایک بیٹا، جس کا اسم، کنیت ''ابولہب'' مشہور تھا۔ چوں کہ وہ انتہائی سرخ رنگ ہونے کی وجہ سے، ابولہب کے نام سے مشہور تھا۔ اس لئے اس کے بارے میں نازل ہونے کی وجہ سے اس سورۃ کا نام سورۂ ''لہب'' رکھا گیا۔

سوال ☆ سورۃ الاخلاص کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ الاخلاص کے معنی ''خالص ہونا''۔ چوں کہ اس سورۃ میں خالص توحید بیان کی گئی ہے؛ اس لئے یہ نام رکھا گیا۔ اس کو یہ نام اس لئے بھی دیا گیا کہ جو شخص اس کو سمجھ کر اس کی تعلیم پر ایمان لے آئے گا، وہ شرک سے خلاصی پا جائے گا۔

سوال ☆ سورۃ الفلق کی وجہ تسمیہ بتائیے؟

جواب ☆ فلق کے معنی ''پھاڑنے'' کے ہیں۔ اس سے مراد رات کی تاریکی پھاڑ کر صبح نکالنا ہے۔

سوال ☆ سورۃ الناس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب ☆ الناس کے معنی ''لوگ'' ہیں۔ اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ کی تین صفات ''اله، رب، ملک'' کی اضافت ''الناس'' کی طرف کی گئی، اور پھر 4 مرتبہ یہ لفظ بھی آیا ہے، اس لئے اسی مناسبت سے اس سورۃ کا نام سورۃ ''الناس'' رکھا گیا۔

سوال ☆ سورۃ الناس کس لفظ پر ختم ہوتی ہے؟

جواب ☆ اس سورۃ کا اختتام لفظ ''الناس'' پر ہوتا ہے۔

قرآنی سورتوں کا شانِ نزول

سوال ☆ سورۃ الفاتحۃ کا شانِ نزول کیا ہے؟

جواب ☆ حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابتدائے نزولِ وحی کے وقت ایک دن جب جنگل میں چلے گئے تو ایک آواز آئی اور یہ سورۃ پاک حضرت جبریل علیہ السلام نے آپ کو پڑھائی۔

سوال ☆ سورۃ البقرۃ کا شانِ نزول کیا ہے؟ اور اس میں کن لوگوں سے خطاب ہے؟

جواب ☆ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ منورہ تشریف لانے سے مسلمانوں کو یہود اور منافقین کا سامنا کرنے کے ساتھ معاشرتی مسائل سے بھی واسطہ پڑا، تمام مسائل کا حل پیش کرنے کی غرض سے یہ سورۂ مبارکہ نازل ہوئی، اس میں یہودیوں سے خطاب ہے۔

سوال ☆ سورۂ آل عمران مدنی سورۃ ہے، اس کا شان نزول کیا ہے؟

جواب ☆ نجران کے کچھ عیسائی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مناظرہ کرنے کے لیے آئے، سورۃ کے کچھ حصہ میں ان کے جوابات اور یہود کی غلط کاریوں سے آگاہی اور غزوہ احد میں شکست کے بعد مسلمانوں کی تسلی کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ النساء مدینہ طیبہ میں نازل ہوئی، اس کا شانِ نزول بتادیجئے؟

جواب ☆ مدنی دور میں مسلمانوں کے ابتدائی معاشرہ میں قوانین کے ساتھ ساتھ بعض فرسودہ خیالات اور رسومات کی اصلاح کی ضرورت تھی، جس کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ المائدۃ کا شان نزول کیا ہے؟

جواب ☆ سفر حدیبیہ، سفر فتح مکہ اور سفر حجۃ الوداع کے موقع پر تبلیغ دین اور حلال وحرام

کے متعلق ہدایات واحکام اور یہود کی غلط کاریوں کی وضاحت کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سوۃ الانعام کا شانِ نزول کیا ہے؟

جواب ☆ مکہ میں مشرکین نے مسلمانوں پر ظلم وستم کی انتہاء کردی تھی ، ان کی تسلی اور مشرکین کے لیے وعید اور توحید کی تعلیم اور شرکیہ عقائد کی تردید کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الاعراف کا شانِ نزول کیا ہے؟

جواب ☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جدوجہد اور مشقت کے باوجود مشرکین مکہ کی بے رخی پر اللہ تعالیٰ نے پچھلی قوموں کے عذاب کا ذکر کر کے مشرکین کو ڈرانے کے لیے یہ سورۃ نازل کی۔

سوال ☆ سورۃ الانفال کا شانِ نزول بتادیجئے؟

جواب ☆ غزوہ بدر میں مالِ غنیمت کی تقسیم کے موقع پر مسلمانوں میں اختلاف ختم کرنا اور ان کو ہر حال میں اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور جہاد کے میدان میں ثابت قدم رہنے کی تلقین کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ التوبۃ کا شانِ نزول کیا ہے؟

جواب ☆ صلح حدیبیہ کے بعد مشرکین مکہ کی طرف سے عہد کی خلاف ورزی ہوئی تو اللہ کی طرف سے اعلان برأت اور جنگ تبوک میں بعض مسلمانوں کی کمزوریوں پر گرفت اور معافی کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۂ یونس مکی سورۃ ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کا شانِ نزول بتادیجئے؟

جواب ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے آخری دور میں اہلِ ایمان کے خلاف مشرکین عرب شدید ردّعمل کا اظہار کر رہے تھے، اس لئے آں حضرت

صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی اور اہل ایمان کی ثابت قدمی اور مشرکین کے اعتراضات اور شکوک وشبہات کے جوابات کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۂ ہود قرآن پاک کی تیسری منزل میں ہے، اس سورۃ کا شان نزول کیا ہے؟

جواب ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے آخری برسوں میں جب کفار مکہ، آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت حق کو کچلنے کی کوشش کررہے تھے اللہ تعالیٰ نے پچھلی قوموں پر کئے گئے عذاب کا ذکر اور کفار کو تنبیہ کرنے کے لئے یہ سورۃ نازل کی تاکہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت سے باز آجائیں۔

سوال ☆ سورۂ یوسف حضور کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی، اس کا شان نزول بتادیجئے؟

جواب ☆ کفارِ مکہ نے یہود کے اشارے پر آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دو سوال کئے تھے کہ بنی اسرائیل شام سے مصر کس طرح پہونچے اور یوسفؑ سے متعلق واقعہ کی تفصیل کیا ہے؟ ان سوالوں کے جواب کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الرعد آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے آخری دور میں نازل ہوئی، اس کا شانِ نزول بتادیجئے؟

جواب ☆ توحید ورسالت کا ذکر اور ماننے کے فوائد بیان کر کے، مسلمانوں کو ثابت قدم رہنے کی تلقین اور کفار کو ہٹ دھرمی سے باز رکھنے کے لیے، یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۂ ابراہیم کا شان نزول بتادیجئے؟

جواب ☆ مکی دور کے آخر میں کفار مکہ نے مسلمانوں پر ظلم وستم کی انتہا کردی، تو کفار کے لئے عذاب کی دھمکی اور مسلمانوں کو آخر کار کامیابی کی خوش خبری سنانے کے لئے، یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الحجر آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی؛ اس کا شانِ نزول بتائیے؟

جواب ☆ ہجرت سے پہلے کفار کے ظلم وستم سے مسلمانوں کے لئے مکہ میں رہنا مشکل ہو

گیا تھا، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر دل برداشتہ ہونے کی کیفیت طاری تھی، اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور مسلمانوں کو تسلی دینے کے لئے یہ سورۃ نازل کی۔

سوال ☆ سورۃ النحل کا شانِ نزول بتائیے؟

جواب ☆ کفارِ مکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہتے تھے کہ ہم بار بار تمہیں اور تمہارے دین کو جھٹلاتے ہیں، تو عذاب کیوں نہیں آتا؟ ان کے سوال کے جواب میں ان کو سمجھانے کے لئے توحید کے دلائل دیئے گئے ہیں، اور پیغمبر کو نہ ماننے کے برے نتائج اور آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تبلیغ دین با احسن طریقے سے انجام دینے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۂ بنی اسرائیل کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے معراج پر جانے کے واقعہ کو کفار مکہ نے جھٹلایا، اللہ کی طرف سے کفار مکہ کو تنبیہ کرنے اور بطور عبرت، ان کے سامنے یہود کے واقعہ کو سنانے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے موقف پر ڈٹے رہنے کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الکہف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی اس کا شانِ نزول بتادیجئے۔

جواب ☆ مشرکین مکہ نے یہود کے مشورے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے تین سوالات کئے: (1) یہ کہ اصحاب کہف کون تھے؟ (2) دوم قصہ خضرؑ وموسیٰ علیہ السلام کی کیا حقیقت ہے؟ (3) تیسرے یہ کہ ذوالقرنین کا قصہ کیا ہے؟

سوال ☆ سورۂ مریم کا شان نزول کیا ہے؟

جواب ☆ نبوت کے چوتھے سال مکہ میں مسلمانوں کو سخت تشدد کا نشانہ بنایا گیا تھا، جب مظالم انتہا کو پہنچے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سن 5 نبوی کو ہجرت حبشہ کا حکم دیا۔ وہاں مسلمانوں کا واسطہ عیسائیوں سے پڑتا تھا، اس بنا پر یہ سورۃ نازل ہوئی تاکہ مسلمان عیسائیوں کے سامنے اپنے دین کو صحیح طور پر بیان کر سکیں۔

سوال ☆ سورۂطٰہٰ کا شانِ نزول کیا ہے؟
جواب ☆ مکی زندگی میں کفار کے ایمان نہ لانے کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم بہت غم محسوس کر رہے تھے، تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو تسلی دی۔
سوال ☆ سورۃ الانبیاء کا شان نزول کیا ہے؟
جواب ☆ کفار مکہ کے شرکیہ عقائد اور آخرت کے مسلسل انکار کی وجہ سے اللہ کی طرف سے بطور وعید اور اہلِ ایمان کو حق پر ثابت قدم رہنے کی ہدایات اور کامیابی کی خوشخبری سنانے کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔
سوال ☆ سورۃ الحج قرآن پاک کی چوتھی منزل میں ہے، اس کا شانِ نزول کیا ہے؟
جواب ☆ کفار ومشرکین عرب اپنے آپ کو دین ابراہیمؑ کے پیروکار بتاتے تھے۔ ان کے عقائد کو رد کرنے کے لئے اور حضرت ابراہیمؑ کے خانۂ کعبہ کی تعمیر کے اصل مقصد کو ظاہر کرنے اور اللہ کے ساتھ شرک کی خباثت اور قیامت کی ہولناکی بیان کرنے کے لئے یہ سورت نازل ہوئی۔
سوال ☆ سورۃ المومنون کا شان نزول بتایئے؟
جواب ☆ کفار مکہ کو یہ بتانے کے لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت تمام انبیا کی دعوت ہے اور اس دعوت کو قبول کرنے کے لئے مومنین میں کن صفات کا ہونا ضروری ہے اور دعوت قبول نہ کرنے والوں کی سزاؤں کو بیان کرنے کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔
سوال ☆ سورۃ النور کا شان نزول کیا ہے؟
جواب ☆ ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر منافقین کے الزامات کی تردید اور ساتھ ہی پردے کے احکامات کے بارے میں یہ سورۃ نازل ہوئی۔
سوال ☆ سورۃ الفرقان آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔ بتایئے سورۃ الفرقان کا شانِ نزول کیا ہے؟
جواب ☆ قرآن کریم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں کفار مکہ نے جن

شبہات کا اظہار کیا تھا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور قرآن کے نزول کے بارے میں جو اعتراضات کئے تھے، ان کے جوابات کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الشعراء کا شانِ نزول بتادیجئے؟

جواب ☆ مکی دور کے درمیانی عرصے میں جب کفار کی جانب سے طعن وتشنیع کا سلسلہ جاری تھا کہ یہ پیغمبری کا دعویٰ کرنے والا، کوئی نشانی کیوں نہیں لاتا؟ یا پھر ہم پر عذاب کیوں نہیں نازل ہوتا؟ کبھی کاہن اور کبھی شاعر کہتے۔ اس سورۃ کو ان کے مطالبات اور اعتراضات کے جوابات دینے کے لئے نازل کیا گیا۔

سوال ☆ سورۃ النمل کا شانِ نزول کیا ہے؟

جواب ☆ مکی دور کے درمیانی عرصے میں جب کفار کی طرف سے عقیدہ توحید کی مخالفت زوروں پر تھی اللہ کی طرف سے گذشتہ اقوام کے واقعات مثالوں کے ذریعے پیش کر کے خدائے واحد کی بندگی کی ترغیب دینا مقصود تھا، اس لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ القصص کا شانِ نزول بتادیجئے؟

جواب ☆ مکی زندگی میں کفار مکہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کو تنگ کر رکھا تھا، اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کی تسلی کے لئے کہ ساری مصیبتیں کچھ عرصہ کے لئے ہیں؛ یہ سورۃ نازل کی۔

سوال ☆ سورۃ العنکبوت آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے آخری دور میں نازل ہوئی۔ اس کا شانِ نزول بتائیے؟

جواب ☆ مکی دور میں جب مسلمان مشرکین مکہ کے ہاتھوں سخت اذیتیں اٹھا رہے تھے، تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مسلمانوں میں عزم وہمت پیدا کرنے اور مشرکوں کو سخت تنبیہ کرنے کی غرض سے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الروم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔ اس کا شان نزول بتا دیجئے؟

جواب ☆ 614ء میں روم پر آتش پرست ایرانیوں کا قبضہ ہو گیا تھا، جس کی بنا پر مشرکین عرب مسلمانوں سے کہتے تھے کہ آتش پرست ایرانیوں کو فتح ہوئی اور وحی و رسالت کے ماننے والوں کو شکست۔ اسی طرح عرب بت پرست تمہارے دین کو مٹا دیں گے۔ اس کے جواب میں یہ سورت نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۂ لقمان کا شان نزول بتا دیں؟

جواب ☆ کفار مکہ کو شرک کی ممانعت اور توحید کو سمجھانے کے لئے لقمان حکیم کی نصیحتوں کو پیش کیا گیا۔

سوال ☆ سورۃ السجدۃ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی، اس کا شان نزول کیا ہے؟

جواب ☆ توحید و رسالت اور آخرت کے متعلق لوگوں کے شبہات دور کرنے اور ایمان لانے کی دعوت دینے کے لئے، یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الاحزاب کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنے متبنیٰ حضرت زیدؓ بن حارثہ کی مطلقہ بیوی سے نکاح کے بارے میں مشرکین کے پروپیگنڈے کے جواب اور پردے کے احکام کے ساتھ امہات المؤمنین کی دنیوی زندگی میں فقر و فاقہ پر صبر کرنے کی ترغیب اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت ختم ہونے کے اعلان کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۂ سبا آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی، اس کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ کفار مکہ کو پہلے سلیمان علیہ السلام اور داؤد علیہ السلام کی مثال دے کر بتایا گیا کہ

وہ مغرور و نافرمان نہ ہوئے اور پھر ملک سبا کی مثال دے کر (کہ اللہ کی نعمتوں پر شکر کے بجائے نافرمانی پر اتر آئے اور تباہ ہو گئے) یہ فرق سمجھانے کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۂ فاطر آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔اس کا شان نزول بتایئے؟

جواب ☆ اہل مکہ نے دعوت توحید کے مقابلہ میں جو رویہ اختیار کر رکھا تھا۔اس پر مذمت کی گئی اور ملامت اور دلائل کے ذریعے معلمانہ انداز سے انہیں سمجھانے کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۂ یٰسین مکی سورۃ ہے اس کا شان نزول بتا دیجئے؟

جواب ☆ توحید و رسالت اور آخرت پر آثارِ کائنات سے عقلی دلائل اور آخرت کے عذاب سے ڈرانے کے لیے نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الصّٰفّٰت کا شان نزول کیا ہے؟

جواب ☆ کفار مکہ کو تنبیہ اور مومنوں کو خوش خبری دینے کے لئے آخر کار غلبہ اہل ایمان کو حاصل ہوگا اور کفار کی ناکامی کی پیشین گوئی کے طور پر نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۂ صٓ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔بتایئے کہ سورۂ ص کا شان نزول کیا ہے؟

جواب ☆ سرداران قریش کا ایک وفد حضرت ابوطالب کے پاس آیا اور ان سے کہا کہ آپ اپنے بھتیجے کو سمجھائیں کہ ہمارے دین کے بارے میں ہمیں کچھ نہ کہے، یعنی جیسا ہم چاہیں عبادت کریں اور جس طرح وہ چاہے اپنے خدا کی عبادت کریں۔اس بات پر سرداران قریش کو سرزنش کرنے اور سمجھانے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الزمر کا شان نزول بتایئے؟

جواب ☆ یہ سورہ توحید کے دلائل اور اس کی تعلیم اور ان پر عمل کے نتیجے میں ملنے والے انعامات ،اور کفر وشرک کا رد اس کی برائیوں اور اس کے نتیجے میں ملنے والی سزاؤں کے بیان کے لیے نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ المومن کا شان نزول بتایئے؟

جواب ☆ عقیدۂ توحید وآخرت کے دلائل اور کفار ومشرکین کو بتانے کے لیے کہ اللہ تعالیٰ کی آیات کے مقابلے میں ہٹ دھرمی اور جھگڑنے سے باز نہ آؤ گے تو انجام برا ہوگا۔ یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۂ حمٓ السجدۃ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے درمیانی عرصے میں نازل ہوئی۔ اس کا شان نزول بتایئے؟

جواب ☆ سرداران قریش، قرآن مجید اور نبوت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف جو پروپیگنڈہ کررہے تھے۔ اس پر تسلی اور اخلاق حسنہ اور صبر و استقامت سے مقابلہ کرنے کی ترغیب کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الشوریٰ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔ اس کا شان نزول کیا ہے؟

جواب ☆ جب مسلمان مادی طور پر انتہائی کمزور تھے اور کافروں کا ظلم عروج پر تھا، توحید باری تعالیٰ اور نبوت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دلائل سمجھانے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الزخرف آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔ اس کا شان نزول بتادیں؟

جواب ☆ مکی دور کی درمیانی مدت میں کفار مکہ کے نامعقول عقائد اور توہم پرستی کا راز فاش کرکے اللہ تعالیٰ کا ہر قسم کے شرک سے پاک ہونے کے اعلان کے طور پر یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الدخان آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔اس کا شانِ نزول بتائیے؟

جواب ☆ جب کفار مکہ کی مخالفت انتہائی شدید ہوگئی تھی اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا سے اہل مکہ پر قحط آن پڑا۔اس قحط سے گھبرا کر کفار مکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور درخواست کی کہ اس بلا سے نجات دلانے کے لئے اللہ سے دعا کریں۔اسی موقع پر یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الجاثیۃ کا شان نزول بتائیں؟

جواب ☆ جب کفار نے حیات اور موت کے بارے میں اپنے غلط نظریات کو عقیدہ بنالیا تھا اور آخرت کے منکر ہوگئے تھے،تب اُن منکرین کے خیالات کی تردید اور توحید وآخرت کی اہمیت کو واضح کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الاحقاف کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ جب کفار کی جانب سے بغض وعناد کی انتہا ہوگئی۔دوسری جانب اہم ساتھی بھی رحلت فرما گئے۔جس کی بناپر اس سال کو غم کا سال قرار دیا گیا۔اس رنج والم کی حالت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو صبر کی تلقین اور کفار کو تنبیہ،حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور قرآن کی حقانیت اور عقیدۂ آخرت کی تصدیق کے لیے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

سوال ☆ سورۂ محمد کا شان نزول کیا ہے؟

جواب ☆ کفار ومشرکین چوں کہ مدینہ کی اسلامی حکومت کو مٹانے کے لیے درپے تھے۔ اس لیے مسلمانوں کو اسلام کے مرکز اور اپنے وجود کو باقی رکھنے کے لیے اللہ کے راستے میں جہاد کرنے اور سستی نہ کرنے کی ترغیب اور اصول جہاد فی سبیل اللہ بتانے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الفتح کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ صلح حدیبیہ جن شرائط کے ساتھ طے ہوا تھا۔ بظاہر مسلمانوں کے لیے وہ شرائط نہایت ناگوار تھیں لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کو مسلمانوں کے لیے بڑی کامیابی قرار دے کر یہ سورۃ نازل فرمائی۔

سوال ☆ سورۃ الحجرات ۹ھ میں مدینہ میں نازل ہوئی اس کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ یہ سورہ اسلامی تہذیب وتمدن کے بنیادی اصولوں کی مظہر ہے۔ ہجرت کے 9/ویں سال قبائل عرب جوق در جوق آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ایمان و اطاعت کا اعلان کیا۔ اس لیے ان کو اور دیگر مسلمانوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم اور تکریم اور آپس میں میل جول کے آداب وعقائد اور معاشرت کے احکام بتانے کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۂ قٓ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔ اس کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ قرآن نے جس عقیدۂ آخرت کو بیان کیا ہے، کفار مکہ شد و مد کے ساتھ اس کا انکار کرتے تھے۔ اس کے جواب میں دلائل عقیدۂ آخرت بیان کرنے اور ساتھ ساتھ عذابِ آخرت سے ڈرانے کے لیے اللہ تعالیٰ نے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

سوال ☆ سورۃ الذٰریٰت آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ کفار کے عقیدۂ آخرت، جزا وسزا سے انکار اور مخالفت، توحید و رسالت کے جواب میں عقیدۂ آخرت کی اہمیت اور قیامت کے دن جزا وسزا کے واقع ہونے اور اثباتِ توحید و رسالت کے دلائل بیان کرنے کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الطّور آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ کفارِ مکہ کے انکارِ آخرت، اور قرآن کے متعلق اعتراضات کے جواب میں اور

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی دعوت ثابت قدمی کے ساتھ جاری رکھنے کی ہدایت کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ النجم آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔اس کا شان نزول کیا ہے؟

جواب ☆ مشرکین جن دیوتاؤں کی پوجا کرتے تھے۔ان کے بے حقیقت ہونے اور اللہ کے حقیقتاً اکیلے اور سچے معبود ہونے کے دلائل اور منکرین توحید کو عذاب سے ڈرانے کے ساتھ واقعۂ معراج کی تصدیق کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ القمر آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔اس کا شان نزول بتایئے؟

جواب ☆ آخرت اور رسالت کو جھٹلانے والوں کے سمجھانے کے لیے کہ چاند جیسے سیارے کو دو ٹکڑے کرکے دوبارہ جوڑنے کے بعد تمہیں یقین آنا چاہیے کہ رسول جو کچھ تمہیں آخرت اور قیامت کے بارے میں فرماتے ہیں وہ سچ اور برحق ہے۔یہ حقیقت ذہن نشین کرانے کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الرحمٰن کا شان نزول کیا ہے؟

جواب ☆ انسانوں کے ساتھ ساتھ ایک دوسری بااختیار مخلوق جنوں کے بھی اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور رسالتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کے بعد اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں پر شکر ادا کرنے کی ہدایت کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الواقعۃ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔اس کا شان نزول بتایئے؟

جواب ☆ کفارِ مکہ کے نزدیک عقیدۂ آخرت اور عقیدۂ توحید عقل انسانی کی سمجھ میں نہ آنے والی باتیں تھیں، اللہ تعالیٰ نے یہ دونوں عقائد دلائل سے سمجھانے کے لیے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

سوال ☆ سورۃ الحدید مدنی سورۃ ہے اور ۸ھ یا ۹ھ میں نازل ہوئی۔ اس کا شان نزول کیا ہے؟

جواب ☆ چوں کہ مدینہ منورہ کی اسلامی ریاست کو ختم کرنے کے لیے کفار و مشرکین نے چاروں طرف سے گھیر رکھا تھا۔ اور مسلمانوں کو پوری دنیائے کفر کا مقابلہ کرنا تھا، اس حالت میں جان و مال اور خلوص نیت کے ساتھ قربانی دینے اور دین کا کام کرنے کی ضرورت تھی، اللہ تعالیٰ نے ان باتوں کو سمجھانے اور رہبانیت کو رد کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

سوال ☆ سورۃ المجادلۃ مدنی سورۃ ہے، ۴ھ یا ۵ھ میں نازل ہوئی۔ اس کا شان نزول کیا ہے؟

جواب ☆ قانون اظہار اور جاہلیت کے طور طریقوں سے بچنے اور منافقین کی آپس میں سرگوشیوں پر گرفت، مجلس کے آداب، حضورؐ سے تخلیہ میں بات کرنے کے آداب، دین سے غداری کے انجام، بد سے بچنے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الحشر مدنی سورۃ ہے، ۴ھ میں نازل ہوئی۔ بتایئے سورۃ الحشر کا شان نزول کیا ہے؟

جواب ☆ یہ سورۃ یہودیوں کے قبیلہ بنونضیر کے مدینہ منورہ سے نکل جانے کو بطورِ عبرت بیان کرنے، جنگی ضرورت کے لیے دشمن کی سرزمین پر تخریبی کارروائی جائز قرار دینے اور مفتوحہ علاقوں کی زمین اور جائیدادوں کا بندوبست کرنے کا طریقہ اور منافقین کی کارروائیوں کی نشاندہی کرنے کے علاوہ مسلمانوں کو دین پر مکمل ایمان کے تقاضے سمجھانے کے لیے نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الممتحنہ مدنی سورۃ ہے اور ۸ھ میں نازل ہوئی، اس کا شان نزول کیا ہے؟

جواب ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی حضرت حاطب بن ابی بلتعہ کے اہل و عیال اور اہل خاندان مکہ میں مقیم تھے۔ ان کو کفارِ مکہ سے بچانے کے لیے، کفار

مکہ پر احسان جتانے کے لیے ان کو ایک اہم جنگی راز کی اطلاع دینے کی کوشش پر گرفت اور جو عورتیں مسلمان ہو کر ہجرت کریں اور ان کے شوہر کافر ہوں اور جو مرد مسلمان ہو کر ہجرت کریں اور ان کی بیویاں کافر ہوں۔ ان کے احکام کے لئے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الصّف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدنی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔ اس کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ یہود و نصاریٰ جو اسلام کے خلاف منافقین سے ساز باز کر رہے تھے۔ ان کو صاف طور پر بتانے کے لیے کہ تم اللہ کے دین کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے اور مسلمانوں کو یہ ہدایت کہ آخرت کی کامیابی کے لیے اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر سچا ایمان اور جان و مال سے جہاد ضروری ہے۔ ان ہدایات کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الجمعۃ کا شان نزول کیا ہے؟

جواب ☆ یہودیوں کا یہ دعویٰ تھا کہ بنی اسرائیل کے علاوہ کسی دوسری قوم میں نبی نہیں آسکتا اور اپنی علمی فضیلت کی شان بھی بتاتے تھے۔ ان دعوؤں کی نفی اور نماز جمعہ کے احکام بتانے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ المنافقون مدنی سورۃ ہے اور ۴ھ میں نازل ہوئی۔ بتائیے سورۃ المنافقون کا شان نزول کیا ہے؟

جواب ☆ ۴ھ میں غزوۂ بنی المصطلق سے واپسی پر سفر کے دوران ایک کنوئیں مریسع پر، پانی کے لیے ایک مہاجر اور انصاری کے درمیان جھگڑا ہوا، مہاجرین اور انصار اپنے اپنے آدمی کی حمایت میں نکل پڑے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کہنے پر واپس ہوئے۔ منافقین کے سردار عبداللہ بن ابی نے مہاجرین اور انصار کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکایا جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا تو

صاف مُکر گیا۔تو منافقین کے جھوٹ کو ظاہر کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ التغابن مدنی سورۃ ہے اور سن اھ میں نازل ہوئی، اس کا شانِ نزول بتائیے؟

جواب ☆ یہ سورۃ مدینہ منورہ کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی جب کہ مسلمان سخت مصائب کا شکار تھے۔ کفار کے مظالم زوروں پر تھے، اس لیے اہلِ ایمان کی تسلی کے لیے اور کفار کو سمجھانے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الطلاق مدنی سورۃ ہے۔ اس کا شانِ نزول بتائیے؟

جواب ☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی تھی جس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہوئے اور یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ التحریم کا شانِ نزول کیا ہے؟

جواب ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک زوجہ زینب بنت جحشؓ کے یہاں عصر کے بعد شہد پینا شروع کیا تھا۔ عائشہؓ نے اور حفصہؓ نے مشورہ کر کے اسے مغافیر قرار دیا۔ چناں چہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شہد اپنے اوپر حرام فرمالیا۔ اس پر سورۃ التحریم نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الملک کا شانِ نزول بتائیے؟

جواب ☆ ابتدائی مکی دور میں اسلامی تعلیمات کے مختصر تعارف اور کائنات میں اللہ تعالیٰ کے محکم و منظّم قدرتی نظام سے لوگوں کو آگاہ کرنے کے ساتھ کفر کے وہ ہولناک نتائج (جو آخرت میں کافروں کے سامنے آئیں گے) بیان کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ القلم کا شانِ نزول کیا ہے؟

جواب ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو منصب نبوت پر فائز ہونے کے بعد وضو اور نماز کے طریقے الہامی طور پر بتائے گئے۔ تو آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دین حق کو ظاہر کرنا شروع کیا، کفار نے نماز، وضو وغیرہ ایسے دینی کاموں کو دیکھ کر کہنا

شروع کر دیا کہ (نعوذ باللہ) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) دیوانے ہو گئے ہیں۔ چناں چہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دینے اور مخالفین کے اعتراضات کے جواب اور ان کو تنبیہ و نصیحت کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الحاقۃ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔ اس کا شانِ نزول بتائیے؟

جواب ☆ مکی دور کے درمیانی عرصہ میں جب کفار آخرت کے انکار پر مصر تھے۔ اللہ تعالیٰ نے دلائل آخرت بیان فرمائے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نبیٔ برحق ہونے اور قرآن کے کلامِ الٰہی ہونے کی تصدیق کے لیے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

سوال ☆ سورۃ المعارج کا شانِ نزول بتائیے؟

جواب ☆ کفار مکہ میں سے ایک شخص نضر بن حارث نے ازراہِ گستاخی کہا کہ اگر یہ قرآن برحق ہے تو جس عذاب کی دھمکیاں دی جاتی ہیں، وہ واقع کیوں نہیں ہوتا۔ اس پر یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۂ نوح کا شانِ نزول بتائیے؟

جواب ☆ مکی دور کے ابتدائی عرصہ میں جب کفار مکہ کی مخالفت شدت اختیار کر رہی تھی، اللہ نے ان کے سامنے نوح علیہ السلام کی قوم کے حالات بیان کرنے اور ان کے انجام سے عبرت حاصل کرنے کے لیے بطور تنبیہ یہ سورۃ نازل کی۔

سوال ☆ سورۃ الجن مکی سورۃ ہے۔ اس کا شانِ نزول کیا ہے؟

جواب ☆ جنوں کے قبول اسلام اور اس کی روشنی میں مشرکین کو شرک سے باز آنے اور اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرانے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ المزمل کا شانِ نزول بتائیے؟

جواب ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تبلیغ دین کے عظیم کام کو سرانجام دینے کے لیے تیاری کرنے کا طریقہ سمجھانے اور رات کے قیام میں تلاوت و تہجد کے احکام اور کفارِ

مکہ کوفرعون کی مثال سے تنبیہ کرنے کی غرض سے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ المدثر کا شان نزول کیا ہے؟

جواب ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تبلیغ دین کے لیے ابتدائی طریقے سمجھانے کے لیے اور کفار و مشرکین مکہ کو تنبیہ کرنے اور انہیں قیامت اور عذاب سے ڈرانے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ القیامۃ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔اس کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ منکرین آخرت کے قیامت اور آخرت کے متعلق شبہات اور اعتراضات کے خلاف قیامت اور آخرت کے دلائل اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے نزول وحی کے وقت توجہ سے سننے اور بھول جانے کا اندیشہ نہ کرنے کے حکم کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الدہر کا شان نزول کیا ہے؟

جواب ☆ انسان کو اس کی حقیقی حیثیت، تخلیقی مراحل، دنیوی زندگی کے امتحان، شرک و کفر کے انجام سے آگاہی کے ساتھ دنیا میں اخلاقی اوصاف اور آخرت میں برائیوں کے انجام اور نزول قرآن کے طریقۂ کار کی وضاحت کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ المرسلات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔اس کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ کفار مکہ بار بار کہتے تھے کہ جس قیامت سے ڈراتے ہو وہ کب ہوگی؟ لاکر دکھا دو تو مان جائیں۔اللہ تعالیٰ نے قیامت اور آخرت کے اثبات اور ان نتائج سے لوگوں کو باخبر کرنے کے لیے (جن سے ان حقائق کے انکار اور اقرار کرنے والے دوچار ہوں گے) یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ النبا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کا شانِ نزول بتائیے؟

جواب ☆ ابتدائی دورِ اسلام میں لوگ، رسالت، عقیدۂ آخرت کے منکر تھے۔ اللہ تعالیٰ نے قیامت و آخرت کے اثبات اور اس کو ماننے یا نہ ماننے کے نتائج سے لوگوں کو خبردار کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل کی۔

سوال ☆ سورۃ النازعات مکی سورۃ ہے۔ اس کا شانِ نزول بتائیے؟

جواب ☆ کفارِ مکہ اپنی ہٹ دھرمی اور عناد کی بنیاد پر قیامت کا انکار کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے قیامت اور حیات بعد الموت کے اثبات اور ساتھ میں اس بات پر تنبیہ کے لیے کہ خدا کے رسول کو جھٹلانے کا انجام کیا ہوتا ہے یہ سورۃ نازل کی۔

سوال ☆ سورۂ عبس مکی ہے۔ اس کا شانِ نزول بتائیے؟

جواب ☆ ایک مرتبہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں مکہ معظّمہ کے چند بڑے سردار بیٹھے ہوئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو اسلام قبول کرنے پر آمادہ کرنے کی کوشش کر رہے تھے کہ اتنے میں ایک نابینا صحابی حضرت عبداللہؓ بن ام مکتوم، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کچھ پوچھنا چاہا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی یہ مداخلت ناگوار گذری اور آپ نے ان سے بے رخی برتی۔ اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ التکویر مکی سورۃ ہے۔ اس کا شانِ نزول بتائیے؟

جواب ☆ کفارِ مکہ جو آخرت اور قیامت کے منکر اور رسالت پر معترض تھے۔ ان کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے قیامت کے دو مرحلوں کی تفصیلات اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی تصدیق اور اس کے بارے میں دلائل بیان کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الانفطار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔اس کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ منکرین قیامت کے سامنے نقشہ قیامت بتانے اور انسان کو رب کریم سے غفلت کا احساس دلانے اور قیامت کی ہولنا کی سے خبر دار کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ المطففین آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔اس کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ ایک بڑی اخلاقی بُرائی یعنی ناپ تول میں کمی کرنے سے روکنے اور اس برائی کو آخرت سے غفلت کا نتیجہ قرار دینے کے لیے اللہ تعالیٰ نے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

سوال ☆ سورۃ الانشقاق آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔اس کا شان نزول کیا ہے؟

جواب ☆ ابتدائی دورِ اسلام میں جب مکہ میں دعوت قرآنی کو برملا جھٹلایا جارہا تھا اور لوگ یہ ماننے کے لیے قطعاً تیار نہ تھے کہ قیامت آئے گی اور خدا کے سامنے انہیں جواب دہی کے لیے حاضر ہونا پڑے گا۔ یہ سورۃ قیامت اور آخرت کے دلائل اور احوال کے لیے نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ البروج آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔اس کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ کفار مکہ کو ظلم وستم کے برے انجام سے ڈرانے اور مؤمنین کو اصحاب الاخدود کی مثال سے ثابت قدمی سے ہر ظلم کا مقابلہ کرنے کے لیے ہدایات کے طور پر یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الطارق آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔اس کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ منکرین آخرت کے سامنے انسانی پیدائش کے ابتدائی مراحل اور بارش وزمین

سے درختوں کے اُگنے کی مثال کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا خالق کائنات ہونا بیان کرکے یہ سمجھانے کے لیے کہ انسان کے مرنے کے بعد دوبارہ زندگی برحق ہے۔ یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الاعلیٰ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔اس کا شان نزول کیا ہے؟

جواب ☆ توحید باری تعالیٰ کے دلائل کے ساتھ تخلیق وفنا کے مراحل کے بیان کے علاوہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدایات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی کے لیے (کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کا کوئی حصہ نہ بھولیں گے) یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الغاشیۃ مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی،اس کا شانِ نزول کیا ہے؟

جواب ☆ مکی دور کے ابتدائی عرصہ میں آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تبلیغ زیادہ تر دو باتوں پر مرکوز تھی۔توحید اور آخرت۔ اہلِ مکہ ان دونوں باتوں کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں تھے بل کہ مسلسل انکار ہی کرتے رہے چناں چہ یہ سورۃ منکرین کو توحید باری تعالیٰ اور آخرت کے دلائل سمجھانے کے لیے نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الفجر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ آخرت اور جزا وسزا کے اثبات کے دلائل اور فرعون عاد وثمود کے انجام سے خبردار کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ البلد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ مکی دور کے اس عرصہ میں جب کفار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دشمنی پر تل گئے تھے اور ظلم وزیادتی کی حد کردی تھی، اللہ تعالیٰ نے یہ سورۃ نازل فرمائی اور بتایا کہ انسان کو اپنی قوت اور اپنی بڑائی پر نازاں نہیں ہونا چاہیے، کیوں کہ اس زندگی کے بعد ایک اور ہمیشہ رہنے والی زندگی آنے والی ہے،جس میں ہر شخص کو

اس کے دنیوی کردار کے لحاظ سے اچھا یا برا بدلہ دیا جائے گا۔

سوال ☆ سورۃ الشّمس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔اس کا شان نزول کیا ہے؟

جواب ☆ نیکی اور بدی کا فرق سمجھانے اور قوم ثمود کی تاریخی نظیر پیش کر کے رسالت کی اہمیت بتانے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ اللیل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ اس سورۃ کا نزول حضرت ابوبکر صدیقؓ اور امیہ بن خلف کے متعلق ہوا کہ دونوں رئیس تھے،لیکن دونوں کا معاملہ مال صرف کرنے میں مختلف تھا، اس نیکی وبدی کے فرق کو واضح کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

سوال ☆ سورۃ الضحیٰ کا شان نزول کیا ہے؟

جواب ☆ نبوت کے ابتدائی دور میں وحی کا سلسلہ کچھ دنوں کے لیے رُک گیا تھا جس کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم مغموم اور مضطرب رہتے تھے، اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی کے لیے اور ان کی پریشانی دور کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

سوال ☆ سورۂ الم نشرح آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔اس کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ زمانۂ نبوت کی ابتدا میں جب دعوتِ توحید کا کام شروع کرتے ہی پورا معاشرہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمن بن گیا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو قدم قدم پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا، اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دینے کے لیے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

سوال ☆ سورۃ التین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ مکی دور کے ابتدائی عرصہ میں جب کفار جزا و سزا سے انکار کرتے تھے، اللہ تعالیٰ

نے یہ سورۃ جزاوسزا کے اثبات کی غرض سے اور نہایت مختصر اور دل نشین انداز سے لوگوں کو سمجھانے کے لیے نازل فرمائی۔

سوال ☆ سورۃ العلق کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ اس سورۃ کی ابتدائی پانچ آیات حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی وحی کے طور پر اور اس کے بعد کی آیات ابوجہل کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دھمکیاں دے کر نماز سے روکنے کے جواب میں نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ القدر آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔اس کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ قرآن کریم کی قدر و قیمت اور جس رات کو قرآن کریم لوحِ محفوظ سے آسمان دنیا پر اتارا گیا، اس کی فضیلت بیان کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ البینۃ کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ کتاب کے ساتھ رسول کی ضرورت اور اللہ کی کتاب قرآن مجید پر اور اس کے لانے والے رسول پر ایمان نہ لانے والوں کا برا انجام اور ایمان لانے والوں سے اللہ تعالیٰ کی رضا اور ان کے لیے انعامات بیان کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الزلزال کا شانِ نزول بتائیے؟

جواب ☆ منکرین قیامت پوچھتے تھے کہ قیامت کب آئے گی؟ اللہ تعالیٰ نے ان کے جواب میں قیامت کے تہلکہ خیز زلزلہ اور موت کے بعد دوسری زندگی اور دنیوی زندگی کے اعمال کی جزاوسزا بیان فرمانے کے لیے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

سوال ☆ سورۃ العٰدیٰت آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔اس کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ مکی دور میں منکرین آخرت کے سامنے یہ بتانے کی غرض سے کہ انسان آخرت

کا منکر، یا اس سے غافل ہوکر کن اخلاقی پستیوں میں گر جاتا ہے، اللہ تعالیٰ نے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

سوال ☆ سورۃ القارعۃ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے وسطی دور میں نازل ہوئی۔اس کا شان نزول کیا ہے؟

جواب ☆ منکرین قیامت کو قیامت کی ہولناکیوں سے ڈرانے اور ان کو یہ بتانے کے لیے قیامت کے دن اعمال کا وزن ہوگا اور کامیابی اور ناکامی کا دارومدار اسی پر ہوگا، یہ سمجھانے کے لیے اللہ تعالیٰ نے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

سوال ☆ سورۃ التکاثر کا شان نزول کیا ہے؟

جواب ☆ احکام خداوندی کو بجالانے میں سب سے بڑی رکاوٹ دنیا کی حرص اور اس کے حصول کے لیے ایک دوسرے پر سبقت حاصل کرنے کی فکر ہے، لوگ عموماً اسی میں مبتلا ہوکر احکامات الٰہی کو بجا لانے سے قاصر رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو دنیا پرستی کے اس رجحان سے باز رکھنے اور انہیں آخرت کی جواب طلبی سے آگاہ کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

سوال ☆ سورۃ العصر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اس کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ جب حضرت ابوبکر صدیقؓ ایمان لائے تو زمانۂ جاہلیت کا ایک دوست ابوالاسد (کافر) ان سے کہنے لگا کہ اے ابوبکر تمہاری عقل پر کیا پتھر پڑ گئے؟ تم نے اپنی ہوشیاری سے تجارت میں کبھی نقصان نہیں اٹھایا، اب اچانک ایسے گھاٹے میں پڑے کہ آبائی دین، لات ومنات کی عبادت چھوڑ کر ان کی شفاعت سے محروم ہوگئے؟ ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا: ''اے بے وقوف جو اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا تابعدار بنتا ہے، اور دین حق کو قبول کرتا ہے وہ کبھی نقصان نہیں اٹھاتا، چناں چہ اللہ تعالیٰ نے یہ سورۃ نازل فرما کر حضرت ابوبکر صدیقؓ کے کلام کی حقانیت اور اس کافر کے خیال باطل کی تردید فرمائی۔

سوال ☆ سورۃ الہمزۃ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔اس کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ مکہ معظّمہ کے ابتدائی دور میں بعض مالدار اور مغرور قسم کے کفار مجلس میں بیٹھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور مومنین کی بدگوئی کیا کرتے تھے،طعنہ زنی کرتے اور عیب نکالا کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے انہی کفار کو متنبہ کرنے کی غرض سے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

سوال ☆ سورۃ الفیل آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی،اس کا شانِ نزول بتائیں۔

جواب ☆ قریشِ مکہ کو واقعہ اصحاب الفیل یاد دلانے کے لیے اور بتانے کے لیے کہ جس طرح ابرہہ نے کعبہ کی بربادی کا پروگرام بنایا اور خود برباد ہوا،ویسے ہی میرے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کی حقیقی عظمت قائم کرنا اور اس کو بتوں اور بت پرستی کی ناپاکی سے پاک کرنا چاہتے ہیں تو تم ان کو قوت کے گھمنڈ میں اذیتیں دے کر مٹانا چاہتے ہو،اللہ تمہارے غرور و گھمنڈ کا بھی یہی حشر کر سکتا ہے،اللہ تعالیٰ نے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

سوال ☆ سورۃ القریش مکی سورۃ ہے،اس کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ دین اسلام اور عقیدۂ توحید کی مخالفت میں قریش پیش پیش تھے،اس لیے اللہ تعالیٰ نے اپنے احسانات کا ذکر کرکے ان کو عقیدۂ توحید کے مطابق اللہ کی عبادت کرنے کی ہدایت اور تلقین کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

سوال ☆ سورۃ الماعون آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔اس کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ مکہ میں مسلمانوں کو کفار کی بری عادتوں اور منافقین کی بری خصلتوں سے آگاہ کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

سوال ☆ سورۃ الکوثر آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔اس کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادوں کی وفات پر مکہ کے مشرکوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اَبتَر کہنا شروع کردیا جس پر یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الکافرون آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔اس کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ کفار نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تجویز پیش کی تھی ایک سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے معبودوں کی عبادت کریں اور ایک سال ہم آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے معبود کی عبادت کریں جس پر یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ النصر کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ فتح مکہ کے بعد چوں کہ آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذمہ داری کی تکمیل ہوئی، اس لیے بطور اطلاع اور کچھ ضروری ہدایات اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعۂ رحلت کی طرف اشارہ کرنے کے لیے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ اللہب کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ابولہب نے کوہِ صفا پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بلانے کی وجہ سے غصہ ہو کر ایک پتھر اٹھا کر مارا اور بد دعا کے الفاظ بھی کہے جس کی وجہ سے یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الاخلاص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔اس کا شان نزول کیا ہے؟

جواب ☆ ایک مرتبہ مشرکین نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ اپنے رب کی صفات اور نسب بیان کیجیے، اس پر یہ سورۃ نازل ہوئی۔

سوال ☆ سورۃ الفلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔اس کا شان نزول کیا ہے؟

جواب ☆ انصار کے ایک قبیلہ بنوزریق کے ایک فرد لبید بن اعصم یا اس کی بہنوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا تھا، اس کو دور کرنے کے لیے اللہ پاک نے سورۃ الفلق اور اس سے اگلی سورۃ، الناس نازل فرمائی۔

سوال ☆ سورۃ الناس آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔اس کا شان نزول بتائیے؟

جواب ☆ یہ سورۃ، سورۃ الفلق کے ساتھ ہی نازل ہوئی۔

قرآن خیر کے انقلاب کا داعی

آج جتنا قرآن سے دور ہوتے جارہے ہیں اتنا ہی فساد برپا ہورہا ہے اور شر کا انقلاب آتا جارہا ہے کہ لوگ خیر سے شر کی طرف آرہے ہیں۔علم سے جہالت کی طرف آرہے ہیں تہذیب سے بدتہذیبی کی طرف۔تو انقلابِ حسن کو قرآن پیدا کرتا ہے اور انقلابِ شر ترکِ قرآن پیدا کرتا ہے۔قرآن کو ترک کردو گے تو دوسرا انقلاب آتا چلا جائے گا، تہذیب سے بدتہذیبی ہوتی چلی جائے گی؛ علم ختم ہوجائے گا، جہالت سے اخلاقِ حسنہ جاتے رہیں گے، بداخلاقیاں پیدا ہوتی جائیں گی؛ اس لیے علم، اخلاق اور کمالات، یہ قرآن ہی سکھاتا ہے؛ جب آدمی اس جڑ سے وابستہ نہ رہے تو کمالات کی شاخیں سامنے کہاں سے آجائیں گی۔بہرحال قرآن برکت بھی ہے، ہدایت بھی ہے، نور بھی ہے اور انقلاب بھی ہے، کہ جب آتا ہے تو کایاپلٹ دیتا ہے۔

(ملفوظ: حکیم الاسلام قاری محمد طیب صاحب قاسمیؒ، جواہر حکمت: ص ۴۵)

قرآنی سورتوں کوخواب میں دیکھنے کی تعبیرات

سوال: قرآنی سورتوں کوخواب میں دیکھنے کی تعبیرات بتائیں؟

جواب:..

سورۃ الفاتحہ (الحمد شریف): حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے سورۂ الحمد شریف پڑھی ہے، دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی اور اس کے کام کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

سورۃ البقرہ: اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ البقرہ پڑھی ہے تو یہی تاویل ہے جو سورۃ الفاتحہ کی ہے اور دشمنوں کی شرارت سے امن میں رہے گا۔ حضرت جعفر صادقؒ نے فرمایا ہے کہ خلقت کے اندر راست گو ہوگا۔ اور اگر درویش ہے تو مالدار ہوگا۔ اور اگر بیمار ہے تو شفاء پائے گا۔ غمگین ہے تو خوش ہوگا۔ غلام ہے تو آزاد ہوگا۔

سورۂ آل عمران: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے سورۂ آل عمران پڑھی ہے، دلیل ہے کہ تمام برائیوں سے امن میں رہے گا اور پاک ہوگا اور اس کی عاقبت بالخیر ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ آیت **شَھِدَاللّٰہُ** پڑھتا ہے دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کی قضاء پر راضی ہوگا۔

حضرت ابراھیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ اگر قرض دار ہے تو قرض سے سُرخرو ہوگا اور لوگ اس کو عزیز رکھیں گے۔

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ آیت **قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ** پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ بزرگی، عزت اور مرتبہ پائے گا اور اس کی مرادیں پوری ہوں گی۔

سورۃ النساء: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ سورۃ النساء پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ وراثت پائے گا اور اس کے خویش اور اہل بیت زیادہ ہوں گے۔
حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کے مال اور نعمت میں زیادتی ہوگی۔

سورۃ المائدہ: حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے اگر دیکھے کہ سورۃ المائدہ پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ شرف اور بزرگی پائے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ سورۃ المائدہ کا پڑھنا مال اور نعمت کی زیادتی پر دلیل ہے اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں سورۃ المائدہ کا پڑھنا صحت وسلامتی پر دلیل ہے۔

سورۃ الانعام: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ سورۃ الانعام پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ دنیا اور آخرت کی سعادت حاصل کرے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ بہت سے چوپائے حاصل کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ احسان اور سخاوت کی توفیق پائے گا۔

سورۃ الاعراف: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے سورۂ اعراف پڑھتا ہے، تو دلیل ہے کہ دیندار مومن ہوگا اور اس کی عاقبت محمود ہوگی۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سورۂ اعراف پڑھنا دلیل ہے کہ صاحب خواب کوہِ طور کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سورۃ الاعراف کا پڑھنا دلیل ہے کہ سب لوگ اس سے خوش ہوں گے اور امانت کی حفاظت کرے گا۔

سورۃ الانفال: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الانفال پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ خیر اور صلاح پائے گا۔

سورۃ التوبہ: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ التوبہ پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ گناہ سے توبہ کرے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ اگر

سورۃ التوبہ پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ صاحب خواب کے کام کا انجام خیر سے ہوگا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دین کی راہ میں یگانۂ روزگار ہوگا۔

سورۂ یونس: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۂ یونس پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ اس کی روزی فراخ ہوگی اور اس کا کام مراد کو پہنچے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ کافروں کا مکر اور جادوگروں کا فریب اس سے دور ہوگا اور دشمنوں پر فتح حاصل کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کے الفاظ اور عبادت سب درست ہوں گے۔

سورۂ ہود: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۂ ہود پڑھتا ہے، تو دلیل ہے کہ اس کی روزی کاشت کاری اور زراعت سے ہوگی۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کا کام نیک ہوگا۔ اور تمام کاموں میں با اقبال ہوگا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دین کے کاموں میں یگانۂ روزگار ہوگا۔

سورۂ یوسف: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۂ یوسف پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ بہت سفر کریگا اور مال پائے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ رنج اور محنت کے بعد عزت اور بزرگی پائے گا اور اس کا بول بالا ہوگا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بات کا سچا اور راست گو، باامانت ہوگا۔

سورۂ رعد: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے، اگر خواب میں دیکھے سورۂ رعد پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ ہمیشہ عبادت اور قرآن مجید پڑھنے میں مشغول ہوگا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ سورۂ رعد خواب میں پڑھنے والا کارِ خیر اور طاعت میں راغب ہوگا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے دلیل ہے کہ اس کی عمر کوتاہ ہوگی۔

سورۂ ابراہیم: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۂ ابراہیم پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ ہمیشہ طاعت اور نیک کاموں میں مشغول ہوگا۔ حضرت جعفر

صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ کے نزدیک عزیز اور گرامی قدر ہوگا اور اس کی عاقبت محمود ہوگی۔

سورۂ الحجر: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۂ الحجر پڑھتا ہے دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ہوگا، حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا کہ اس کی ہر ایک امید پوری ہوگی۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو علم عنایت کرے گا اور اس کی حاجت بڑھائے گا۔

سورۂ النحل: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ النحل پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ حلال کی روزی پائے گا اور اہل دین کا دوست دار ہوگا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ مصیبت اور آفت سے امن میں رہے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو علم عنایت کرے گا۔

سورۂ بنی اسرائیل: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۂ بنی اسرائیل پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کے نزدیک قرب پائے گا اور دنیا میں عزت و مرتبہ حاصل کرے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور دل کی مراد کو پہنچے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کا دین اور اعتقاد پاک ہوگا۔

سورۃ الکہف: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الکہف پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ تمام بلاؤں سے امن میں رہے گا اور دین کی راہ میں یگانۂ روزگار اور با اخلاص ہوگا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی اور سعادت پائے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے اس قدر عمر پائے گا کہ مراد کو پہنچے گا۔

سورۂ مریم: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے، اگر خواب میں دیکھے کہ سورۂ مریم پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ قیامت کے دن عذاب سے خدا تعالیٰ کی پناہ میں ہوگا۔ حضرت ابراہیمؒ نے

فرمایا ہے کہ خیر کے راستہ پر ہوگا اور آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت بجالائے گا۔

سورۂ طٰہٰ: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۂ طٰہٰ پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ دشمن کو کوئی بات کہے گا اور اس کو مغلوب کرے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ ملک میں اس کا نام روشن ہوگا اور نیکی کے ساتھ مشہور ہوگا حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دین کی راہ میں یگانۂ روزگار اور نامدار ہوگا۔

سورۃ الانبیاء: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے، اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الانبیاء پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کو انبیاء علیہم السلام کی خصلت عطا فرمائے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ دونوں جہاں کا اقبال پائے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ عالم اور دانا ہوگا اور مشقت سے آسانی پائے گا۔

سورۃ الحج: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الحج پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ اپنا مال حق تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ نیک اور پسندیدہ کام اختیار کرے گا حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ زہد میں یگانہ اور راہِ دین میں کوشش کرے گا۔

سورۃ المؤمنون: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ المؤمنون پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ اہل ایمان کے ساتھ بہشت میں جائے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کے دین کے درجے قوی ہوں گے اور اس کی خصلت پسندیدہ ہوگی۔

سورۃ الفرقان: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الفرقان پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ حق کی روشنی کے ساتھ باطل سے جدا ہوگا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ خلقت کے درمیان منصف اور عادل ہوگا۔ حضرت جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ باطل راہ سے راہ حق کی طرف آئے گا۔

سورۃ النور: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ النور پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ اس کا دل علم اور حکمت سے منور ہوگا۔

سورۃ الشعراء: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الشعراء پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ وہ حق تعالیٰ کی پناہ میں ہوگا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ گناہ سے پاک ہوگا اور راہ دین میں کوشش کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو گناہوں سے بچائے گا۔

سورۃ النمل: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ النمل پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ بزرگی پائے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ دولت اور نصیب اس کی موافقت کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کے مال اور نعمت میں زیادتی ہوگی۔

سورۃ القصص: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ القصص پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ مال اور نعمت پائے گا۔ اور ذکر حق میں مشغول ہوگا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ ہمیشہ راہ دین اور صلاح میں کوشش کرے گا۔ حضرت جعفر صادقؒ نے فرمایا ہے کہ رحمت کے دروازے اس پر کشادہ ہو جائیں گے۔

سورۃ العنکبوت: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ العنکبوت پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ موت کے وقت تک خدا تعالیٰ کی پناہ میں ہوگا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے رنج اور بلا سے امن میں رہے گا۔ حضرت جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ خلقت کو اس سے صلاحیت اور نعمت نصیب ہوگی۔

سورۃ الروم: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الروم پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ اس کے ہاتھ پر کوئی روم کا شہر فتح ہوگا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ دین کی راہ میں جہاد، غزوہ اور کوشش کرے گا۔ حضرت جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ لوگوں کو اس کے دین سے صلاح نصیب ہوگی۔

سورۃ السجدہ: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ السجدہ پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ سجدہ کرتا ہوا دنیا سے رحلت کرے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ کو بہت سجدے کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کے کام کی عاقبت محمود ہوگی۔

سورۃ الاحزاب: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الاحزاب پڑھتا ہے، دلیل ہے مال پائے گا اور دشمن کو شکست دے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۂ احزاب پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ سود دینا رپائے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے سورۂ احزاب پڑھنے والا حق تعالیٰ کا اتباع کرے گا۔

سورۃ السباء: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے سورۃ السباء پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ زاہد اور عابد ہوگا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ ہمیشہ حق تعالیٰ کی عبادت میں لگا رہے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ نیک لوگوں کی خصلت اختیار کرے گا۔

سورۃ الفاطر: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الفاطر پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ اس کی عاقبت محمود ہوگی حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ ہمیشہ اطاعت الٰہی میں مشغول ہوگا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ نعمت کا دروازہ اس پر کھلے گا۔

سورۂ یٰسین: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۂ یٰسین پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ اس کی عاقبت بالخیر ہوگی۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ عمر دراز ہوگی اور حق تعالیٰ کی رحمت پائے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اس کے دل میں مضبوط ہوگی۔

سورۃ الصَّافَّات: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایاہے اگرخواب میں دیکھے کہ سورۃ الصافّات پڑھتاہے، دلیل ہے کہ حق تعالیٰ سے ہدایت دین کی توفیق پائے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایاہے کہ صلاح وخیر کے راستے پر چلے گا۔ حضرت جعفرصادق علیہ السلام نے فرمایاہے کہ حق تعالیٰ اس کوفرزندِ صالح عطا کرے گا۔

سورۂ ص: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایاہے کہ اگرخواب میں دیکھے کہ سورۂ ص پڑھتاہے، دلیل ہے کہ اس کا مال زیادہ ہوگا اور بزرگ ہوگا۔

سورۃ الزّمر: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایاہے اگرخواب میں دیکھے کہ سورۃ الزّمر پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کا گناہ معاف کرے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کا خاتمہ خیر پر ہوگا۔ حضرت جعفرصادقؑ نے فرمایاہے کہ اس کا دین قوی ہوگا۔

سورۂ مومن: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایاہے کہ اگرخواب میں دیکھے کہ سورۂ مومن پڑھتاہے، دلیل ہے کہ ایمان دار اور مخلص ہوگا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایاہے: شریعت کی حفاظت کرے گا۔ حضرت جعفرصادق علیہ السلام نے فرمایاہے کہ رحمت اور بخشش وعطا پائے گا۔

سورۂ فصّلت: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایاہے اگرخواب میں دیکھے کہ سورۂ فصّلت پڑھتاہے، دلیل ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے مقربین میں سے ہوگا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایاہے ہمیشہ دین کی اصلاح میں لگا رہے گا۔ حضرت جعفرصادق علیہ السلام نے فرمایاہے کہ حق تعالیٰ کی طرف داعی ہوگا اوراس کوقبول کرے گا۔

سورۂ حٰم: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایاہے اگرخواب میں دیکھے کہ سورہ حٰم پڑھتاہے دلیل ہے کہ آخرت میں عذاب سے نجات پائے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایاہے کہ قیامت کے دن عذاب سے خلاصی حاصل کرے گا۔ حضرت جعفرصادق علیہ السلام نے فرمایاہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی۔

سورۃ الزخرف: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الزخرف پڑھی ہے، دلیل ہے کہ نماز اور عبادت بہت کرے گا اور ہمیشہ روزہ دار رہے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ قول کا صادق اور نیک کردار ہوگا۔

سورۃ الدخان: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الدخان پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ رات عبادت میں گزارے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ سچائی کی کوشش کیا کرے گا، حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ مالدار ہوگا۔

سورۃ الجاثیہ: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الجاثیہ پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ توبہ کرے گا اور حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر گناہ گار ہے تو توبہ کرے گا۔

سورۃ الاحقاف: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الاحقاف پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ ماں باپ کا فرمان بجا لائے گا، حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ ماں باپ سے نیکی کرے گا اور بہت سے عجائبات دیکھے گا۔

سورۂ محمد: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۂ محمد پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ دشمنوں پر فتح پائے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ ہر ایک بلا اور آفت سے امن میں رہے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دنیا میں توفیق خیر پائے گا۔

سورۃ الفتح: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الفتح پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ سب دروازوں سے اس کو فتح اور نصرت ہوگی۔

سورۃ الحجرات: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الحجرات پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ لوگوں کو القاب سے بلائے گا اور غیبت نہ کرے گا۔ حضرت

ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ کسی کو دکھ دینا نہ چاہے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ لوگوں سے میل ملاقات کرے گا۔

سورۃ الذٰریات : حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الذٰریات پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ طاعت اور عبادت میں مشغول ہوگا۔
حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ خلق خدا کے ساتھ بخشش اور احسان کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ روزی اس پر فراخ ہوگی۔

سورۂ قٓ : حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۂ قاف پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کو خیر اور صلاح کے کاموں کی توفیق بخشے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ مشکل کام آسان ہوں گے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اپنے کسب سے نصیب پائے گا۔

سورۃ الطّور: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الطّور پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اس کی مدد کرے گا۔ حضرت جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ بیت اللہ شریف میں مجاور ہوگا۔

سورۃ النجم: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ النجم پڑھتا ہے، دلیل ہے حق تعالیٰ اس پر اپنی رحمت کا دروازہ کھولے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا، حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو فرزند صالح عطا فرمائے گا۔

سورۃ القمر: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ القمر پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ دشمن پر فتح ونصرت پائے گا حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ مشکل کام اس پر آسان ہوں گے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس پر جادو کارگر نہ ہوگا۔

سورۃ الرحمٰن : حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے، اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الرحمٰن پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ جھوٹ اور حرام سے پرہیز کرے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ نیک خصلت اور دین کی راہ اختیار کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس جہاں میں مال اور آخرت میں نعمت پائے گا۔

سورۃ الواقعہ : حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الواقعہ پڑھتا ہے تو دلیل ہے کہ گناہوں سے توبہ کرے گا حضرت ابرہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ طاعت اور عبادت کی توفیق پائے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ طاعت الٰہی میں پیش قدمی کرے گا۔

سورۃ الحدید: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الحدید پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ رنج اور سختی سے روزی حاصل کرے گا، حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ دار آخرت پسند کرے گا اور رضائے حق ڈھونڈے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ راہ دین میں قابل تعریف ہوگا۔

سورۃ المجادلہ: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ المجادلہ پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ اس کا عورتوں کے ساتھ جھگڑا ہوگا، حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ راہ دین میں لوگوں سے جھگڑا کرے گا، حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اپنے اہل کہ ساتھ نزاع کرے گا۔

سورۃ الحشر: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الحشر پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ اس کا حشر اخلاص والوں کے ساتھ ہوگا، حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی صحبت دیندار اور اہل صلاح کے ساتھ ہوگی، حضرت جعفر صادقؓ نے فرمایا ہے کہ اپنے دشمن پر فتح پائے گا۔

سورۃ الممتحنہ: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الممتحنہ

پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ کام کی آزمائش راستی سے کرے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی صحبت اہل صلاح کے ساتھ ہوگی۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ایسی محنت میں گرفتار ہوگا کہ اسی میں مرے گا۔

سورۃ الصّف : حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الصّف پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ راہِ حق میں جہاد کرے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ ہمیشہ حق تعالیٰ کی رضا میں رہے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ آخر عمر میں درجۂ شہادت پائے گا۔

سورۃ الجمعہ : حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الجمعہ پڑھتا ہے دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کو توبہ کرنا نصیب کرے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ خیر کی توفیق پائے گا۔

سورۃ المنافقون : حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ المنافقون پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ منافق ہوگا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اس کو چاہئے کہ نفاق سے توبہ کرے۔

سورۃ التغابن: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ التغابن پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ بہت سے صدقات دے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ ضعیفوں کی مدد کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ بات کا سچا اور درست حالات والا ہوگا۔

سورۃ الطلاق: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الطلاق پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ عورتوں سے گفتگو کرے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ حق کی خصلت نگاہ میں رکھے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دین کے کام کے لئے گفتگو کرے گا۔

سورۃ التحریم: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ التحریم پڑھتا ہے دلیل ہے کہ اپنے گھر میں نفاق کی بات کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حرام سے توبہ کرے گا اور دور رہے گا۔

سورۃ الملک: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الملک پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ اس کو عذاب قبر نہ ہوگا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی عاقبت محمود ہوگی۔ حضرت جعفر صادقؒ نے فرمایا ہے کہ شرف اور بزرگی پائے گا۔

سورۃ القلم: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ القلم پڑھتا ہے دلیل ہے کہ خیرات اور صدقات دینے کو پسند کرے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ تمام لوگوں کے ساتھ احسان کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو بردباری عنایت کرے گا۔

سورۃ الحاقہ: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الحاقہ پڑھتا ہے دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کے فرائض اچھی طرح پوری کرے گا حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ حق کی خصلت اختیار کرے گا۔

سورۃ المعارج: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ المعارج پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ خیر اور نیکی کرے گا، حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ خیرات اور نیکیوں کی طرف مائل ہوگا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خوف اور دہشت سے امن میں رہے گا۔

سورۂ نوح: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب دیکھے کہ سورۂ نوح پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ اس کی عاقبت محمود ہوگی۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی تاویل نجاتِ آخرت ہے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ نیک کاموں کا امر کرے گا۔

سورۃ الجنّ: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الجنّ پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ توبہ کرے گا اور جنّات کی آفت سے محفوظ رہے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دِیو اور پری اس کو نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔

سورۂ مزّمّل: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۂ مزّمّل پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ نماز تہجد کو پسند کرے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ عبادت کی توفیق پائے گا۔

سورۂ مدثر: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۂ مدثر پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ نیک عمل کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ پاک خصلت اور راہِ راست پائے گا۔

سورۃ القیامۃ: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ القیامۃ پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ دنیا سے سعادت کے ساتھ رحلت پائے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ توبہ کرے گا اور حق کی طرف رجوع کرے گا۔

سورۃ الانس (الدھر): حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الانس پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ درویشوں کو کھانا دے گا، اور حق تعالیٰ کی رضا ڈھونڈے گا، حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ سخاوت اور نعمت پر شکر کی توفیق پائے گا۔

سورۃ المرسلات: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ المرسلات پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ وہ جھوٹ بولنے سے توبہ کرے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ راہِ راست کو تلاش کرے گا۔ حضرت جعفر صادقؓ نے فرمایا ہے کہ اس کی روزی فراخ اور کشادہ ہوگی۔

سورۃ النباء: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ النباء پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ خدا خوف اور متوکل ہوگا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ نیکی کا کام کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کا بہت بڑا کام ہوگا۔

سورۃ النازعات: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ النازعات پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ وہ جان کنی کے وقت موت سے نہ ڈرے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ توبہ کرے گا اور موت سے امن میں رہے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کا دل مکر اور حیلے اور خیانت سے پاک ہوگا۔

سورۂ عبس: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۂ عبس پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ لوگوں پر ترش روئی کرے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ بہت سے روزے رکھے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ راہ حق میں خیرات کرے گا۔

سورۃ التکویر: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ التکویر پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ دردِ چشم سے بے خوف رہے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ مشرق کی طرف بہت سفر کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ڈر والی چیزوں سے امن میں رہے گا۔

سورۃ الانفطار: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الانفطار پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ خوفِ خدا رکھے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ رغبت دنیا کی مال کی طرف ہوگی۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بادشاہوں کے نزدیک معزز اور محترم ہوگا۔

سورۃ المطففین : حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ المطففین پڑھتا ہے، دلیل ہے، ناپ اور پیمانہ درست رکھے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ راستی اور سچائی کی تلاش کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سب کے ساتھ منصف ہوگا۔

سورۃ الانشقاق : حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الانشقاق پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ قیامت کے دن اس کو نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ قیامت اور حساب ایمان اور تصدیق کے ساتھ اس پر نہایت آسان ہوگا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سب طرح کے غموں سے نجات پائے گا۔

سورۃ البروج : حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ البروج پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ دنیا میں اندوہ گیں ہوگا اس کی عاقبت محمود ہوگی۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ آخرت میں بلند درجات حاصل کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سب طرح کے غموں سے نجات پائے گا۔

سورۃ الطّارق : حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الطارق پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ اس کو فرزند صالح پیدا ہوگا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کے ہاں خوب صورت فرزند پیدا ہوگا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ فرزند کے باعث بااقبال اور خوش ہوگا۔

سورۃ الاعلیٰ : حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الاعلیٰ پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ ''سبحان اللہ'' اور ''لا الہ الا اللہ'' بہت پڑھے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ کا ذکر اس کی زبان پر جاری رہے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ

السلام نے فرمایا ہے کہ اس کا مشکل کام آسان ہوگا۔

سورۃ الغاشیہ: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الغاشیہ پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ قیامت کے خوف سے ڈرے گا اور توبہ کرے گا اور اس کی دہشت سے امن وامان میں رہے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ کی رضا میں ثابت قدم ہوگا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کی عزت اور اس کا مرتبہ بلند ہوگا۔

سورۃ الفجر: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الفجر پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ نیک کام میں مشغول ہوگا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ حج اسلام ادا کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کی ہیبت اور شکوہ کم ہوگا۔

سورۃ البلد: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ البلد پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ صدقہ دینا اس پر واجب ہوگا اور پسند کرے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ ہر ایک شخص کے ساتھ احسان کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ آفات اور بلاؤں سے امن میں رہے گا۔

سورۃ الشّمس: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الشّمس پڑھتا ہے دلیل ہے کہ اُس کے ہاتھ سے کوئی فاسد کام ہوگا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بلاؤں سے امن میں رہے گا۔

سورۃ اللیل: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ اللیل پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ مال کی زکوٰۃ دے گا اور سائلوں کو جھڑکے گا۔

سورۃ الضحیٰ: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الضحیٰ پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ سائلوں کو کچھ دے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ غریبوں سے پیار کرے گا۔

سورۂ اَلم نشرح: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۂ الم نشرح پڑھتا ہے دلیل ہے کہ اس کی مشکل آسان ہوگی۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ بند دروازے اس پر کھل جائیں گے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دونوں جہاں کی نعمت پائے گا۔

سورۃ التین: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ التین پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ نیک خصلت، نیک کردار اور خوبصورت ہوگا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ خیر ومنفعت پائے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سختی سے نجات پائے گا۔

سورۃ العلق: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ العلق پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کو علم اور قرآن خوانی عنایت فرمائے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ عالم اور فصیح ہوگا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ العلق پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ متواضع اور نیک خصلت ہوگا۔

سورۂ قدر: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۂ قدر پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ دنیا سے شب قدر کا ثواب پا کر رحلت فرمائے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی اور مراد پائے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کا مرتبہ عالی ہوگا۔

سورۃ البینہ: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ البینہ پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ دنیا سے توبہ کر کے رحلت فرمائے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا کہ لوگوں کو خیر وصلاح کے راستہ پر چلائے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کی تاویل خیر وصلاح پر ہدایت کرنا ہے۔

سورۃ الزلزال: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الزلزال پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ اس کا کسی سے کام پڑے گا اور عدل وانصاف کرے گا، حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ کافروں کی ایک قوم کو ہلاک کرے گا۔

سورۃ العادیات: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ العدٰیت پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ اس کے اہل بیت اس سے محبت رکھیں گے۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ راہ خدا میں جہاد کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جہاد کرے گا اور فتح پائے گا۔

سورۃ القارعہ: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ القارعہ پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ قیامت کے دن اس کے نیک اعمال سے ترازو بھاری ہوگا، حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ نیک کام میں کوشش کرے گا، حضرت جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں لوگوں کی عزت اور توقیر کرے گا۔

سورۃ التکاثر: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ التکاثر پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ تمام نیک لوگوں کی زیارت کرے گا، حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی صحبت چھوٹے لوگوں کے ساتھ ہوگی۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ دنیا سے دستبردار ہوگا۔

سورۃ العصر: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ العصر پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ سب کاموں میں صابر اور قانع ہوگا، حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کے مال کو نقصان اور ضرر پہنچے گا، حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اس کو تجارت سے فائدہ ہوگا۔

سورۃ الہمزہ: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الہمزہ پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ باتیں بہت کرے گا، اور لوگوں کے سامنے روشناس ہوگا، حضرت

ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ مال پر حریص ہوگا، اور انجام کا اندیشہ نہ کرے گا، حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ راہ خدا میں مال خرچ کرے گا۔

سورۃ الفیل : حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الفیل پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ باتیں بہت کرے گا اور لوگوں کے سامنے روشناس ہوگا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا، اور اس کی مراد پوری ہوگی، حضرت جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ اس کے ہاتھ سے فتح ہوگی اور دشمن پر قابو پائے گا۔

سورۃ القریش: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ القریش پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ خوف اور دہشت سے امن میں رہے گا، حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ ایسے شخص سے صحبت رکھے گا، جو اس کو راہِ دین میں رسوا کرے گا، حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خلقت کے ساتھ احسان کرے گا۔

سورۃ الماعون: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الماعون پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ نماز پڑھا کرے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کو بددین کی صحبت سے بچنا چاہیئے۔ حضرت جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔

سورۃ الکوثر: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الکوثر پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ مال اور نعمت پائے گا، حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ بزرگوں سے بخشش پائے گا۔ حضرت جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ بہت سی خیرات کرے گا۔

سورۃ الکافرون: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الکافرون پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ بدعت کی راہ پر چلے گا اور دنیا پر مغرور ہوگا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ اگر غم ہے تو خوشی پائے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کی موت قریب ہے کیوں کہ جب یہ سورۃ شریف نازل ہوئی تو آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری عمر تھی۔

سورۃ النصر: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایاہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ النصر پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ حق کی راہ میں متوکل ہوگا۔

سورۂ لہب: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایاہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۂ لہب پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ مکار اور فریبی ہوگا، اور خدائی عذابوں کے خطرات میں ہوگا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایاہے کہ اس کی عورت بدکار ہوگی۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایاہے کہ ایک جماعت اس کی بدی میں کوشش کرے گی۔

سورۃ الاخلاص: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایاہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الاخلاص پڑھتاہے، دلیل ہے کہ راہ دین میں مخلص اور یگانہ ہوگا، اور توفیق زہد وعبادت پائے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایا ہے کہ پاک دین اور نیک اعتقاد ہوگا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایاہے کہ صاحب خواب دونوں جہان کی مراد پائے گا اور اس کی زندگی خوش ہوگی۔

سورۃ الفلق: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایاہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الفلق پڑھتاہے، دلیل ہے کہ اس پر جادو کارگر نہ ہوگا، حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے فرمایاہے کہ بدی کرنے والوں کی شرارت سے امن میں رہے گا۔

سورۃ الناس: حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایاہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الناس پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کو نظر بد سے محفوظ رکھے گا، نیز اس پر روزی فراخ ہوگی۔

خواب میں مطلقاً تلاوتِ قرآن کی تعبیریں

سوال: خواب میں قرآن مجید کی تلاوت مختلف حالتوں میں دیکھنے کی کیا تعبیریں ہیں؟

جواب: علامہ کمال الدین ادہمی لکھتے ہیں کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہ قرآن شریف ناظرہ پڑھ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسے عزت، فتح مندی اور خوشیاں حاصل ہوں گی، اور حافظے سے تلاوت کرتا ہوا دیکھے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس کا کسی شخص سے عدالتی تنازعہ ہوگا، اور اس کا دعویٰ صحیح ہوگا، نیز اس بات کی علامت ہے کہ وہ شخص امانت دار ہوگا، رقیق القلب مومن ہوگا، لوگوں کو نیکیوں کا حکم دے گا، اور برائیوں سے روکے گا، اور جو شخص خواب میں دیکھے کہ وہ قرآن کریم کی تلاوت کر رہا ہے، اور اس کے معنی بھی سمجھ رہا ہے تو یہ اس کی سلامتِ عقل کی دلیل ہے، اور جو شخص قرآن کریم ختم کرتے ہوئے دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسے دل کی کوئی مراد حاصل ہوگی، اور اللہ تعالیٰ کی جانب سے بڑا ثواب ملے گا، اور جو شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے قرآن کریم حفظ کرلیا ہے (جب کہ پہلے یاد نہیں تھا) تو اسے اپنے حالات کے مطابق کوئی اقتدار نصیب ہوگا۔

اور اگر کوئی شخص اپنے آپ کو قرآن کریم پڑھتے ہوئے دیکھے لیکن یہ معلوم نہ ہو کہ کون سی سورۃ یا کون سی آیت پڑھ رہا ہے تو اگر وہ بیمار ہے تو ان شاء اللہ اسے شفا نصیب ہوگی، اور اگر وہ تاجر ہے تو اسے تجارت میں فائدہ ہوگا، اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہ کسی اور سے قرآن کریم سن رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا اقتدار (حسبِ حال) مضبوط ہوگا، خاتمہ بہتر ہوگا، اور وہ مکاروں کی سازشوں سے محفوظ رہے گا، اور جو شخص خواب میں دیکھے کہ وہ قرآن پڑھ رہا ہے، اور لوگ سن رہے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی ایسے منصب پر فائز ہوگا جس میں اس کے احکام کی تعمیل کی جائے گی، اور اگر کوئی شخص خواب میں قرآن کریم کو بگاڑ کر یا اس میں خلل واقع کر کے تلاوت کرتا ہوا دیکھے تو یہ اس کی بدحالی کی علامت ہے۔

قرآنی سورتوں کی خاصیّات

سوال قرآنی سورتوں کی چند خاصیتیں ذکر کیجئے؟

جواب تقریباً 64 سورتوں کی خاصیتیں لکھی جاتی ہیں۔

(1) سورۃ الفاتحہ (پارہ 1)

خاصیت: ایک سو گیارہ بار پڑھ کر بڑی ہتھکڑی پر دم کرنے سے قیدی جلد رہائی پائے۔ آخرِ شب میں اکتالیس بار پڑھنے سے بے مشقت روزی ملے۔

(2) سورۂ انعام (پارہ 7)

خاصیت: جس مہم اور غرض کے لئے چاہے، اس سورت کو پڑھ کر دعا کرے، انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

(3) سورۂ ھود (پارہ 11)

خاصیت: ہرن کی جھلی پر لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے اس کو قوت ونصرت حاصل ہو، اگر سو آدمیوں سے بھی مقابلہ ہو سب پر ہیبت غالب ہوجائے اور اس کے خلاف کوئی گفتگو اس سے نہ کر سکے اور اگر اس کو زعفران سے لکھ کر تین روز صبح وشام پی لے۔ قلب قوی ہوجائے اور کسی کے مقابلہ سے اس کو خوف نہ ہو

(4) سورۂ یوسف (پارہ 12)

خاصیت: اس سورۃ کو لکھ کر، اور تعویذ بنا کر بازو پر باندھے تو اس کی بیوی اس کو بہت چاہنے لگے۔

(5) سورۂ رعد (پارہ 13)

خاصیت: اس کو کسی بڑی نئی رکابی پر شبِ تاریک میں جس میں رعد و برق ہو لکھ کر آبِ باراں سے دھو کر شب تاریک میں اس پانی کو حاکم ظالم کے دروازے پر

چھڑک دے، انشاء اللہ تعالیٰ اسی روز معزول ہو جائے گا۔ امام کا قول ہے جو شخص اس کو عشاء کے بعد اندھیری رات میں آگ کی روشنی میں لکھ کر اسی وقت بادشاہ ظالم یا حاکم کے دروازے پر ڈال دے، اس کی رعایا اور لشکر اس سے برگشتہ ہو جائے، اور کوئی اس کا کہنا نہ مانے اور اس کا دل خوب تنگ ہو۔

(6) سورۂ ابراھیم (پارہ 13)

خاصیت: سفید حریر (ریشم) کے ٹکڑے پر اس کو باوضو لکھ کر لڑکے کے گلے میں باندھ دے تو رونا، ڈرنا اور نظرِ بد سب دفع ہو جائے اور دودھ چھوڑنا آسان ہو۔

(7) سورۃ الحجر (پارہ 13)

خاصیت: جو شخص اس کو زعفران سے لکھ کر کسی عورت کو پلائے اس کا دودھ بڑھ جائے۔

(8) سورۃ النحل (پارہ 14)

خاصیت: اگر اس کو لکھ کر کسی باغ میں رکھ دے، تو تمام درختوں کا پھل جاتا رہے اور کسی مجمع میں رکھ دے، سب پراگندہ اور تباہ ہو جائیں۔

(9) سورۂ بنی اسرائیل (پارہ 15)

خاصیت: اگر زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر لڑکے کو پلائے جس کی زبان نہ چلتی ہو تو زبان چلنے لگے۔

(10) سورۂ کہف (پارہ 15)

خاصیت: جو کوئی ہر جمعہ کو ایک بار پڑھ لے انشاء اللہ تعالیٰ دوسرے جمعہ تک اس کا دل نور سے منور ہوگا، اور جو کوئی شروع کی دس آیتیں (روزانہ) پڑھ لے گا وہ دجال کے شر سے محفوظ رہے گا۔

(11) سورۂ مریم (پارہ 16)

خاصیت: اس کو لکھ کر شیشے کے گلاس میں رکھ کر اپنے گھر میں رکھنے سے خیر و برکت زیادہ ہو اور خوشی کے خواب نظر آئیں، اور جو شخص اس کے پاس سوئے وہ بھی اچھے

خواب دیکھے اور جو شخص اسے لکھ کر مکان کی دیوار میں لگائے سب آفات سے حفاظت رہے اور جو خوف زدہ پی لے تو خوف جاتا رہے۔

(12) سورۂ طٰہٰ (پارہ16)

خاصیت: اس کو لکھ کر حریر (ریشم) کے سبز کپڑے میں لپیٹ کر پاس رکھے، اگر نکاح کا پیغام بھیجے کامیابی ہو، اگر دو شخصوں میں یا دو لشکروں میں صلح کرنا چاہے، انکار نہ کریں، اور اس کو پی لے تو بادشاہ سے مطلب حاصل ہو، اور جس عورت کی شادی نہ ہو تو اس کو اس کے پانی سے غسل دیں تو نکاح آسان ہو۔

(13) سورۂ فرقان (پارہ18)

خاصیت: اگر اس کو تین بار لکھ کر باندھ لے تو کوئی موذی جانور اژدہا وغیرہ ایذا نہ پہنچائے اور اگر شریر لوگوں کے درمیان جا پہنچے، تو ان کا مجمع منتشر ہو جائے اور کوئی مشورہ ان کا درست نہ ہونے پائے۔

(14) سورۂ نمل (پارہ19)

خاصیت: جو شخص اس کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر مدبوغ چمڑے میں رکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی نعمت اس کی قطع نہ ہو اور اگر صندوق میں رکھ دے تو اس گھر میں سانپ، بچھو، درندہ اور کوئی موذی جانور نہ آئے۔

(15) سورۂ عنکبوت (پارہ20)

خاصیت: چوتھیہ (چوتھے روز کا بخار) کے واسطے اس کو لکھ کر پانی سے دھو کر پیئے دفع غم وکسل، اور حصول سرور، وشرحِ صدر کے لئے بھی مفید ہے۔

(16) سورۂ احزاب (پارہ21)

خاصیت: لڑکیوں کے پیغام بکثرت آنے کے لئے ہرن کی جھلی یا کاغذ پر لکھ کر ایک ڈبہ میں بند کر کے گھر میں رکھ دے۔

(17) سورۂ یٰسین (پارہ22)

خاصیت: جس حاجت کے لئے اکتالیس بار پڑھے وہ روا ہو، خوفزدہ ہو امن

میں ہوجائے، یا بیمار ہو شفا پائے، یا بھوکا ہو سیر ہوجائے، نیز اس کو لکھ کر پلانے سے دودھ پلانے والی عورت کا دودھ بڑھ جائے۔

(18) سورۂ حٰم سجدہ (پارہ 24)

خاصیت: اس کو لکھ کر آبِ باراں سے دھو کر اس میں سرمہ پیس کر لگانے سے یا خود اس پانی سے آنکھ دھونے سے سفیدی اور آشوبِ چشم اور ناخونہ وغیرہ کو نفع ہوتا ہے۔

(19) سورۂ جاثیہ (پارہ 25)

خاصیت: پیدائش بچہ کے وقت اس کو لکھ کر باندھنے سے تمام آسیب وموذی جانوروں سے محفوظ رہے گا۔

(20) سورۃ الحجرات (پارہ 26)

خاصیت: کاغذ پر لکھ کر دیوار پر چسپاں کر دے تو آسیب نہ آئے، لکھ کر پلانے سے دودھ بڑھے اور حمل محفوظ رہے گا۔

(21) سورۂ محمد (پارہ 26)

خاصیت: لکھ کر آب زمزم سے دھو کر پینے سے لوگوں کی نظر میں محبوب ہوجائے جو بات سنے یاد رہے، اس کے پانی سے غسل کرانا تمام امراض کا ازالہ کرتا ہے۔

(22) سورۂ فتح (پارہ 26)

خاصیت: رمضان شریف کی رویتِ ہلال کے وقت تین بار پڑھنے سے تمام سال روزی فراخ رہے، لکھ کر قتال یا جدال کے وقت پاس رکھنے سے مامون رہے، اور فتح میسر ہو، کشتی میں سوار ہو کر پڑھنے سے غرق سے مامون رہے۔

(23) سورۂ ق (پارہ 26)

خاصیت: جس گھر میں پڑھی جائے اس کی دولت قائم رہے۔

(24) سورۂ واقعہ (پارہ 27)

خاصیت: حدیث میں ہے کہ جو شخص اس سورت کو رات میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے وہ کبھی بھوکا نہ رہے گا۔

(25) سورۂ مجادلہ (پارہ 27)

خاصیت: مریض کے پاس پڑھنے سے اس کو نینداور سکون آئے گا، اور اگر کاغذ پر لکھ کر غلہ میں رکھ دے تو اس میں کوئی بگاڑ نہ ہوگا۔

(26) سورۃ التغابن (28)

خاصیت: یہ سورت پڑھ کر کسی ظالم کے پاس چلا جائے تو اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

(27) سورۃ التحریم (پارہ 28)

خاصیت: مریض پر دم کرنے سے درد کو سکون، اور مرگی والے کو افاقہ ہو، اور جس کو نیند نہ آتی ہو نیند آجائے، اور مدتوں کا قرض ادا ہو۔

(28) سورۂ ملک (پارہ 29 رکوع 1)

خاصیت: جو شخص اس سورت کو ہمیشہ پڑھے گا، انشاء اللہ تعالیٰ وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔

(29) سورۂ ن (پارہ 29)

خاصیت: نماز میں پڑھنے سے فقر وفاقہ دور ہو۔

(30) سورۃ الحاقہ (پارہ 29)

خاصیت: حاملہ کے باندھنے سے بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے اگر بچہ ہونیکے وقت اس کا پڑھا ہوا پانی منہ میں لگائیں تو اس کو ذکاوت حاصل ہو، اور ہر مرض اور ہر آفت سے جس میں مبتلا ہو جاتے ہیں محفوظ رہے اور اگر روغن زیتون پر پڑھ کر بچے کو مل دیں تو بہت فائدہ بخشے، اور سب حشرات اور موذی جانوروں سے محفوظ رہے، اور یہ تیل تمام جسمانی دردوں کو نافع ہے۔

(31) سورۃ المعارج (پارہ 29)

خاصیت: سوتے وقت پڑھنے سے جنابت اور پریشان خواب سے محفوظ رہے۔

(32) سورۂ نوح (پارہ 29)

خاصیت: ہر قسم کی حاجت روائی، اور غم وہم، کے دفع ہونے کے لئے نافع ہے۔

(33) سورۂ جن (پارہ 29)

خاصیت: جس پر آسیب آتا ہو، اس پر ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر لے، یا لکھ کر بازو پر باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ جاتا رہے گا۔

(34) سورۂ مزمل (پارہ 29)

خاصیت: کشائش رزق کے لیے بہت ہی مفید ہے، اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک چلہ تک ہر روز وقت معین پر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، پھر گیارہ مرتبہ یا مغنی پڑھے اس کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل شریف پڑھے اور پھر آخر میں بھی گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لے، جو اس کو کرے گا، اللہ تعالیٰ غیب سے اس کی ہر طرح کی امداد فرمائے گا۔

(35) سورۂ مدثر (پارہ 29)

خاصیت: اس کو پڑھ کر اگر دعا قرآن حفظ ہونے کی کرے انشاء اللہ حفظ آسان ہوگا۔

(36) سورۂ نباء (پارہ 30)

خاصیت: اس کو پڑھ کر یا باندھ کر حاکم کے پاس جانے سے اس کے شر سے محفوظ رہے۔

(37) سورۃ النازعات (پارہ 30)

خاصیت: مقابلہ دشمن کے وقت پڑھنے سے اس کے ضرر سے محفوظ و مامون رہے۔

(38) سورۂ عبس (پارہ 30)

خاصیت: اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے راستے کے خطرات سے مامون رہے۔

(39) سورۂ کورت (پارہ 30)

خاصیت: اس کو پڑھ کر آنکھ پر دم کرنے سے تقویت بصر ہو اور آشوب اور جالا دفع ہو۔

(40) سورۃ التطفیف (پارہ 30)

خاصیت: کسی ذخیرہ کی ہوئی چیز پر پڑھ دے تو دیمک وغیرہ سے محفوظ رہے۔

(42) سورۃ الانشقاق (پارہ 30)

خاصیت: کسی نیش زدہ (ڈنک مارے ہوئے) پر دم کرے تو سکون ہو۔

(43) سورۂ بروج (پارہ 30)

خاصیت: جس کا دودھ چھڑانا منظور ہو اس کو باندھ دے وہ بآسانی دودھ چھوڑ دے۔

(44) سورۃ الاعلیٰ (پارہ 30)

خاصیت: شروع مہینے حمل میں اگر عورت کی داہنی پسلی پر یہ سورت لکھ دیں تو انشاء اللہ اولاد نرینہ پیدا ہو۔

(45) سورۃ الغاشیہ (پارہ 30)

خاصیت: کھانے پر دم کرنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے اور درد پر پڑھنے سے سکون ہو۔

(46) سورۃ الفجر (پارہ 30)

خاصیت: وسط شب میں پڑھ کر جماع کرنے سے اولاد نیک بخت پیدا ہو۔

(47) سورۃ البلد (پارہ 30)

خاصیت: ولادت کے وقت لکھ کر بچے کے باندھ دینے سے سب موذی جانور اور پیچش سے محفوظ رہے۔

(48) سورۃ الضحیٰ (پارہ 30)

خاصیت: جس کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو یا کوئی شخص بھاگ گیا ہو، اس کو سات مرتبہ پڑھنے سے واپس آجائے گا۔

(49) سورۃ الانشراح (پارہ 30)

خاصیت: سینہ پر دم کرنے سے تنگی، اور درد قلب کو سکون ہو، اس کا پینا پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکال دیتا ہے۔

(50) سورۃ التین (پارہ 30)

خاصیت: غلہ کی کوٹھڑی میں پڑھ کر دم کرنے سے برکت ہو اور ضرر رساں جانوروں سے حفاظت رہتی ہے۔

(51) سورۃ العلق (پارہ 30)

خاصیت: سفر میں ساتھ رکھنے سے گھر آنے تک ہر قسم کے آفات بری و بحری سے مامون رہے۔

(52) سورۃ القدر (پارہ 30)

خاصیت: جس سے محبت ہو اس کے موئے ناصیہ (پیشانی کا بال) پکڑ کر یہ سورۃ پڑھے تو کوئی امر ناگوار اس سے صادر نہ ہو۔

(53) سوۃ الزلزال (پارہ 30)

خاصیت: غیر مستعمل طشت میں لکھ کر اس کا پانی پینا لقوے کو نافع ہے۔

(54) سورۃ العادیات (پارہ 30)

خاصیت: لکھ کر پاس رکھنا آسانی معاش اور امن وخوف کے لیے نافع ہے۔

(55) سورۂ قارعہ (پارہ 30)

خاصیت: اس کا بکثرت پڑھنا روزی کو بڑھاتا ہے۔

(56) سورۃ التکاثر (پارہ 30)

خاصیت: بعد نماز عصر دردِسر اور شقیقہ (آدھے سر کا درد) پر دم کرنا مفید ہے۔

(57) سورۃ العصر (پارہ 30)

خاصیت: مال وغیرہ دفن کرنے کے وقت اس کو پڑھنے سے ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

(58) سورۂ ہمزہ (پارہ 30)

خاصیت: جس کو نظر بد لگ گئی ہو اس پر دم کیا جائے انشاءاللہ آرام ہوگا۔

(59) سورۃ الفیل (پارہ 30)

خاصیت: دشمن سے مقابلہ کرتے وقت اس کو پڑھا جائے انشاءاللہ غلبہ حاصل ہوگا۔

(60) سورۂ ایلاف (پارہ 30)

خاصیت: کھانے پر دم کر کے کھانے سے ہر قسم کے ضرر وتخمے (بدہضمی) سے محفوظ رہے اور درد گردہ کو نافع ہے۔

(61) سورۂ کوثر (پارہ 30)

خاصیت: شبِ جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ اس کو پڑھے اور ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے تو خواب میں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو۔

(62) سورۂ ابی لہب (پارہ 30)

خاصیت: اگر لکھ کر درد کی جگہ باندھ دیا جائے تو کم ہو جائے اور انجام بعافیت ہو۔

(63) سورۂ اخلاص (پارہ 30)

خاصیت: صبح وشام پڑھے شرک اور فساد اعتقاد سے محفوظ رہے، ایک مصری نے بیان کیا کہ ایک مشرک ایک مسلمان کے پاس آیا اور کہا کہ تمہارے قرآن میں کوئی ایسی چیز بھی ہے جو میرے دل کو بدل دے، شاید میں مسلمان ہو جاؤں اس نے کہا: ہاں ہے، اور اس کو سورۂ اخلاص لکھ کر پلایا وہ مسلمان ہو گیا۔

(64) سورۃ الفلق اور سورۃ الناس (پارہ 30)

خاصیت: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی بیماری پیش آتی تو یہ سورتیں پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے سارے بدن پر پھیر لیتے تھے۔

حفاظت قرآن کے مختلف پہلو

قرآن کریم کے ایک ایک پہلو کی حفاظت کے لیے مستقل ایک طبقہ کھڑا ہو گیا۔ الفاظ کے لیے حفاظ، معانی کے لئے علماء، رسم الخط کے لئے علماء، رسم الخط، آواز اور طرز ادا کے لئے قراء اور مجوّدین، حکم اور مصالح کے لیے حکماء، حقائق کے لئے صوفیاء، علل و اسرار کے لیے فقہاء، تو ایک ایک طبقے نے ایک ایک پہلو کی حفاظت کی، اسی لحاظ سے قرآن کریم ہر اعتبار سے محفوظ ہوا۔ (ملفوظ قاری محمد طیب صاحبؒ، جواہر حکمت)

قرآن مجید کی عددی معلومات

سوال ☆ قرآن پاک کے اعراب کی تفصیل بتائیں؟

جواب ☆

زبر (فتحات)	53223	زیر (کسرات)	39582
پیش (ضمات)	8804	(مدات)	1771
(تشدید)	1274	نقطے (نقاط)	105684

سوال ☆ قرآن پاک میں کتنے پیغمبروں کے نام آئے ہیں؟

جواب ☆ 26 پیغمبروں کے۔

سوال ☆ ان پیغمبروں کے نام بتائیں جن کا ذکر قرآن پاک میں آیا ہے؟

جواب ☆ (1) حضرت آدم علیہ السلام (2) ذاالکفل علیہ السلام

(3) حضرت ادریس علیہ السلام (4) حضرت نوح علیہ السلام

(5) حضرت ہود علیہ السلام (6) حضرت صالح علیہ السلام

(7) حضرت ابرہیم علیہ السلام (8) حضرت لوط علیہ السلام

(9) حضرت اسماعیل علیہ السلام (10) حضرت اسحٰق علیہ السلام

(11) حضرت یعقوب علیہ السلام (12) حضرت یوسف علیہ السلام

(13) حضرت شعیب علیہ السلام (14) حضرت موسیٰ علیہ السلام

(15) حضرت ہارون علیہ السلام (16) حضرت ایوب علیہ السلام

(17) حضرت یحیٰ علیہ السلام (18) حضرت الیاس علیہ السلام

(19) حضرت زکریا علیہ السلام (20) حضرت الیسع علیہ السلام

(21) حضرت عزیر علیہ السلام (22) حضرت داؤد علیہ السلام

(23) حضرت سلیمان علیہ السلام (24) حضرت یونس علیہ السلام

(25)حضرت عیسیٰ علیہ السلام

(26)حضرت محمد آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم

سوال ☆ قرآن پاک میں کن فرشتوں کا ذکر آیا ہے؟

جواب ☆ 12: (1)حضرت جبرئیل (2)حضرت میکائیل (3)ہاروت

(4)ماروت (5)برق (6)مالک (داروغہ جہنم کا نام ہے)

(7)الرعد (8)قعید (9)سجل (10)ذوالقرنین

(11)الروح (12)السکینہ۔

سوال ☆ انبیاء کرام کے اسماء گرامی مختلف سورتوں میں کتنی بار آئے ہیں؟

جواب ☆ (1)حضرت آدمؑ (25بار) (2)حضرت ادریسؑ (2بار)

(3)حضرت نوحؑ (43بار) (4)حضرت ہود علیہ السلام (7بار)

(5)حضرت صالحؑ (8بار) (6)حضرت ابراہیمؑ (69بار)

(7)حضرت اسماعیلؑ (12بار) (8)حضرت یعقوبؑ (16بار)

(9)حضرت یوسفؑ (27بار) (10)حضرت شعیبؑ (11بار)

(11)حضرت لوطؑ (25بار) (12)حضرت ہارونؑ (20بار)

(13)حضرت ایوبؑ (4بار) (14)حضرت الیاسؑ (3بار)

(15)حضرت الیسعؑ (2بار) (16)حضرت داؤدؑ (16بار)

(17)حضرت سلیمانؑ (17بار) (18)حضرت یونسؑ (4بار)

(19)حضرت ذوالکفلؑ (2بار) (20)حضرت عزیرؑ (1بار)

(21)حضرت زکریاؑ (7بار) (22)حضرت یحییٰؑ (5بار)

(23)حضرت عیسیٰؑ (63بار) (24)حضرت موسیٰؑ (136بار)

(25)حضرت اسحاقؑ (17بار)

(26)حضرت محمد آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم (29بار)

سوال ☆ قرآن پاک کے حروفِ تہجی کی تعداد بتایئے؟

جواب ☆

(1)الف:48872	(2)ب:11228	(3)ت:10199
(4)ث:1276	(5)ج:3273	(6)ح:3973
(7)خ:2416	(8)د:5602	(9)ذ:4697
(10)ر:11793	(11)ز:1590	(12)س:5891
(13)ش:2253	(14)ص:2013	(15)ض:1307
(16)ط:1277	(17)ظ:842	(18)ع:9220
(19)غ:2208	(20)ف:8499	(21)ق:6813
(22)ک:9592	(23)ل:30432	(24)م:36535
(25)ن:45190	(26)و:25536	(27)ھ:19070
(28)لا:3720	(29)ء:4115	(30)ی:25919

کل تعدادِ کلمات :	86431	کل تعداد حروف:	344413
کل رکوعات :	558	کل گول آیات :	6236
کل منزلیں :	7	کل سجدے :	14
کل پارے :	30	اختلافی :	1
کل سورتیں :	114	کل عام آیات :	6666
کل حروف مقطعات:	14		

سوال ☆ قرآن پاک حضرت ابوبکرؓ کے دَور میں کتنے صحابہ کرام نے جمع کیا؟

جواب ☆ 75۔

سوال ☆ قرآن پاک میں ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب ☆ 114 مرتبہ۔

سوال ☆ سورۂ فاتحہ کے کون کونسے اہم نام ہیں؟

جواب ☆ (۱)سورۂ فاتحہ (۲)سورۃ الصلوۃ (۳)سورۃ الدعاء
(۴)فاتحۃ الکتاب (۵)سورۃ الشکر (۶)سورۃ الحمد
(۷)ام القرآن (۸)قرآن کا دیباچہ (۹)سبع مثانی

سوال ☆ طوال سورتیں کون کونسی ہیں؟

جواب ☆ (۱)سورۂ بقرہ (۲)سورۂ آل عمران (۳)سورۃ النساء (۴)سورۂ مائدہ
(۵)سورۂ انعام (۶)سورۂ اعراف (۷)سورۂ انفال۔

سوال ☆ قرآن پاک میں نماز پڑھنے کا حکم کتنی مرتبہ دیا گیا ہے؟

جواب ☆ 700 مرتبہ۔

سوال ☆ قرآن مجید میں ''اللہ'' کا لفظ کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب ☆ 2698 مرتبہ۔

سوال ☆ قرآن پاک میں لفظ ''رحمٰن'' کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب ☆ 57 مرتبہ۔

سوال ☆ قرآن کریم میں لفظ ''رحیم'' کتنی مرتبہ استعمال ہوا ہے؟

جواب ☆ 14 مرتبہ۔

سوال ☆ مکی سورتوں کی تعداد بتایئے؟

جواب ☆ 86۔

سوال ☆ قرآن میں مدنی سورتوں کی تعداد کتنی ہے؟

جواب ☆ 28۔

سوال ☆ بتایئے کہ قرآن پاک میں وحی کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

جواب ☆ قرآن پاک میں لفظ وحی افعالِ مختلفہ کے ساتھ، 78 مرتبہ آیا ہے۔

سوال ☆ قرآن پاک میں کل کتنے حروف استعمال ہوئے ہیں؟

جواب ☆ تین لاکھ چوالیس ہزار چار سو تیرہ (344413) حروف ہیں۔ حضرت ابن عباسؓ

کی روایت کے مطابق تین لاکھ تئیس ہزار سات سو اکہتر (323671) ہیں۔

سوال ☆ حروف مقطعات کون سے حروف تہجی پر مشتمل ہے؟

جواب ☆ ا، ل، م، ک، ہ، ی، ع، ط، س، ح، ق، اور ن۔ ان میں حروف تہجی ق، ص، اور ن اکیلے اکیلے بطور حروف تہجی استعمال ہوتے ہیں۔ ک اور ن صرف ایک ایک بار اور ع، ی، ہ اور ق ایسے حروف تہجی ہیں جو حروف مقطعات میں دو مرتبہ استعمال ہوئے۔

سوال ☆ حروف مقطعات میں زیادہ تعداد میں کون سے حروف تہجی استعمال ہوئے ہیں؟

جواب ☆ سب سے زیادہ حرف م استعمال ہوا۔ اس کے بعد ا اور ل تیرہ تیرہ مرتبہ استعمال ہوئے۔ حرف ص تین بار، حرف ط چار بار، حرف ی چھ بار، حرف س پانچ بار، حرف ح سات بار استعمال ہوئے۔

سوال ☆ بتایئے قرآن مجید میں کل کتنے الفاظ ہیں؟

جواب ☆ قرآن مجید میں کل چھیاسی ہزار چار سو اکتیس (86431) الفاظ ہیں۔ امام مجاہدؒ کے نزدیک قرآن مجید کے الفاظ کی تعداد چھہتر ہزار چار سو تیس (76430) جب کہ عبد العزیز بن عبد اللہ کے بقول کل الفاظ ستتر ہزار چار سو تیس (77430) اور فضل بن شاذان نے کہا کہ الفاظ کی تعداد ستتر ہزار چار سو انتالیس (77439) ہے۔

سوال ☆ قرآن کی آیات اور حروف کی تعداد میں اختلاف کیوں ہے؟

جواب ☆ یہ حسابی مسئلہ ہے۔

سوال ☆ قرآن پاک کی ساتویں منزل میں سب سے زیادہ سورتیں ہیں۔ سورتوں کی تعداد بتایئے؟

جواب ☆ 65 سورتیں۔

سوال ☆ قرآن مجید کی کس منزل میں سب سے کم رکوع ہیں؟

جواب ☆ چھٹی منزل میں 66 رکوع۔

سوال ☆ قرآن مجید میں آیات وعدہ کی تعداد ایک ہزار ہے بتایئے آیات وعید کتنی ہیں؟

جواب ☆ آیات وعید کی کل تعداد ایک ہزار (1000) ہے۔

سوال ☆ قرآن مجید میں کل ایک ہزار آیات نہی ہیں۔ آیات امر کی تعداد بتائیں؟

جواب ☆ قرآن مجید میں آیات امر کی تعداد بھی ایک ہزار (1000) ہے۔

سوال ☆ متفقہ رائے کے مطابق قرآن مجید میں ایک ہزار آیات مثال ہیں۔ بتایئے آیات قصص کتنی ہیں؟

جواب ☆ آیات قصص کی تعداد بھی ایک ہزار (1000) ہے۔

سوال ☆ آیات تحلیل کی تعداد قرآن پاک میں د250 ہے۔ بتایئے کتنی آیات تحریم ہیں؟

جواب ☆ قرآن مجید میں دوسو پچاس (250) ہی آیات تحریم ہیں۔

سوال ☆ قرآن مجید کی کتنی آیات ختم نبوت کا ثبوت فراہم کرتی ہیں؟

جواب ☆ 99 آیات۔

سوال ☆ قرآن مجید کی کتنی آیات میں غور وفکر کرنے کے لئے کہا گیا ہے؟

جواب ☆ تقریباً 756 آیات میں بالواسطہ یا بلاواسطہ غور وفکر کا حکم دیا گیا ہے۔

سوال ☆ اُنْظُرُوْا، یَنْظِرُوْنَ، تَنْظِرُوْنَ، اَلنَّاظِرُوْنَ کے معنی ہیں غور وفکر کرنا۔ بتایئے یہ لفظ قرآن مجید میں کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب ☆ یہ لفظ قرآن حکیم میں 130 مرتبہ آیا ہے اور 16 سے 20 مرتبہ انفس و آفاق کے سیاق وسباق میں ۔

سوال ☆ بتایئے تَعْقِلُوْنَ اور یَعْقِلُوْنَ کے الفاظ کتنی مرتبہ استعمال ہوئے؟

جواب ☆ تَعْقِلُوْنَ 23 مرتبہ اور یَعْقِلُوْنَ 20 سے زائد مرتبہ۔

سوال ☆ بتایئے قرآن پاک کی سورتوں میں کتنی آیات ہیں؟

جواب ☆ ہر سورۃ میں 3 سے 5 اور 286 سے زائد آیات نہیں ہیں۔

سوال ☆ قرآن پاک کی سب سے طویل آیت سورۂ بقرہ کی آیت 282 ہے۔ اسے

آیت دین بھی کہتے ہیں۔اس میں کتنے کلمے اور کتنے حروف ہیں؟

جواب ☆ آیت نمبر 282 میں ایک سو اٹھائیس کلمے اور پانچ سو چالیس حروف ہیں۔

سوال ☆ بتایئے قرآن مین الفاظ ''قُلْ یَآ اَیُّھَا'' کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب ☆ پورے قرآن میں الفاظ ''قُلْ یَآ اَیُّھَا'' تین مرتبہ آیا ہے، سورۂ یونس آیت 104 میں، سورۃ جمعہ آیت 6 میں اور سورۃ الکافرون آیت ایک میں۔

سوال ☆ قرآن میں کلمہ ''اِلَّا غُرُوْرًا'' کتنی بار آیا ہے؟

جواب ☆ چار مرتبہ: سورۃ النساء ، سورۂ اسراء (بنی اسرائیل) سورۃ الاحزاب اور سورۃ الفاطر میں۔

سوال ☆ قرآن مجید میں کتنی سورتیں شخصیات کے نام پر ہیں؟

جواب ☆ 9 سورتیں :سورۂ یونس ، سورۂ ہود، سورۂ یوسف ، سورۂ مریم ، سورۂ لقمان، سورۂ محمد، سورۂ نوح، سورۂ ابراہیم اور سورۂ لہب۔

سوال ☆ قرآن مجید کے تیسویں پارے میں کتنی سورتیں ہیں؟

جواب ☆ 37 سورتیں۔

سوال ☆ لفظ سورۃ کا استعمال قرآن مجید میں کن دس مقامات پر آیا ہے؟

جواب ☆ سورۃ البقرہ آیت 23 سورۃ التوبہ آیت 64، 86، 124، 127، سورۃ النور آیت 1، سورۂ یونس آیت 38، سورۂ محمد آیت 20 (دو مرتبہ) سورۂ ہود آیت 13۔

سوال ☆ قرآن مجید میں زندگی یعنی حیات اپنے مشتقات کے سمیت 145 بار آیا ہے۔ موت کا ذکر کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب ☆ الموت اور اس کے مشتقات کا ذکر بھی 145 مرتبہ آیا ہے۔

سوال ☆ قرآن مجید میں لفظ بصر اور بصیرۃ اپنے مشتقات سمیت 148 مرتبہ آیا ہے۔ بتایئے دل کا ذکر کتنی بار آیا ہے؟

جواب ☆ قلب 19 بار تثنیہ قلبین 1 بار اور جمع قلوب 112 بار اور الفواد 5 بار اور اس کی جمع اَفْئِدَۃُ 11 بار آیا ہے۔

سوال ☆ نفع اوراس کے مشتقات کی تعداد 50 ہے۔فساد (نقصان) کی تعداد بتائیے؟

جواب ☆ قرآن مجید میں لفظ فساد (نقصان) اوراس کے مشتقات کی تعداد بھی 50 ہے۔

سوال ☆ قرآن مجید میں گرمی کے موسم کا ذکر ایک بار۔ گرمی کا ذکر تین بار اور دھوپ کا ذکر ایک بار آیا ہے۔سردی کا ذکر کتنی بار آیا ہے؟

جواب ☆ سردی کے موسم کا ذکر ایک بار، سردی کا دو بار اور ٹھنڈک کا ذکر بھی دو بار آیا ہے۔

سوال ☆ بعث کا لفظ اور اس کے مترادفات اور مشتقات 45 بار آئے ہیں۔ بتائیے الصراط کتنی بار آیا؟

جواب ☆ قرآن پاک میں الصراط کا لفظ بھی 45 بار آیا ہے۔

سوال ☆ دوزخ کا ایک نام جحیم بھی ہے بتائیے یہ نام قرآن پاک میں کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب ☆ الجحیم کا لفظ قرآن پاک میں 26 مرتبہ آیا ہے۔

سوال ☆ عقاب کے معنی سزا کے ہیں، بتائیے یہ لفظ قرآن پاک میں کتنی مرتبہ استعمال ہوا؟

جواب ☆ قرآن پاک میں لفظ عقاب اپنی مشتقات سمیت 26 مرتبہ آیا ہے۔

سوال ☆ صنم کی جمع اصنام (یعنی بت) کا لفظ قرآن پاک میں کتنی بار آیا ہے؟

جواب ☆ یہ الفاظ الاصنام کی صورت میں صرف 5 مرتبہ آیا ہے۔بتائیے اور کونسے الفاظ 5 مرتبہ آئے ہیں؟

سوال ☆ قرآن پاک میں الخمر یعنی شراب کا لفظ 5 مرتبہ آیا ہے۔ بتائیے اور کون سے الفاظ 5 مرتبہ آئے ہیں؟

جواب ☆ خنزیر کا لفظ ۵ بار، بغض وعناد (البغضاء) 5 بار۔ جہنم میں ڈالے جانے والے پتھر (الحصب) 5 بار۔ الحسد کے مشتقات 5 بار۔ رعب کا لفظ 5 بار سخت عذاب (التنکیل) 5 بار اور الخسبہ بمعنی ناکافی 5 بار اور الاسباط 5 بار۔ الحواریون (حواری) 5 بار۔رھبان (راہب) 5 بار۔

سوال ☆ بتائیے ایمان کا لفظ قرآن پاک میں کتنی بار آیا ہے۔

جواب ☆ ایمان اوراس کے مشتقات (جو 29 ہیں) قرآن مجید میں کل 811 بار آئے ہیں۔

سوال ☆ قران پاک میں لفظ الناس (انسان) اپنے مشتقات سمیت 368 بار آیا ہے، بتائیے انسانی متاع (کام آنے والی اشیاء) کا ذکر کتنی بار آیا ہے؟

جواب ☆ انسانی متاع کا ذکر بھی 368 بار آیا ہے۔ ان میں رزق اور اس کے مشتقات 123 1 بار (ان میں سے تین بار جانوروں کے رزق کے لیے اور باقی 120 انسانوں کے لیے) مال کا لفظ 25 بار اور اس کی جمع اموال 61 بار۔ تیسرے نمبر پر بیٹوں کا ذکر (مختلف شکلوں میں) البنون 162 بار آیا ہے۔

سوال ☆ بتائیے قرآن پاک میں کون کون سے الفاظ 13 بار آئے ہیں؟

جواب ☆ لفظ الرکوع 13 بار، الحج اور اس کی مختلف صورتیں 13 بار، الطمانیہ (سکون) 13 بار۔

سوال ☆ قرآن مجید میں لفظ القرآن 70 مرتبہ آیا ہے، بتائیے اور کونسا لفظ 70 مرتبہ آیا ہے؟

جواب ☆ لفظ القرآن 68 مرتبہ آیا ہے، اور القرآن بمعنی پڑھنا 2 مرتبہ، اس طرح یہ 70 مرتبہ ہوا، لفظ الوحی اور اس کے مشتقات 70 مرتبہ، لفظ الاسلام اور اس کے مشتقات 70 مرتبہ، یومئذٍ یوم قیامت 70 مرتبہ۔

سوال ☆ بتائیے قرآن مجید میں لفظ رسالت اور سورۃ کتنی بار آئے ہیں؟

جواب ☆ رسالة (پیغام) کا لفظ 3 بار اور اس کی جمع رسالت 3 بار، سورۃ کا لفظ 9 بار اور اس کی جمع سور ایک بار۔

سوال ☆ کیا آپ جانتے ہیں کہ قرآن پاک میں لفظ کفر اور ایمان کتنی مرتبہ استعمال ہوئے ہیں؟

جواب ☆ کفر کا لفظ بطور معرفہ (الکفر) 17 بار اور بطور نکرہ (کفر) 8 بار کل 25 بار استعمال ہوئے ہیں۔

سوال ☆ لفظ الرحمن، اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہے، بتائیے یہ قرآن پاک میں کتنی بار آیا ہے؟

جواب ☆ قرآن پاک میں لفظ الرحمٰن 57 بار آیا ہے۔

سوال ☆ قرآن پاک میں الرحیم کا لفظ 115 بار آیا ہے جوکہ اسمائے حسنیٰ میں سے ہے، ایک مرتبہ یہ نام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بھی آیا ہے، کس آیت میں؟

جواب ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت کے طور پر یہ نام سورۃ التوبہ کی آیت 128 میں استعمال ہوا ہے۔

سوال ☆ قرآن پاک میں برے لوگوں کا ذکر ''فجار'' کتنی بار آیا ہے اور نیک لوگوں کا ''ابرار'' کتنی بار؟

جواب ☆ برے لوگوں کا ذکر تین مقامات پر اور نیک لوگوں کا 6 مقامات پر۔

سوال ☆ ''العسر'' (تنگی) اور ''الیسر'' (آسانی) قرآن پاک میں کتنے مقامات پر آیا ہے؟

جواب ☆ ''العسر'' اپنے مشتقات کے ساتھ ۱۲ مقامات پر اور ''الیسر'' اپنے مشتقات سمیت 41 مقامات پر۔

سوال ☆ آسمانوں کی تعداد سات ہے، اور یہ بات سات مقامات پر کہی گئی ہے، بتایئے آسمانوں اور زمین کی پیدائش کا ذکر کیسے اور کتنے مقامات پر آیا ہے؟

جواب ☆ قرآن میں ہے کہ زمین اور آسمانوں کو 6 دن میں بنایا گیا، یہ بات 7 مقامات پر مختلف آیات میں دہرائی گئی ہے۔

سوال ☆ بتایئے عدد سات کے حوالے سے قرآن پاک میں کونسی باتیں کہی گئی ہیں؟

جواب ☆ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو 7 دہرائی جانی والی آیات عطا کیں (سورۃ الحجر آیت 87)۔ سورۃ فاتحہ کی 7 آیات ہیں جنہیں 'سبع مثانی' کہا جاتا ہے، کلمات اللہ لکھنے کے لئے 7 سمندروں کا ذکر ہوا کہ وہ سیاہی بھی بن جائیں تب بھی اللہ تعالیٰ کے کلمات نہیں لکھے جاسکتے، دوزخ کے سات دروازے ہیں، کلمۂ توحید لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ مُحَمَّدُ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ کے الفاظ کی تعداد بھی 7 ہے۔

سوال ☆ آپ جانتے ہیں کہ عدد 19 کی کیا اہمیت ہے؟

جواب ☆ دوزخ پر مقرر فرشتوں کی تعداد قرآن کریم کے فرمان کے مطابق 19 ہے، جبکہ تسمیہ یعنی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے حروف کی تعداد بھی 19۔

سوال ☆ بتایئے قرآن پاک میں الصلوۃ (نماز) کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

جواب ☆ یہ لفظ قرآن پاک میں 99 مرتبہ آیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے نام بھی 99 ہیں۔

سوال ☆ بتایئے ابلیس کا ذکر قرآن پاک میں کتنی بار آیا ہے؟

جواب ☆ صرف گیارہ اور اتنی ہی مرتبہ اس سے پناہ مانگنے کا ذکر بھی ہے۔

سوال ☆ قرآن مجید میں لفظ سحر (جادو) اپنے مشتقات سمیت 60 بار اور فتنہ بھی اپنے مشتقات سمیت 60 بار آیا ہے، بتایئے یہ دونوں اکٹھے کتنی بار آئے ہیں؟

جواب ☆ صرف ایک بار سورۃ البقرہ کی آیت 102 میں۔

سوال ☆ مصیبت اور شکر کے الفاظ اپنے مشتقات سمیت 75 بار اور النفاق اور رضی کے الفاظ 73 بار آئے ہیں، بتایئے بخل، طمع، اسراف اور سرعت کے الفاظ قرآن پاک میں کتنی بار آئے ہیں؟

جواب ☆ بخل اور طمع کے الفاظ اپنے مشتقات سمیت 12 مرتبہ اور اسراف اور سرعت اپنے مشتقات سمیت 23 بار۔

سوال ☆ سلطان کا لفظ قرآن پاک میں 37 رمرتبہ آیا ہے، بتایئے جبار کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

جواب ☆ جبار کا لفظ جو اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام بھی ہے 8 مرتبہ آیا ہے، اور جبارین 2 مرتبہ۔

سوال ☆ عجب (خود پسندی) اور غرور کے الفاظ 27، 27 بار آئے ہیں۔ کافرون کتنی بار آیا ہے؟

جواب ☆ لفظ کافرون اور اس کے مشتقات سمیت 154 بار مذکور ہوئے ہیں۔

سوال ☆ بتایئے قرآن پاک میں مسلمان اور جہاد کے الفاظ کتنی بار آئے ہیں؟

جواب ☆ یہ دونوں لفظ اپنے مختلف صیغوں کے ساتھ 41,41 بار آئے ہیں۔

سوال ☆ الصلوٰۃ کا لفظ اپنے مشتقات کے علاوہ 67 بار آیا ہے، روزہ اور زکوۃ کا لفظ کتنی بار قرآن پاک میں استعمال ہوا؟

جواب ☆ قرآن پاک میں زکوۃ کا لفظ 32 بار وارد ہوا ہے، اور برکات بھی اپنے مشتقات سمیت 32 بار، اور روزہ (الصوم) 14 بار آیا ہے۔ صرف صوم 10 بار۔

سوال ☆ لفظ نجات، نور، عقل اور اسلام قرآن پاک میں کتنی بار آئے ہیں؟

جواب ☆ یہ الفاظ اپنے مشتقات سمیت نجات 68 بار، نور 49 بار، عقل 49 بار اور اسلام 50 بار، آئے ہیں۔

سوال ☆ بتائیے لفظ صبر، اللسان اور حرب کتنی بار مذکور ہوئے؟

جواب ☆ قرآن میں اپنے مشتقات سمیت لفظ صبر 14 بار، اللسان (زبان) 25 بار اور حرب 6 بار۔

سوال ☆ کیا آپ جانتے ہیں کہ لفظ قل اور قالوا قرآن مجید میں کتنی بار آئے ہیں؟

جواب ☆ یہ دونوں الفاظ قرآن مجید میں 332 بار دہرائے گئے ہیں۔

سوال ☆ کیا آپ جانتے ہیں کہ قرآن پاک میں فرعون کا ذکر کتنی مرتبہ ہوا ہے؟

جواب ☆ فرعون کا ذکر قرآن پاک میں 74 بار ہوا جب کہ سلطان، غلبہ 37 بار اور ابتلا (آزمائش) بھی 37 بار۔

سوال ☆ بتائیے صلوۃ، زکوۃ، صوم اور نیکی کے الفاظ قرآن میں کتنی کتنی بار آئے ہیں؟

جواب ☆ اکیلا صلوۃ کا لفظ 67 بار، الزکوۃ 32 بار، الصوم اپنے مشتقات سمیت 14 بار اور نیکی (السید) اپنے مشتقات سمیت 20 بار مذکور ہوئے۔

سوال ☆ بتائیے الھدی (ہدایت) اور الرحمة (رحمت) کے الفاظ قرآن پاک میں کتنی مرتبہ آئے ہیں؟

جواب ☆ الھدی اور الرحمة کے الفاظ 79,79 بار آئے ہیں، اور 13 آیات میں اکٹھے آئے ہیں۔

سوال ☆ المحبة (محبت) اور الطاعة (اطاعت) کے الفاظ اپنے مشتقات کے ساتھ 83,83 بار آئے ہیں بتائیے نیکی اور ثواب کے کتنی مرتبہ آئے ہیں؟

جواب ☆ یہ دونوں الفاظ اپنے مشتقات کے ساتھ 20,20 بار آئے ہیں۔

سوال ☆ بتائیے قرآن مجید میں شجر اور نباتات کا ذکر کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب ☆ شجر اور نباتات کا ذکر مختلف شکلوں میں 26,26 بار آیا ہے۔

سوال ☆ قرآن مجید میں الناس کا لفظ 241 بار، ملائکہ 68 بار اور العالمین 73 بار آیا، جزا، مغفرت اور آیات کتنی بار آئے؟

جواب ☆ جزا 177 بار، مغفرت 234 بار اور آیات (نشانیاں) 382 بار اپنے مشتقات سمیت آئے ہیں۔

سوال ☆ رسل 368 بار اور الانبیاء 75 بار اپنے مشتقات سمیت آئے ہیں، بشیر اور نذیر کی تعداد بتائیے؟

جواب ☆ بشیر (خوشخبری سنانے والا) کے مشتقات 18 بار اور نذیر (ڈرانے والا) مختلف شکلوں میں 57 بار مذکور ہوئے، اسی طرح النبی 75 بار آیا ہے۔

سوال ☆ بتائیے تنزیل، حکمت، بینات، الموعظة اور الشفا کے الفاظ قرآن پاک میں کتنی بار آئے ہیں؟

جواب ☆ تنزیل 15 بار، حکمت 20 بار، بینات 52 بار، موعظة 9 بار اور الشفا 4 بار آئے ہیں۔ بینات (واضح کرنے والی) 3 بار آیا ہے۔

سوال ☆ کیا آپ جانتے ہیں کہ قرآن پاک میں شھر (مہینہ) اور یوم (دن) کے الفاظ کتنی بار دہرائے گئے ہیں؟

جواب ☆ پورے قرآن مجید میں مہینہ (شہر) کا لفظ 12 بار (سال میں مہینے بھی بارہ ہوتے ہیں) اور یوم (دن) واحد کے صیغے میں 365 بار (سال میں دن بھی 365 ہوتے ہیں) آئے اور یوم کی جمع، ایام اور تثنیہ یومین (دو دن) کے الفاظ 30 بار آئے ہیں۔

سوال ☆ بتایئے قرآن مجید میں فعل (کام)، اجر، حساب، عدل وانصاف کے الفاظ کتنی بار آئے ہیں؟

جواب ☆ فعل 108 بار، اجر 108 بار، حساب 29 بار، عدل وانصاف (قسط) 29 بار استعمال ہوئے ہیں۔

سوال ☆ دنیا کا لفظ قرآن مجید میں 115 مرتبہ آیا ہے۔ بتایئے آخرت کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟

جواب ☆ آخرت کا لفظ بھی 115 مرتبہ آیا ہے۔ یہ دونوں لفظ اکٹھے 50 آیات میں آئے ہیں۔

سوال ☆ شیطان کا لفظ قرآن پاک میں 70 مرتبہ اور اس کی جمع شیاطین 18 مرتبہ آیا۔ ملائکہ کا نام کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب ☆ ملک (فرشتہ) 13 بار، تثنیہ ملکین 2 اور جمع ملائکۃ 73 بار آیا۔

سوال ☆ قرآن پاک میں لفظ قل کتنی بار آیا ہے؟

جواب ☆ اس مقدس کتاب میں لفظ قل 232 مرتبہ آیا ہے۔

سوال ☆ بتایئے قرآن پاک میں لفظ اللہ کتنی بار آیا ہے؟

جواب ☆ دو ہزار چھ سو ستانوے (2697) بار۔

سوال ☆ بتایئے قرآن پاک میں لفظ سدرہ، قرآن، امام کتنی مرتبہ آئے ہیں؟

جواب ☆ لفظ ''سدرۃ'' سات مرتبہ۔ لفظ ''قرآن'' انیس مرتبہ اور لفظ ''امام'' بارہ مرتبہ آئے ہیں۔

سوال ☆ سورۂ فاتحہ میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں کلمات کی تعداد 25 اور حروف کی تعداد بسم اللہ سمیت 140 اور بسم اللہ کے بغیر 126 ہے۔

سوال ☆ سورۂ بقرہ میں کل کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورت میں کل 6212 کلمات، اور 26792 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۂ بقرہ میں کتنے انبیائے کرام کا ذکر آیا ہے؟

جواب ☆ گیارہ نبیوں کا: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت آدم، حضرت موسیٰ، حضرت اسحاق، حضرت اسماعیل، حضرت عیسیٰ، حضرت ہارون، حضرت ابراہیم، حضرت یعقوب، حضرت داؤد، حضرت سلیمان علیہم السلام۔

سوال ☆ بتایئے سورۃ البقرہ میں کس پیغمبر کا نام پانچ مرتبہ آیا ہے؟

جواب ☆ حضرت آدم علیہ السلام کا۔

سوال ☆ سورۂ آل عمران میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 3542 کلمات اور 15326 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ النساء میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟ اس کی آیات سجدہ بتا دیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 3720 کلمات اور 1666 حروف ہیں اور کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

سوال ☆ سورۃ المائدۃ قرآن پاک کی دوسری منزل میں ہے، اس کے کتنے رکوع اور کتنی آیات ہیں؟

جواب ☆ سورۃ المائدۃ کے 16 رکوع ہیں، رکوع کی تعداد کے لحاظ سے اس سورۃ کا چوتھا نمبر ہے، اس میں 120 آیات ہیں اور تعداد آیات کے لحاظ سے چھٹے نمبر پر ہے۔

سوال ☆ سورۃ المائدۃ میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ 2842 کلمات اور 13464 حروف ہیں۔

سوال ☆ نزول کے اعتبار سے سورۃ الانعام 55/ویں سورۃ ہے، موجودہ ترتیب میں اس کا چھٹا نمبر ہے، آیات کی تعداد بتا دیں؟

جواب ☆ سورۃ الانعام کی 165 آیات ہیں، ساتویں پارہ میں، 11 آیات اور آٹھویں پارے میں (111 تا 156) کل 55 آیات، آیات کی تعداد کے اعتبار سے یہ قرآن پاک کی ساتویں سورت ہے۔

سوال ☆ سورۃ الانعام کا آغاز حرف (الف) سے اور اختتام حرف (م) پر ہوتا ہے، حروف کی کل تعداد کیا ہے؟ کلمات کی تعداد بھی بتا دیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 12935 حروف ہیں، اس سورۃ میں 31000 کلمات ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الاعراف دوسری منزل میں ہے، قرآن پاک کا پہلا سجدہ اس سورۃ کی کس آیت میں ہے؟

جواب ☆ سورۃ الاعراف کی آیت 206 میں۔

سوال ☆ سورۃ الاعراف کا آغاز حرف ''الف'' سے اور اختتام حرف ''ن'' پر ہوتا ہے، حروف کی تعداد بتا دیں، اس میں کتنے کلمات ہیں؟

جواب ☆ اس سورت میں کل 14635 حروف ہیں، جب کہ کلمات کی تعداد 3387۔

سوال ☆ سورۃ الانفال کا آغاز حرف تہجی ''ے'' سے ہوتا ہے اور اختتام ''م'' پر، حروف کی کل تعداد کیا ہے؟ اس میں کتنے کلمات ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں کل 5522 حروف ہیں، اس میں کلمات کی تعداد 1253 ہے۔

سوال ☆ سورۃ التوبۃ کی کتنی آیات دسویں پارے میں اور کتنی آیات گیارھویں پارے میں ہیں؟

جواب ☆ کل آیات 129 ہیں، دسویں پارہ میں 1 سے 93 آیات، گیارھویں میں 94 سے 129 آیات، یعنی کل 36 آیات۔

سوال ☆ سورۃ التوبہ کا پہلا حرف ''ب'' اور آخری حرف ''م'' ہے حروف کی کل تعداد بتا دیں؟ اس میں کتنے کلمات ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں کل 11360 حروف ہیں، کلمات کی تعدادے 253 ہے۔

سوال ☆ سورۂ یونس کی کتنی آیات ہیں؟ رکوعات کی تعداد بھی بتا دیجئے؟۔

جواب ☆ 109 آیات اس کے گیارہ رکوع ہیں۔

سوال ☆ سورۂ یونس کا آغاز حرف ''الف'' سے اور اختتام حرف ''ن'' پر ہوتا ہے۔ حروف کی تعداد کیا ہے؟ اس میں کتنے کلمات ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 7733 حرف ہیں۔ اور کلمات کی تعدادا 1861 ہے۔

سوال ☆ سورۂ ہود میں کتنے رکوع ہیں؟ اور کتنی آیات سجدہ؟
جواب ☆ 10 رکوع۔ گیارھویں پارے میں کوئی رکوع نہیں اور بارھویں پارے میں 10 رکوع ہیں اور کوئی آیت سجدہ نہیں۔
سوال ☆ سورۂ ہود حرف تہجی ''الف'' سے شروع ہوتی ہے اور حرف ''ن'' پر ختم ہوتی ہے۔ حروف کی تعداد بتایئے؟ اس میں کتنے کلمات ہیں؟
جواب ☆ سورۂ ہود 7926 حروف پر مشتمل ہے اور اس میں 1936 کلمات ہیں۔
سوال ☆ سورۂ یوسف میں حضرت یوسف علیہ السلام کا ذکر کتنی مرتبہ آیا ہے؟
جواب ☆ اس سورۃ میں حضرت یوسف علیہ السلام کا ذکر 24 مرتبہ آیا ہے۔
سوال ☆ سورۂ یوسف کی کل تعداد آیت ایک سو گیارہ ہیں؛ کس پارے میں کتنی آیات ہیں؟
جواب ☆ بارھویں پارے ''و ما من دابة '' میں 52 آیات اور تیرہویں پارے ''و ما ابری'' میں 59 آیات کل 111 (ایک سو گیارہ)۔
سوال ☆ سورۂ یوسف میں کتنے رکوع ہیں؟ اور کتنے سجدے ہیں؟
جواب ☆ سورۂ یوسف میں بارہ رکوع ہیں، 6 رکوع بارہویں پارے میں اور 6 رکوع تیرھویں پارے میں۔ کوئی آیت سجدہ نہیں۔
سوال ☆ سورۂ یوسف کا آغاز حرف ''الف'' سے اور اختتام حرف ''ن'' پر ہوتا ہے، حروف کی کل تعداد کیا ہیں؟ اس میں کتنے کلمات ہیں؟
جواب ☆ یہ سورۃ 7411 (سات ہزار چار سو گیارہ) حروف پر مشتمل ہے، اس میں کلمات کی تعداد 1808 ہے۔
سوال ☆ سورۃ الرعد قرآن پاک کے تیرھویں پارے اور تیسری منزل میں ہے۔ اس میں کتنے رکوع اور آیات ہیں؟
جواب ☆ اس سورۃ کی 43 آیات ہیں اور 6 رکوع۔
سوال ☆ سورۃ الرعد کی ابتدا حرف ''الف'' سے ہوتی ہے اور اختتام حرف ''ب'' پر، حروف کی کل تعداد بتایئے، اس میں کتنے کلمات ہیں؟

جواب ☆ یہ سورۃ 3614 حروف پر مشتمل ہے، اس میں کلمات کی تعداد 863 ہے۔

سوال ☆ سورۂ ابراہیم کی ابتدا حرف مقطعات ''الـــــر'' سے ہوئی ہے اور اختتام حرف ''ب'' پر۔ حروف کی تعداد بتا دیجئے، اس میں کتنے حروف اور کلمات ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں کل 3601 حروف ہیں، کلمات کی تعداد 845 ہے۔

سوال ☆ سورۃ الحجر میں 99 آیات اور 6 رکوع ہیں۔ رکوعات کے اعتبار سے اس سورۃ کا کونسا نمبر ہے؟

جواب ☆ رکوعات کے اعتبار سے سورۃ الحجر، قرآن پاک کی بارھویں سورۃ ہے۔

سوال ☆ سورۃ الحجر کا آغاز حرف ''الـــرٰ'' سے ہوتا ہے اور اختتام حروف ''ن'' پر۔ حروف کی کل تعداد بتا دیجئے؟ اس میں کتنے کلمات ہیں؟

جواب ☆ یہ سورۃ 2907 حروف پر مشتمل ہے۔ اس میں 633 کلمات ہیں۔

سوال ☆ سورۃ النحل قرآن پاک کے کس پارے میں ہے، اور اس میں کتنے حروف ہیں؟

جواب ☆ یہ سورۃ قرآن پاک کے چودھویں پارے میں ہے اور اس میں 7974 حروف استعمال ہوئے ہیں۔

سوال ☆ سورۃ النحل کا ابتدائی اور آخری حرف بتا دیجئے؟ کلمات کی تعداد کیا ہے؟

جواب ☆ ابتدائی حرف ''الف'' ہے اور اختتام حرف ''ن'' پر ہوتا ہے۔ اس میں کلمات 1871 ہیں۔

سوال ☆ سورۂ بنی اسرائیل میں کتنے رکوع اور کتنی آیات ہیں؟

جواب ☆ سورۂ بنی اسرائیل میں 12 رکوع اور ایک سو گیارہ (111) آیات ہیں۔

سوال ☆ سورۂ بنی اسرائیل میں 6710 حروف ہیں۔ اس کا آغاز کس حرف سے ہوتا ہے اور اختتام کس حرف پر؟ کلمات کی تعداد بھی بتائیے؟

جواب ☆ اس کا آغاز حرف ''س'' سے اور اختتام حرف ''ر'' پر ہوتا ہے۔ اور اس میں 1582 کلمات ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الکہف کا آغاز کس حرف تہجی سے ہوتا ہے اور اختتام کس پر؟ اس میں حروف اور کلمات کی تعداد کیا ہیں؟

جواب ☆ آغاز حرف ''الف'' سے اور اختتام حرف ''ؤ'' پر، اس میں 6620 حروف اور 11201 کلمات ہیں۔

سوال ☆ تعداد رکوعات کے لحاظ سے سورۂ کہف 5 ویں نمبر پر ہے اور اس کے 12 رکوع ہیں، آیات کی تعداد بتایئے؟

جواب ☆ سورۃ الکہف میں ایک 110 آیات ہیں۔

سوال ☆ سورۂ مریم میں 98 آیات ہیں، اس میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب ☆ سورۂ مریم میں کل چھ رکوع ہیں۔

سوال ☆ قرآن پاک کی کتنی سورتوں کے نام خواتین کے نام پر ہیں؟

جواب ☆ صرف ایک سورۃ کا نام ''سورۂ مریم'' حضرت مریم علیہا السلام کے نام پر رکھا گیا۔

سوال ☆ سورۂ مریم میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 968 کلمات ہیں اور اس میں 3986 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۂ طٰہٰ قرآن پاک کی چوتھی منزل میں ہے، اور اس میں 8 رکوع ہیں، آیات کی تعداد بتا دیجئے؟ اور آیت سجدہ کتنے ہیں؟

جواب ☆ سورۂ طٰہٰ کی 135 آیات ہیں، اور اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں۔

سوال ☆ سورۂ طٰہٰ میں 5466 حروف ہیں، اس میں کتنے کلمات ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 1251 کلمات ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الانبیاء، قرآن پاک کی چوتھی منزل میں ہے، اور اس کے سات رکوع ہیں، آیات کی تعداد بتا دیجئے؟

جواب ☆ سورۃ الانبیاء کی کل 112 آیات ہیں۔ جبکہ اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

سوال ☆ سورۃ الانبیاء میں کتنے کلمات ہیں؟ حروف کی کل تعداد بھی بتا دیجئے؟

جواب ☆ اس سورت میں 1187 کلمات ہیں۔ جب کہ 5154 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الحج میں 78 آیات اور کل دس رکوع ہیں، تعداد رکوعات کے لحاظ سے یہ قرآن پاک کی کون سی سورۃ ہے؟

جواب ☆ ساتویں سورۃ۔

سوال ☆ سورۃ الحج میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 1283 کلمات ہیں، جب کہ یہ سورۃ 5432 حروف پر مشتمل ہے۔

سوال ☆ سورۃ المومنون قرآن پاک کی چوتھی منزل میں ہے۔ بتایئے اس میں کتنے رکوع اور آیات ہیں؟

جواب ☆ سورۃ المومنون میں 6 رکوع ہیں۔ تعداد رکوعات کے لحاظ سے یہ قرآن پاک کی گیارھویں بڑی سورۃ ہے۔ اس میں 118 آیات ہیں جب کہ کوئی آیت سجدہ نہیں ہے۔

سوال ☆ سورۃ المومنون میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 1070 کلمات ہیں اور حروف کی تعداد 4538 ہے۔

سوال ☆ سورۃ النور کے کل 9 رکوع ہیں اور یہ تعدادِ رکوعات کے لحاظ سے، قرآن پاک کی آٹھویں سورۃ ہے۔ آیات کی تعداد بتادیں؟

جواب ☆ سورۃ النور میں کل 64 آیات ہیں اور تعداد آیات کے لحاظ سے قرآن پاک کی 31ویں سورۃ ہے، اس میں کوئی آیت سجدہ نہیں۔

سوال ☆ اس سورۃ میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ 1420 کلمات، 6410 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الفرقان کی 77 آیات ہیں۔ رکوعات کی تعداد بتادیجئے؟

جواب ☆ سورۃ الفرقان، 6 رکوعات پر مشتمل ہے، اور اس سورۃ پر چوتھی منزل کا اختتام ہوتا ہے۔

سوال ☆ بتایئے سورۃ الفرقان میں کل کتنے حروف استعمال ہوئے ہیں۔

جواب ☆ سورۃ الفرقان میں کل 3919 حروف استعمال ہوئے ہیں، جب کہ کلمات کی تعداد 906 ہے۔

سوال ☆ سورۃ الشعراء میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ 5689 کلمات اور 1347 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ النمل، قرآن پاک کی پانچویں منزل میں ہے۔ اس میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 1167 کلمات اور 4879 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ القصص کا آغاز حرف مقطعات ''طسم'' سے ہوتا ہے۔ بتائیے یہ کل کتنے حروف اور کلمات پر مشتمل ہے؟

جواب ☆ سورۃ القصص 6011 حروف پر مشتمل ہے، اس میں 1454 کلمات ہیں۔

سوال ☆ سورۃ العنکبوت کا آغاز حروف مقطعات ''الم'' سے ہوتا ہے۔ اور اختتام حرف ''ن'' پر۔ بتائیے یہ کتنے حروف اور کلمات پر مشتمل ہے؟

جواب ☆ سورۃ العنکبوت میں 4410 حروف استعمال ہوئے ہیں، اور یہ 990 کلمات پر مشتمل ہے۔

سوال ☆ سورۃ الروم، قرآن پاک کی پانچویں منزل میں ہے۔ یہ کتنے حروف اور کلمات پر مشتمل ہے؟

جواب ☆ سورۃ الروم 3547 حروف پر مشتمل ہے، اور اس کے 827 کلمات ہیں۔

سوال ☆ سورۂ لقمان، کل کتنے حروف اور کلمات پر مشتمل ہے؟

جواب ☆ یہ سورۃ کل 2217 حروف اور 554 کلمات پر مشتمل ہے۔

سوال ☆ سورۃ السجدہ، کل کتنے حروف اور کلمات پر مشتمل ہے؟

جواب ☆ اس سورۃ میں کل 1577 حروف اور 274 کلمات ہیں۔

سوال ☆ بتائیے سورۃ الاحزاب کتنے حروف اور کلمات پر مشتمل ہے؟

جواب ☆ یہ سورۃ کل 5909 حروف پر مشتمل ہے اس میں 1210 کلمات ہیں۔

سوال ☆ بتائیے سورۂ سبا میں کل کتنے حروف اور کلمات استعمال ہوئے ہیں؟

جواب ☆ سورۂ سبا میں کل 3636 حروف اور 896 کلمات استعمال ہوئے ہیں۔

سوال ☆ سورۂ سبا کی کل 54 آیات ہیں، رکوعات کی تعداد بتادیجئے؟

جواب ☆ اس سورۃ میں کل 6 رکوع ہیں۔

سوال ☆ سورۂ فاطر کتنے حروف اور کلمات پر مشتمل ہے؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 3389 حروف اور 896 کلمات ہیں۔

سوال ☆ سورۂ یٰسین میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 739 کلمات اور 3090 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الصّٰفّٰت میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 873 کلمات اور 3951 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۂ ص قرآن پاک کی چھٹی منزل میں ہے، اس میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 738 کلمات اور 3108 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۂ زمر میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ 1184 کلمات اور 4965 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ المومن میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 1242 کلمات اور 1213 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۂ حٰمٓ السجدہ میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 809 کلمات اور 3406 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الشوریٰ میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 869 کلمات اور 3588 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الزخرف کا ایک دوسرا نام ''غافو'' ہے، بتایئے کہ اس میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 848 کلمات اور 3656 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الدخان میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 349 کلمات اور 14595 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الجاثیہ میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 492 کلمات اور 2131 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الاحقاف میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 750 کلمات اور 2909 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۂ محمد قرآن پاک کی چھٹی منزل میں ہے، اس میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 558 کلمات اور 2475 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الفتح میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 568 کلمات اور 2555 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الحجرات، قرآن پاک کی چھٹی منزل میں ہے۔ اس میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 350 کلمات اور 573 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۂ قٓ میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 376 کلمات اور 1525 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الذّٰریٰت میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 360 کلمات اور 1559 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الطّور میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 319 کلمات اور 1334 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ النجم میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 365 کلمات اور 1450 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ القمر میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 348 کلمات اور 1482 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الرحمٰن کی کل 78 آیات ہیں۔رکوعات کی تعداد کیا ہے؟

جواب ☆ یہ سورۃ کل 3 رکوعات پر مشتمل ہے اور یہ قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔

سوال ☆ سورۃ الرحمٰن میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 351 کلمات اور 1683 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الواقعہ میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 384 کلمات اور 1768 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الحدید میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 586 کلمات اور 2599 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ المجادلۃ قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے،اس میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 479 کلمات اور 2103 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الحشر قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہیں،اس میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 455 کلمات اور 2016 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الممتحنہ میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 370 کلمات اور 1593 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الصّف میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 223 کلمات اور 991 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الجمعہ میں رکوعات کی تعداد بتا دیجئے۔

جواب ☆ یہ سورۃ 2 رکوع پر مشتمل ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الجمعہ میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 176 کلمات اور 787 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ المنافقون میں کتنے کلمات، اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورت میں 183 کلمات اور 7821 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ التغابن کتنے رکوعات پر مشتمل ہے؟

جواب ☆ یہ سورۃ 2 رکوع پر مشتمل ہے۔

سوال ☆ سورۃ التغابن میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 247 کلمات اور 1122 حروف پر مشتمل ہے۔

سوال ☆ سورۃ الطلاق میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 298 کلمات اور 1237 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ التحریم میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 253 کلمات اور 1124 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الملک کتنے رکوعات پر مشتمل ہے؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 2 رکوع ہیں، اور یہ قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔

سوال ☆ چراغِ قرآن سورۃ الملک کو کہتے ہیں۔ بتایئے اس میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 335 کلمات اور 1359 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ القلم میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 306 کلمات اور 1295 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الحاقہ کتنے رکوعات پر مشتمل ہے؟

جواب ☆ سورۃ الحاقہ میں دو رکوع ہیں اور یہ قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔

سوال ☆ سورۃ الحاقہ میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 260 کلمات اور 1134 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ المعارج میں رکوعات کی تعداد کیا ہے؟

جواب ☆ یہ سورۃ دو رکوعات پر مشتمل ہے اور قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔

سوال ☆ سورۃ المعارج میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 201 کلمات اور 982 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۂ نوح میں 28 آیات ہیں۔ اس میں تعداد رکوعات بتا دیجئے؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 2 رکوع ہیں۔ اور یہ قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔

سوال ☆ سورۂ نوح میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 231 کلمات اور 974 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الجن میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 287 کلمات اور 1126 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ المزمل میں کتنے رکوع ہیں؟ اور یہ کس منزل میں ہے؟

جواب ☆ یہ سورۃ 2 رکوعات پر مشتمل ہے، اور قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔

سوال ☆ سورۃ المزمل میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس رکوع میں 275 کلمات اور 888 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ المدثر میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 256 کلمات اور 1145 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ القیامہ میں کل 40 آیات ہیں اس میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب ☆ یہ سورۃ دو رکوعات پر مشتمل ہے اور قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔

سوال ☆ سورۃ القیامہ میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 164 کلمات اور 682 حروف ہیں۔

سوال ☆ بتائیے سورۃ الدہر میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 246 کلمات اور 1099 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ المرسلات میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 181 کلمات اور 846 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ النباء میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 174 کلمات اور 801 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ النازعات میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 181 کلمات اور 891 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۂ عبس میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 130 کلمات اور 7533 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ التکویر میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 104 کلمات اور 534 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الانفطار میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب ☆ سورۃ الانفطار میں 80 کلمات اور 334 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ المطففین میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ 173 کلمات اور 758 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الانشقاق قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہیں۔اس میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 109 کلمات اور 430 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ البروج قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے، اس میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 109 کلمات اور 465 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الطارق میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 61 کلمات اور 239 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الاعلیٰ میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 72 کلمات اور 299 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الغاشیہ میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 92 کلمات اور 381 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الفجر میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 139 کلمات اور 597 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ البلد میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 82 کلمات اور 331 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الشمس میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 54 کلمات اور 247 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ اللیل میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 71 کلمات اور 310 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الضحیٰ میں ایک رکوع ہے، اور یہ قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے، اس میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 40 کلمات اور 192 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۂ الم نشرح میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 28 کلمات اور 103 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ التین میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 34 کلمات اور 105 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ العلق میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 72 کلمات اور 180 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ القدر میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 30 کلمات اور 115 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ البینۃ ساتویں منزل میں ہے، اس میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟
جواب ☆ اس سورۃ میں 94 کلمات اور 399 حروف ہیں۔
سوال ☆ سورۃ الزلزال میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟
جواب ☆ اس سورۃ میں 37 کلمات اور 158 حروف ہیں۔
سوال ☆ سورۃ العٰدیٰت ساتویں منزل میں ہے، اس میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟
جواب ☆ اس سورۃ میں 40 کلمات اور 170 حروف ہیں۔
سوال ☆ سورۃ القارعۃ میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟
جواب ☆ اس سورۃ میں 35 کلمات اور 160 حروف ہیں۔
سوال ☆ سورۃ التکاثر میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟
جواب ☆ اس سورۃ میں 28 کلمات اور 123 حروف ہیں۔
سوال ☆ سورۃ العصر ساتویں منزل میں ہے۔ اس میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟
جواب ☆ اس سورۃ میں 14 کلمات اور 174 حروف ہیں۔
سوال ☆ سورۃ الھمزہ میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟
جواب ☆ اس سورۃ میں 33 کلمات اور 135 حروف ہیں۔
سوال ☆ سورۃ الفیل میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟
جواب ☆ اس سورۃ میں 24 کلمات اور 94 حروف ہیں۔
سوال ☆ سورۃ القریش میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟
جواب ☆ اس سورۃ میں 17 کلمات اور 73 حروف ہیں۔
سوال ☆ سورۃ الماعون میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟
جواب ☆ اس سورۃ میں 25 کلمات اور 125 حروف ہیں۔
سوال ☆ سورۃ الکوثر میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟
جواب ☆ اس سورۃ میں 10 کلمات اور 37 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الکافرون میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 26 کلمات اور 99 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ النصر، قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔ اس میں کتنے کلمات اور کتنے حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 19 کلمات اور 81 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ اللھب، قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔ اس میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 24 کلمات اور 81 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الاخلاص ساتویں منزل میں ہے۔ بتائیے سورۃ الاخلاص میں لفظ ''الاخلاص'' کتنی بار آیا ہے؟

جواب ☆ ایک بار بھی نہیں آیا۔

سوال ☆ سورۃ الاخلاص میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 17 کلمات اور 49 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الفلق میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 23 کلمات اور 73 حروف ہیں۔

سوال ☆ سورۃ الناس میں لفظ ''الناس'' کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب ☆ اس سورۃ میں لفظ '' الناس''، 5 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔

سوال ☆ سورۃ الناس قرآن پاک کی ساتویں منزل میں ہے۔ اس میں کتنے کلمات اور حروف ہیں؟

جواب ☆ اس سورۃ میں 20 کلمات اور 81 حروف ہیں۔

متفرق قرآنی معلومات

سوال ☆ غار حرا کہاں اور کتنی بڑی ہے؟

☆ مکہ مکرمہ سے مشرق کی طرف تین میل کے فاصلہ پر منیٰ کی ایک طرف جبل نور میں واقع ہے، اس کی لمبائی 12 فٹ اور چوڑائی چھ فٹ اور اونچائی چھ فٹ ہے۔

سوال ☆ سجدۂ تلاوت کسے کہا جاتا ہے؟

جواب ☆ قرآن پاک کی چند آیات کے آخر میں لفظ ''سجدہ'' لکھا ہوتا ہے، جب آپ تلاوتِ قرآن پاک وہاں تک کریں تو آپ پر سجدہ واجب ہو جاتا ہے، یہ سجدہ تلاوت کہلاتا ہے۔

سوال ☆ قرآن پاک میں کس پیغمبر کا سب سے زیادہ تذکرہ آیا ہے؟

جواب ☆ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا۔

سوال ☆ قرآن پاک میں کس سورۃ کو اُمّ الکتاب کہا جاتا ہے؟

جواب ☆ سورۃ فاتحہ کو۔

سوال ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کن سات سورتوں کے بارے میں فرمایا کہ مجھے تورات کے بدلے میں ملی ہیں؟

جواب ☆ طوال سبع۔

سوال ☆ طوال سبع کون کونسی سورتیں ہیں؟

جواب ☆ (1) سورۂ بقرہ، (2) سورۂ آل عمران، (3) سورۂ نساء، (4) سورۂ مائدہ، (5) سورۂ انعام، (6) سورۂ اعراف، (7) سورۂ انفال۔

سوال ☆ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کن سورتوں کے بارے میں فرمایا کہ وہ زبور کے بدلے میں ملی ہیں؟

جواب ☆ سورۂ یونس سے لے کر سورۂ فاطر تک۔

سوال ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو انجیل کے بدلے کونسی سورتیں عطا ہوئیں؟
جواب ☆ سورۂ یٰسین سے سورۂ قٓ تک۔
سوال ☆ ثلث قرآن کس سورۃ کا نام ہے؟
جواب ☆ سورۂ اخلاص کا۔
سوال ☆ سورۂ صلوٰۃ کس سورۃ کو کہا جاتا ہے؟
جواب ☆ سورۂ فاتحہ کو۔
سوال ☆ قرآن پاک میں کن مساجد کا ذکر آیا ہے؟
جواب ☆ مسجدِ حرام، مسجدِ اقصی، مسجدِ نبوی، مسجدِ قبا، مسجدِ ضرار۔
سوال ☆ قلب القرآن کس سورۃ کو کہا جاتا ہے؟
جواب ☆ سورۂ یٰسین کو۔
سوال ☆ کس سورۃ کا نام حروف تہجی کے اعتبار سے طویل ہے؟
جواب ☆ بنی اسرائیل کا۔
سوال ☆ قباط القرآن (قرآن کی کوہان) کس سورۃ کو کہا جاتا ہے؟
جواب ☆ سورۂ بقرہ کو۔
سوال ☆ قرآن مجید کی کتنی سورتیں لفظ ''قُل'' سے شروع ہوتی ہیں؟
جواب ☆ پانچ سورتیں: (۱) سورۂ جن (۲) سورۃ الکافرون (۳) سورۂ اخلاص (۴) سورۃ الفلق (۵) اور سورۃ الناس۔
سوال ☆ معراج کا واقعہ کن سورتوں میں آیا ہے؟
جواب ☆ سورۃ النجم اور سورۂ بنی اسرائیل میں۔
سوال: ☆ قرآن مجید میں کتنی سورتیں صرف تین آیات پر مشتمل ہیں؟
جواب ☆ تین سورتیں: (۱) سورۃ الکوثر (۲) سورۃ العصر (۳) سورۃ النصر۔
سوال ☆ آیۃ الکرسی کس سورت میں ہے؟
جواب ☆ سورۂ بقرہ میں۔

سوال ☆ افضل الآیات کس آیت کا نام ہے؟

جواب ☆ آیۃ الکرسی کا۔

سوال ☆ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ وہ کونسے تین شخص تھے جو پیغمبر نہیں تھے مگر ان کا ذکر قرآن میں آیا ہے؟

جواب ☆ (۱)لقمان (۲)عزیز مصر (۳)ذوالقرنین۔

سوال ☆ سورۃ الغنیٰ کس سورۃ کا نام ہے؟

جواب ☆ سورۂ واقعہ کا۔

سوال ☆ قرآن مجید میں یوم الفرقان کس دن کو کہا جاتا ہے؟

جواب ☆ غزوۂ بدر کو۔

سوال ☆ قرآن کریم کی اُس سورت کا نام بتایئے جس کے شروع میں "بسم اللہ" نہیں ہے؟

جواب ☆ سورۃ التوبۃ۔

سوال ☆ قرآن کریم کی کس سورۃ میں دو مرتبہ "بسم اللہ" آیا ہے؟

جواب ☆ سورۃ النمل میں۔

سوال ☆ مدینہ منورہ میں سب سے پہلے نازل ہونے والی سورۃ کا نام لکھیں؟

جواب ☆ سورۃ الفاتحہ۔

سوال ☆ وہ کون سی سورۃ ہے جو پوری کی پوری دعا ہے؟

جواب ☆ سورۃ الفاتحہ۔

سوال ☆ وہ کونسی سورۃ ہے جس کا نام ایک اسرائیلی خاتون کے نام پر ہے؟

جواب ☆ سورۂ مریم۔

سوال ☆ قرآن پاک میں سب سے لمبی سورۃ کون سی ہے؟

جواب ☆ سورۂ بقرہ۔

سوال ☆ قرآن پاک میں سب سے چھوٹی سورۃ کون سی ہے؟

جواب ☆ سورۂ کوثر۔

سوال ☆ قرآن پاک میں کس خوش نصیب صحابی کا نام آیا ہے؟

جواب ☆ زید بن حارثؓ کا۔

سوال ☆ کیا آپ جانتے ہیں کہ قرآن کریم کس سورۃ میں آیا ہے؟

جواب ☆ قرآن مجید کا یہ نام سورۂ واقعہ کی آیت 77 میں آیا ہے "اِنَّهٗ لَقُرْآنٌ كَرِيْمٌ"۔

سوال ☆ قرآن پاک کا مشہور نام قرآن مجید کس آیت میں ہے؟

جواب ☆ سورۃ البروج کی آیت 21 میں ہے "بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيْدٌ"۔

سوال ☆ اللہ تعالیٰ نے قرآن کو صحف کا نام بھی دیا ہے، بتائیے کس سورۃ میں؟

جواب ☆ سورۂ عبس کی آیت 14-13 میں ہے "صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ"۔

سوال ☆ قرآن کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔ کس آیت سے پتہ چلتا ہے؟

جواب ☆ سورۃ الحجر کی آیت 9 میں ہے "ہم نے اس ذکر کو نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں"۔

سوال ☆ قرآن پاک جیسی سورۃ بنانے کا چیلنج کس آیت میں ہے؟

جواب ☆ سورۂ بقرہ آیت 24-23 میں۔

سوال ☆ حفظ قرآن کے بارے میں ارشادات خداوندی کیا ہیں؟

جواب ☆ سورۃ القمر آیت 17 میں ہے: وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ "اور ہم نے قرآن کو حفظ کرنے کے لئے آسان کر دیا ہے، پس ہے کوئی حفظ کرنے والا"۔

سوال ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تہائی قرآن کس سورۃ کو قرار دیا ہے؟

جواب ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ اخلاص کو ایک تہائی قرآن کہا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ سورۂ اخلاص اللہ کے تقرب کا ذریعہ ہے، اور فرمایا کہ سورۃ اخلاص سے محبت جنت میں داخلے کا سبب ہے۔

سوال ☆ قرآن مجید کے الفاظ و معنی پر غور کرنے کا حکم کس آیت میں ہے؟

جواب ☆ سورۃ ص آیت 29 كِتَابٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْا آيٰتِهٖ. "یہ

کتاب ہے جسے ہم نے آپ پر اتارا'' بابرکت کتاب'' تاکہ لوگ اس کی آیات پر تدبر کریں''۔سورۃ النساء آیت 82 أَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْآنَ ''کیا یہ لوگ قرآن مجید پر غور نہیں کرتے''۔

سوال ☆ قرآن پڑھنے کی طرح قرآن سننے کے بھی آداب ہیں یہ حکم قرآن پاک میں کس جگہ آیا ہے؟

جواب ☆ وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهُ وَ اَنْصِتُوْا ''جب قرآن پڑھا جائے تو اس کی طرف کان لگائے رہو اور چپ رہو''۔سورۃ الاعراف آیت 36۔

سوال ☆ قرآن مجید کی بے نقط تفسیر اور اس کے مصنف کا نام بھی بتایئے؟

جواب ☆ سواطع الالہام۔ابوالفضل فیضی۔

سوال ☆ نورانیہ اور ظلمانیہ حروف کون سے ہیں؟

جواب ☆ 14 حروف تہجی جو حروف مقطعات میں استعمال ہوئے نورانیہ حروف اور باقی 14 ظلمانیہ حروف کہلاتے ہیں۔

سوال ☆ بتایئے قرآن مجید میں حروف پر نقطے سب سے پہلے کس نے لگائے؟

جواب ☆ عبدالملک بن مروان نے ماہر فن کتابت ابوالاسود سے نقطے لگوائے۔اس کام کے لئے تیس کاتب فراہم کئے جن میں قبیلہ عبدالقیس کا کاتب خاص اہمیت رکھتا تھا۔ یہ کام 86ھ میں ہوا اور قرآن مجید کے نقاط کو نقاط ابوالاسود کے نام سے شہرت ملی۔

سوال ☆ ابوالاسود نے کاتب کو نقطے لگانے میں کیا خصوصی ہدایت دی تھی؟

جواب ☆ ابوالاسود نے کاتب کو بتایا کہ جب تم مجھے کسی حرف کی ادائیگی کے وقت منہ کھولتے دیکھو تو اس کے اوپر ایک نقطہ لگاؤ۔اور اگر حرف کی ادئیگی کے وقت منہ بند کرنے لگوں تو حرف کے آگے نقطہ ڈال دو۔اور اگر حرف کو کسرے کے ساتھ ادا کروں تو اس کے نیچے نقطہ ڈال دینا۔

سوال ☆ قرآن مجید کا آخری سجدہ کس سورۃ میں ہے؟
جواب ☆ سورۂ علق۔
سوال ☆ سجدۂ تلاوت کا ذکر قرآن میں کن آیات میں ہے؟
جواب ☆ جیسے سورۂ انشقاق آیت 21-20 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''تو ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ ایمان نہیں لاتے اور جب ان کے روبرو قرآن پڑھا جاتا تو سجدہ نہیں کرتے۔
سوال ☆ بتایئے قرآن مجید کی پہلی منزل کا آغاز کس سورۃ سے ہوتا ہے اور اختتام کس سورۃ پر؟
جواب ☆ قرآن مجید کی پہلی منزل سورۃ الفاتحہ سے شروع ہو کر سورۃ النساء پر ختم ہوتی ہے۔
سوال ☆ قرآن مجید کی دوسری منزل سورۃ المائدہ سے شروع ہوتی ہے۔ بتایئے یہ کس سورۃ پر ختم ہوجاتی ہے؟
جواب ☆ دوسری منزل کا اختتام سورۃ التوبہ پر ہوتا ہے۔
سوال ☆ قرآن مجید کی تیسری منزل سورۃ النحل پر ختم ہوتی ہے، اس کا آغاز کس سورۃ سے ہوتا ہے؟
جواب ☆ تیسری منزل سورۂ یونس سے شروع ہوتی ہے۔
سوال ☆ بتایئے سورۂ بنی اسرائیل سے قرآن پاک کی کس منزل کا آغاز ہوتا ہے؟
جواب ☆ قرآن پاک کی چوتھی منزل کا، یہ منزل سورۃ الفرقان پر ختم ہوتی ہے۔
سوال ☆ بتایئے سورۃ الشعراء سے سورۂ یٰسین تک قرآن مجید کی کون سی منزل ہے؟
جواب ☆ قرآن مجید کی پانچویں منزل۔
سوال ☆ چھٹی منزل کا آغاز سورۃ الصّٰفّٰت سے ہوتا ہے۔ اس کا اختتام کس سورۃ پر ہوتا ہے؟
جواب ☆ قرآن مجید کی چھٹی منزل سورۂ حجرات پر ختم ہوتی ہے۔
سوال ☆ قرآن مجید کی ساتویں منزل سورۃ الناس پر ختم ہوتی ہے بتایئے یہ شروع کہاں سے ہوتی ہے؟

جواب ☆ قرآن مجید کی ساتویں منزل کا آغاز سورۂ ق سے ہوتا ہے۔

سوال ☆ قرآن پاک میں آیات کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب ☆ نوقسم کی آیات کثرت سے ہیں اور کچھ متفرق ہیں ان اقسام میں آیات وعدہ، آیات وعید، آیات نہی، آیات امر، آیات مثال، آیات قصص، آیات تحلیل، آیات تحریم، آیات تسبیح خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

سوال ☆ بتایئے پہلی ہجرت حبشہ سے پہلے کن آیات کا نزول ہوا تھا؟

جواب ☆ سورۃ الکہف کی آیت 16 اور سورۃ الزمر کی آیت 10 کا جس میں ہجرت کا اشارہ دیا گیا۔

سوال ☆ بتایئے ایمان لانے سے کچھ عرصہ پہلے حضرت عمرؓ کو کن آیات نے متأثر کیا تھا؟

جواب ☆ سورۃ الحاقہ کی آیت 40 تا 43 نے۔

سوال ☆ ایمان لانے سے پہلے اسی روز حضرت عمرؓ کونسی آیت پڑھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے؟

جواب ☆ آپ سورۂ طٰہٰ کی آیت 14 سے متأثر ہو کر ایمان لائے۔

سوال ☆ حضرت ابوطالب کی وفات پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پریشان تھے تو کونسی آیت نازل ہوئیں؟

جواب ☆ سورۃ التوبۃ کی آیت 13 اور سورۃ القصص کی آیت 56۔

سوال ☆ قرآن مجید میں مسلمانوں کو کامیابی کی بشارتیں دی گئی ہیں۔ چند آیات بتایئے؟

جواب ☆ سورۃ البقرۃ آیت 214، سورۃ الکہف آیت 1 تا 3، سورۃ الروم آیت 14 اور 5۔

سوال ☆ معراج النبی کا مقصد قرآن نے کیا بتایا تھا؟

جواب ☆ سورۂ بنی اسرائیل کی آیت ایک میں ہے: تا کہ (اللہ تعالیٰ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں،،۔

سوال ☆ بتایئے ہجرت مدینہ کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کونسی آیت تلاوت فرما رہے تھے؟

جواب ☆ گھر سے نکلتے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سورۂ یٰسین کی آیت 9 تلاوت فرما رہے تھے۔

سوال ☆ آیۃ الکرسی تیسرے پارے کے (شروع میں) دوسرے رکوع میں ہے۔ آیۃ الکرسی کے تین مشہور نام بتائیں؟

جواب ☆ افضل الآیات، سید الآیات، سردار الآیات۔

سوال ☆ قرآن کریم کا سب سے چھوٹا کلمہ باء جارہ ہے۔ سب سے طویل کلمہ کونسا ہے۔

جواب ☆ سب سے طویل کلمہ فَاَسْقَیْنٰکُمُوْہُ ہے۔ اس کے گیارہ حرف ہیں، پھر اِقْتَرَفْتُمُوْهَا. اَنُلْزِمُكُمُوْهَا. وَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ اور لَنَسْتَخْلِفَنَّهُمْ ہیں، ان کے دس دس حروف ہیں۔

سوال ☆ بتایئے کتنی آیات میں الف سے لے کر یاء تک حروف موجود ہیں؟

جواب ☆ تین آیات میں، آیات دَین سورۂ بقرہ آیت 282، یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ ۔ آیت نُعاس سورۂ آل عمران آیت 154، ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُم۔ سورۂ فتح آیت 29 مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط ۔

سوال ☆ ایسی کون سی سورۃ ہے جس کی تمام آیات میں اللہ تعالیٰ کا اسم ذات اللہ موجود ہے؟

جواب ☆ سورۃ المجادلہ، اس کی بائیس آیات ہیں، ہر آیت میں کم از کم ایک مرتبہ لفظ اللہ موجود ہے اور کل چالیس مرتبہ یہ نام آیا ہے۔

سوال ☆ بتایئے قرآن پاک کی کن آیات میں منافقین کے راز بتائے گئے ہیں؟

جواب ☆ سورۂ آل عمران رکوع 16/آیت 154، سورۃ التوبہ آیات 56، 58، 61، 74، 107، 124 اور 127۔

سوال ☆ بتایئے پہلی آیت جہاد کون سی ہے؟

جواب ☆ سب سے پہلے آیات جہاد میں سورۃ الحج کی آیت 39 نازل ہوئی، اور ابن جریر

طبری کی روایت کے مطابق مدینہ میں سب سے پہلے سورۃ بقرہ کی آیت 190 نازل ہوئی۔

سوال ☆ بتایئے قرآن مجید کی کونسی دو سورتیں ایک ساتھ نازل ہوئیں؟

جواب ☆ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس۔

سوال ☆ قرآن پاک میں کتنی سورتوں کا آغاز بددعا سے ہوتا ہے؟

جواب ☆ تین سورتیں: سورۂ مطففین، سورۂ ہمزہ اور سورۂ لہب۔

سوال ☆ قرآن مجید کی دو حرفوں پر مشتمل سورتوں کے نام بتائیں؟

جواب ☆ سورۂ حج، سورۂ صف، سورۂ جن۔

سوال ☆ پہلی مدنی سورۃ کا نام بتادیجئے؟

جواب ☆ مدینہ طیبہ میں نازل ہونے والی پہلی سورۃ، سورۃ الانفال ہے۔

سوال ☆ بتایئے وہ کونسی سورۃ ہے جس کا ایک رکوع مکہ میں اور دوسرا رکوع مدینہ میں نازل ہوئی؟

جواب ☆ سورۃ المزمل کا ایک رکوع مکہ میں اور دوسرا مدینہ میں نازل ہوا۔

سوال ☆ رات کے وقت نازل ہونے والی چند سورتیں بتادیجئے؟

جواب ☆ سورۂ مریم رات کے وقت نازل ہوئی۔ اسی طرح سورۃ فتح کا ابتدائی حصہ رات کے وقت اترا۔ سورۃ الحج کی ابتدائی آیات رات کے وقت نازل ہوئیں۔ سورۃ المائدہ آیت 66 بھی۔

سوال ☆ قرآن میں جانوروں اور کیڑوں کے نام پر کونسی سورتیں ہیں؟

جواب ☆ سورۃ النمل (چیونٹی)، سورۃ العنکبوت (مکڑی)، سورۃ النحل (شہد کی مکھی) اور سورۃ البقرہ (گائے)۔

سوال ☆ بتائے مئین کن سورتوں کو کہا جاتا ہے؟

جواب ☆ طوالت کے لحاظ سے متوسط سورتوں کو مئین کہتے ہیں کیوں کہ ان میں سو سے زیادہ یا اس کے قریب آیات ہیں۔

سوال ☆ کیا آپ جانتے ہیں کہ مثانی کن سورتوں کو کہا جاتا ہے؟
جواب ☆ ایسی سورتیں جن میں آیات کی تعداد سو سے کم ہے مثانی سورتیں کہلاتی ہیں۔
سوال ☆ قرآن مجید کی چند مختصر ترین سورتوں کے نام بتا دیجئے؟
جواب ☆ مختصر ترین سورتیں: الکوثر، العصر اور الاخلاص ہیں۔
سوال ☆ کن دو سورتوں کے نام صرف ایک ایک حرف پر رکھے گئے ہیں؟
جواب ☆ سورۂ ص اور سورۂ ق کے نام۔
سوال ☆ بتایئے کتنی سورتوں کا آغاز دو حروف (مقطعات) سے ہوتا ہے؟
جواب ☆ دس سورتوں کا۔ سورۂ 20 طٰہٰ، سورۂ 27 طٰسٓ اور سورۂ یٰسین کے علاوہ سورۃ 40 سے 46 تک جن کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔
سوال ☆ کیا آپ جانتے ہیں کہ تین حروف تہجی (مقطعات) سے کتنی سورتوں کا آغاز ہوتا ہے؟
جواب ☆ تیرہ سورتوں کے شروع میں تین حروف مقطعات آئے ہیں۔ البقرہ، آل عمران، العنکبوت، الروم، لقمان، السجدہ، یونس، ہود، یوسف، ابراہیم، الحجر، الشعراء، القصص۔
سوال ☆ بتایئے حروف مقطعات الٓمٓ کتنی سورتوں کے شروع میں آیا ہے؟
جواب ☆ چھ سورتوں کے شروع میں البقرہ، آل عمران، العنکبوت، الروم، لقمان اور السجدہ۔
سوال ☆ بتایئے کتنی سورتوں کا آغاز حروف مقطعات الٓـر سے ہوتا ہے؟
جواب ☆ یہ حروف پانچ سورتوں کے شروع میں ہیں۔ سورۂ یونس، ہود، ابراہیم، الحجر اور سورۂ یوسف۔
سوال ☆ طسٓـمٓ حروف مقطعات میں سے ہے۔ کن سورتوں کا آغاز ان سے ہوتا ہے؟
جواب ☆ دو سورتیں سورۃ الشعراء اور سورۃ القصص اس حرف مقطعات سے شروع ہوتی ہیں۔
سوال ☆ بتایئے چار حروف سے کونسی سورتیں شروع ہوتی ہیں؟
جواب ☆ دو سورتوں کا آغاز چار حروف سے ہوتا ہے۔ سورۃ الاعراف کے شروع میں المصٓ ہے اور سورۃ الرعد کے شروع میں المرٓ آتا ہے؟

سوال ☆ پانچ حروف مقطعات سے شروع ہونے والی سورتوں کے نام بتائیے؟

جواب ☆ صرف ایک سورۃ سورۂ مریم کا آغاز پانچ حروف مقطعات کھیعص سے ہوتا ہے۔

سوال ☆ سورتوں کے اعتبار سے قرآن کا نصف کہاں پر ہے؟

جواب ☆ سورۃ الحدید تک نصف اول ہے اور سورۂ مجادلہ سے نصف اخیر شروع ہوتا ہے۔

سوال ☆ قرآن مجید کی کونسی سورتیں مکمل نازل ہوئیں؟

جواب ☆ سورۃ الفاتحہ، سورۃ الانعام، سورۃ اللھب، سورۃ النصر، سورۃ الکوثر، سورۃ الفلق، سورۃ الاخلاص، اور سورۃ الناس، یہ کل آٹھ سورتیں ہیں۔

سوال ☆ خواتین کے مسائل کن دو سورتوں میں بیان کئے گئے ہیں؟

جواب ☆ خواتین کے بارے میں زیادہ تر مواد سورۃ النساء اور سورۃ الطلاق میں ہے۔

سوال ☆ کس سورۃ میں بتایا گیا ہے کہ جہنم کے سات دروازے ہیں؟

جواب ☆ سورۃ الحجر کی آیت 44 میں کہا گیا ہے: اس کے سات دروازے ہیں، ہر دروازے کے لئے ایک تقسیم شدہ حصہ ہے۔

سوال ☆ سورۂ فاتحہ کے کتنے حروف ہیں اور یہ کب نازل ہوئی؟

جواب ☆ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سمیت 140 حروف ہیں اور بسم اللہ کے بغیر 126 حروف، یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی۔ اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ دو مرتبہ نازل ہوئی۔ پہلی مرتبہ مکہ میں جب نماز فرض ہوئی۔ دوسری مرتبہ مدینہ میں جب قبلہ تبدیل ہوا۔ اس لئے یہ سورۃ مکی بھی ہے اور مدنی بھی۔

سوال ☆ بتایئے اللہ تعالیٰ نے کس سورۃ میں زیب وزینت چھپانے کی تاکید کی ہے؟

جواب ☆ سورۂ نور میں۔

سوال ☆ قرآن پاک میں کون کون سے رنگوں کا ذکر آیا ہے؟

جواب ☆ سیاہ رنگ یا سیاہی کے لئے سورۃ البقرہ آیت 187۔ سورۂ فاطر آیت 41۔ سورۂ اعلیٰ آیت 5۔ سورۃ الرحمٰن آیت 46۔ سورۂ عبس آیت 41۔ سورۃ الکہف

آیت 109 ۔ سفید رنگ کے لئے سورۃ البقرہ آیت 2۔ سورۃ الاعراف آیت 108 ۔ سورۂ فاطر آیت 27 ۔ سبز رنگ کے لئے سورۃ الدہر آیت 21۔ زرد رنگ کے لئے سورۃ المرسلات آیت 33 ۔ نیلا رنگ سورہٰطٰہ آیت 102 ۔ گلابی رنگ کے لئے سورۃ الرحمٰن آیت 37۔ گہرا زرد سورۃ البقرہ آیت 69 میں ہے۔

سوال ☆ بتایئے کون سی نقدی کا قرآن پاک میں نام آیا ہے؟

جواب ☆ ورق چاندی کا سکہ سورۃ الکہف آیت 19 ۔ درہم سورۂ یوسف آیت 20، اور دینار سورۂ آل عمران آیت 75 ۔

سوال ☆ بتائے کپڑوں اور مفروشات کا ذکر قرآن میں ہے؟

جواب ☆ جی ہاں ثیاب بمعنی کپڑا، حریر باریک کپڑا جیسے سورۃ الحج آیت 23 سندس ریشمی کپڑا سورۂ کہف آیت 31 چادر، سورۃ النور آیت 31 اور سورۃ الاحزاب سورۂ طٰہٰ آیت 12 قمیص کا گریبان، سورۃ النور آیت 31 دھاگہ، سورۃ البقرہ آیت 187 سوئی، سورۃ الاعراف آیت 7 سوت کا تنا، سورۃ النحل آیت 92، کنگن سورۃ الکہف آیت 21، غالیچے سورۃ الغاشیہ آیت 16-15 ۔

سوال ☆ بتایئے قرآن میں برتن اور باورچی خانے کی کن چیزوں کے بارے میں بتایا گیا ہے؟

جواب ☆ چاندی کے برتن اور پیالے سورۃ الدہر آیت 15 ۔ ہنڈیا۔ بڑا پیالہ۔ حوض جیسا کہ سورۂ سبا آیت 13 میں ۔ چھوٹا پیالہ سورۃ الواقعہ آیت 18 ۔ سورۂ یوسف آیت 70 اور 72 ۔ ایندھن کے لئے سورۃ لہب آیت 4۔

سوال ☆ قرآن پاک میں بہت سے ہتھیاروں کا نام آیا ہے بتایئے کن آیات میں؟

جواب ☆ نیزہ سورۃ المائدہ آیت 94 ۔ کمان سورۃ النجم آیت 9۔ ڈھال سورۃ المجادلہ آیت 16 ۔ زرہ سورۃ السبا آیت 12 ۔ میخیں اور تختے سورۃ القمر آیت 13 ۔ لوہے کے ہتھوڑے (گرز) سورۃ الحج آیت 21۔

سوال ☆ گھر اور گھر کی اشیاء کا ذکر کن آیات میں کیا گیا ہے؟

جواب ☆ گھر کے لئے سورۃ الاحزاب آیت 33۔ سورۃ القصص آیت 58۔ سورۂ ہود آیت 65 سورۂ آل عمران آیت 131۔ چھت کے لئے سورۃ البقرہ آیت 22 اور 259۔ سورۃ الصّف آیت 26۔ دیوار کے لئے سورۃ الکہف آیت 18 اور 82 سورۃ الحدید آیت 2۔ دروازہ سورۃ النحل آیت 44۔ چوکھٹ الکہف آیت 18۔ چھوٹی الماری یا طاق ۔سورۃ النور آیت 35۔ تالا سورۂ محمد آیت 24۔ کرسی سورۃ البقرہ آیت 255۔

سوال ☆ قرآن مجید کی کس سورۃ میں ایک حرف تہجی لفظ 'ذ' نہیں آیا ہے؟

جواب ☆ سورۃ الکوثر میں حرف تہجی 'ذ' نہیں آیا ہے۔

سوال ☆ قرآن پاک میں لفظ 'بَکّہ' کس شہر کے لئے استعمال ہوا ہے؟

جواب ☆ شہر مکہ کے لئے۔ سورۂ آل عمران آیت 96 میں۔

سوال ☆ بتایئے قرآن پاک میں مدینہ اور یثرب کا نام کہاں آیا ہے؟

جواب ☆ مدینہ سورۃ الاحزاب آیت 60 میں اور یثرب آیت 13 میں۔

سوال ☆ بتایئے قرآن پاک کے سب سے پہلے مفسر کون تھے؟

جواب ☆ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم۔

سوال ☆ مدینہ طیبہ میں سب سے پہلے نازل ہونے والی سورۃ کونسی ہے؟

جواب ☆ سورۃ الفاتحہ۔

سوال ☆ مدینہ کی کس مسجد میں سب سے پہلے قرآن پڑھا گیا؟

جواب ☆ مسجد زریق میں۔

سوال ☆ بتایئے حضرت عمرؓ نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے سب سے پہلے کس سورۃ کی تلاوت سنی؟

جواب ☆ سورۃ الحاقۃ کی۔

سوال ☆ مکہ مکرمہ میں پہلی بار کس صحابیؓ نے باآواز بلند قرآن مجید پڑھا؟
جواب ☆ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے۔
سوال ☆ قرآن پاک کی اس سورۃ کا نام بتائیں جس میں حرف تہجی 'ر' نہیں آیا؟
جواب ☆ سورۃ الاخلاص۔
سوال ☆ قرآن پاک میں کون کون سے پھلوں کا ذکر آیا ہے؟
جواب ☆ چھ پھلوں کا: انگور، انجیر، زیتون، کھجور، کیلے اور انار۔
سوال ☆ بتائیے قرآن پاک میں کوہ طور کو کس نام سے پکارا گیا ہے؟
جواب ☆ کوہ طور کو جبل ایمن کے نام سے پکارا گیا ہے۔
سوال ☆ قرآن پاک میں کن کن کفار کا ذکر آیا ہے؟
جواب ☆ ابلیس۔ فرعون۔ ہامان۔ آذر۔ سامری۔ ابولہب۔ قارون۔
سوال ☆ بتائیے قرآن پاک میں کس نبی کو ان کی ماں کے نام سے پکارا گیا؟
جواب ☆ حضرت عیسیٰ کو ابن مریم کہا گیا۔
سوال ☆ قرآن مجید کی اس سورۃ کا نام بتائیے جس میں صرف ایک زیر ہے؟
جواب ☆ سورۃ الاخلاص۔
سوال ☆ قرآن پاک میں کس شہر کو ام القریٰ کہا گیا ہے؟
جواب ☆ مکہ کو۔
سوال ☆ کفار مکہ قرآن کو کیا کہا کرتے تھے؟
جواب ☆ مکہ کے مشرکین و کفار قرآن مجید کو سحر مبین کہا کرتے تھے۔
سوال ☆ کیا آپ جانتے ہیں کہ چاروں قل، کن سورتوں کے مجموعے کو کہتے ہیں؟
جواب ☆ سورۃ الکافرون، سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کو۔
سوال ☆ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ فاتحہ کا کیا نام رکھا؟
جواب ☆ فاتحۃ الکتاب۔

سوال ☆ بتایئے کس سورۃ کا اختتام دعا پر ہوتا ہے؟
جواب ☆ سورۂ بقرہ کی آیت 286، اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۔
سوال ☆ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سورۃ النساء کا موضوع کیا ہے؟
جواب ☆ اس کا موضوع عورتوں کے حقوق ہیں۔
سوال ☆ بتایئے قرآن پاک کا نچوڑ کس سورۃ کو کہتے ہیں؟
جواب ☆ تیسویں پارے کی 35 ویں سورۃ، سورۃ الاخلاص کو، قرآن پاک کا نچوڑ بھی کہا جاتا ہے۔
سوال ☆ کیا آپ جانتے ہیں ثلث قرآن کس سورۃ کو کہا جاتا ہے؟
جواب ☆ تیسویں پارے کی سورۃ الاخلاص کو ثلث قرآن بھی کہا جاتا ہے۔
سوال ☆ بتایئے سورۃ الرحمٰن کو اور کن ناموں سے یاد کیا جاتا ہے؟
جواب ☆ 'عروس القرآن' اور 'زینت القرآن' بھی سورۃ الرحمٰن کو کہا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

قرآن کریم کی عجیب شان

قرآن شریف کی عجیب شان ہے کہ اسے پڑھو تو اس سے بہتر وظیفہ کوئی نہیں، اس کا علم سیکھو تو اس سے بڑھ کر کوئی علم نہیں، اُسے دستورِ علم بناؤ تو اس سے بڑھ کر کوئی قانون نہیں، اگر اس کے حقائق کھولو تو اس سے بڑھ کر کوئی حکمتیں نہیں اور اس کی کیفیت اپنے اوپر طاری کر لو تو اس سے بڑھ کر کوئی سکونِ قلب نہیں۔

(ملفوظ، حضرت حکیم الاسلام قاری محمد طیب صاحب قاسمیؒ، جواہر حکمت:53)

ماخذ ومراجع

(1)القرآن
(2)سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر
(3)الاتقان فی علوم القرآن
(4)عزمِ نو قرآن پاک نمبر
(5)فضائل حفظ القرآن
(6)مشکوٰۃ المصابیح
(7)احیاء العلوم
(8)فضائل قرآن مجید
(9)بیہقی
(10)بخاری شریف
(11)مسلم شریف
(12)ترمذی شریف
(13)ابوداؤد شریف
(14)دارمی
(15)کنز العمال
(16)فیض الباری
(17)عمدۃ القاری
(18)علوم القرآن عثمانی
(19)الوحی المحمدی
(20)تفسیر عثمانی
(21)تفسیر طبری
(22)البرہان
(23)ابن سعد
(24)انسائیکلوپیڈیا آف اسلام
(25)تفسیر عزیزی
(26)تفسیر ماجدی

(27) تیسیر القرآن

(28) خلاصۃ القرآن

(29) مناہل العرفان

(30) زادالمعاد

(31) سیرت ابن ہشام

(32) تاریخ عمر بن خطاب

(33) تفسیر ابن کثیر

(34) عجائبات قرآن

(35) تفسیر کشاف

(36) اسباب النزول

(37) قرآن مجید انسائیکلوپیڈیا

(38) لغات القرآن

(39) المنجد

(40) تفسیر روح المعانی

(۴۱) تفسیر المنار

(42) اعداد القرآن

(43) قرآنی نادر معلومات

(44) تفسیر ضیاء القرآن

(45) کنز العقمیٰ

(46) الاعجاز الغذ دی

(47) مفردات القرآن

(48) مرأۃ القرآن

(49) قصص القرآن

(50) قصص الانبیاء

(51) تعبیر الرؤیا

(52) اعمالِ قرآنی

(53) فیروز اللغات

(54) قرآن کریم میں ذکرِ ثمرات

(55) قرآن کی عددی معلومات